تَعلِیمُ القُرآن

وَاِذَا سَمِعُوا (۷)

قرآن سیکھنے والوں کیلیئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن رجسٹریشن نمبر: 013

میں نے چوہدری عبد السّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 7 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابِ لفظِ اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآن کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاءاللہ

عرضِ موٗلف

پارہ **وَاِذَاسَمِعُوْا** (۷) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔ اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبد السّلام

435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-465586

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ	اور جب وہ سنتے ہیں جو رسول کی طرف نازل کیا گیا آپ دیکھتے ہیں ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہیں اس وجہ سے جو انہوں نے حق کو پہچان لیا۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)

سَمِعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ سنتے ہیں)

مَا، موصولہ (جو) اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، اتارنا، (نازل کیا گیا) اِلَى الرَّسُوْلِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلرَّسُوْلِ، مجرور، رسول (رسول کی طرف)

تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھتے ہیں)

اَعْيُنَهُمْ (اَعْيُنَ۔ هُمْ) اَعْيُنَ، مضاف، آنکھیں، واحد، عَيْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھیں) تَفِيْضُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب فَاضَ يَفِيْضُ، مصدر فَيْضًا، لبریز ہو کر بہنا، بہنا (بہتی ہیں) مِنَ الدَّمْعِ۔ مِنْ، حروف جار، سے، اَلدَّمْعِ، مجرور، آنسوؤں (آنسوؤں سے)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار برائے سبب وعلت، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

عَرَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر عُرْفَانًا، پہچاننا (انہوں نے پہچان لیا)

مِنَ الْحَقِّ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْحَقِّ، مجرور (حق)

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾	وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس تو ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

رَبَّنَا اصل میں يَارَبَّنَا ہے (يَا، رَبَّ، نَا) يَا، حروف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب،

پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لے آئے)

فَاكْتُبْنَا (فَ۔اُكْتُبْ۔نَا) فَ، حرف عطف، پس، اُكْتُبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، تو لکھ لے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (پس تو لکھ لے ہمیں)

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلشّٰهِدِيْنَ، مضاف الیہ، شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گواہی دینے والے، واحد، اَلشَّاهِدُ (گواہی دینے والوں کے ساتھ)

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾	اور ہم کو کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق سے ہمارے پاس آیا ہے اس پر ایمان نہ لائیں اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ (جنت میں) داخل کرے گا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیا ہے (اور کیا ہے)

لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

لَا نُؤْمِنُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان نہ لائیں)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، اس پر جو (اور اس پر جو)

جَآءَنَا (جَآءَ۔نَا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس آیا)

مِنَ الْحَقِّ (مِنَ۔اَلْحَقِّ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق سے) وَ، حرف عطف (اور)

نَطْمَعُ، فعل مضارع جمع متکلم طَمِعَ يَطْمَعُ، مصدر طَمْعٌ، خواہش کرنا، امید رکھنا (ہم امید رکھتے ہیں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّدْخِلَنَا (يُدْخِلَ۔ نَا) يُدْخِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْخَلَ يُدْخِلَ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں داخل کرے گا)

رَبُّنَا (رَبُّ۔ نَا) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، موصوف، لوگوں، قوم، اَلصّٰلِحِيْنَ، صفت، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک مرد، نیک، واحد، صَالِحٌ (نیک لوگوں کے ساتھ)

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	تو اللہ نے اس کے بدلے میں جو انہوں نے کہا باغات ثواب میں دیئے ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

فَاَثَابَهُمُ (فَ۔ اَثَابَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَثَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَثَابَ يُثِيْبُ، مصدر اِثَابَةٌ، عمل کا بدلہ خواہ انعام ہو یا سزا، ثواب دینا، ثواب دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ثواب دیا انہیں) اَللّٰهُ (اللہ نے)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کے بدلے میں جو)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

جَنّٰتٍ (جنتیں، باغات) واحد، جَنَّةٍ،

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مونث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانٌ، بہنا (بہتی ہیں)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ۔

خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان میں)

وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾	اور یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے

وَذٰلِكَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ (اور یہ)

جَزَآءُ، مصدر ہے، جزادینا، بدلہ دینا، شر کے بدلے میں شر اور خیر کے بدلے میں خیر جزا کہلاتا ہے (بدلہ ہے) اَلْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے) واحد، مُحْسِنٌ،

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔

ع ۱۱ / ۹

وَالَّذِيْنَ ،وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اور وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

وَكَذَّبُوْا ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، انہوں نے جھٹلایا (اور انہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَآ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ لوگ)

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، والے، اہل، اَلْجَحِيْمِ، مضاف الیہ، دہکتی آگ، دوزخ، (دوزخ کے ساتھی، دوزخ والے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! وہ پاکیزہ چیزیں حرام مت ٹھہراؤ جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور تم حد سے نہ بڑھو۔

یٰٓاَیُّهَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا(یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا)یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَاتُحَرِّمُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا (تم مت حرام ٹھہراؤ) طَیِّبٰتِ (پاکیزہ چیزیں) واحد، طَیِّبَةٌ، مَا، موصولہ (وہ جو)

اَحَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَلَّ یُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کی ہیں) اَللّٰهُ (اللہ نے)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَعْتَدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، حد سے بڑھنا، تجاوز کرنا (تم حد سے نہ بڑھو)

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۸۷﴾	بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا یُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا (پسند نہیں کرتا)

اَلْمُعْتَدِیْنَ۔ اِعْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے بڑھنے والے)

وَ کُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا ۠	اور تم اس سے کھاؤ جو حلال پاکیزہ رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) کُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

رَزَقَکُمْ (رَزَقَ۔ کُمْ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، رزق دیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں رزق دیا) اَللّٰهُ (اللہ نے)

حَلٰلًا طَيِّبًا۔ حَلٰلًا، موصوف، اسم مصدر، حلال، طَيِّبًا، صفت، طِيْبٌ، مصدر سے بمعنیٰ اسم فاعل صفت مشبہ پاکیزہ (حلال پاکیزہ)

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾	اور تم اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھنے والے ہو

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (اور تم اللہ سے ڈرو)

اَلَّذِيْٓ، اسم موصول واحد مذکر (جس) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مُؤْمِنُوْنَ ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان رکھنے والے، ماننے والے، ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ	اللہ تمہاری قسموں میں لغو (قسموں) پر تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا اور لیکن وہ تمہارا ان پر مواخذہ کرے گا جو قسمیں تم نے پختہ کیں

لَا يُؤَاخِذُكُمُ (لَا يُؤَاخِذُ۔ كُمْ) لَا يُؤَاخِذُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اٰخَذَ يُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَةٌ، مواخذہ کرنا (وہ مواخذہ نہیں کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا مواخذہ نہیں فرمائے گا) اَللّٰهُ (اللہ) بِاللَّغْوِ (بِ۔ اَللَّغْوِ) بِ، حرف جار، پر، اَللَّغْوِ، مجرور، لغو قسموں (لغو (قسموں) پر)

فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ (فِيْ۔ اَيْمَانِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَيْمَانِ، مجرور، مضاف، قسموں، واحد، يَمِيْنٌ، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری قسموں میں)

وَلٰكِنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف استدراک، لیکن (اور لیکن)

يُؤَاخِذُكُمْ۔يُؤَاخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰخَذَيُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَةٌ، مواخذہ کرنا، وہ مواخذہ کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (وہ مواخذہ فرمائے گا تمہارا)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو(ان پر جو)

عَقَّدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَقَّدَيُعَقِّدُ، مصدر تَعْقِيْدٌ، پختہ کرنا، مضبوط کرنا (تم نے پختہ کیں)

اَلْاَيْمَانَ(قسمیں)

فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ	تو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط (درجے) کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا پہنانا یا ایک گردن آزاد کرنا ہے۔

فَكَفَّارَتُهٗۤ(فَ۔كَفَّارَةُ۔هٗ)فَ، حرف عطف، تو، كَفَّارَةُ، مضاف، کفارہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا، اس کا کفارہ (تو اس کا کفارہ)

اِطْعَامُ، مصدر ہے (کھانا کھلانا) عَشَرَةِ(دس)مَسٰكِيْنَ(مسکینوں کو)

مِنْ اَوْسَطِ۔مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ سے ہے ضرور تاً ترجمہ کا کیا ہے، اَوْسَطِ، مجرور، درمیانے، اوسط (اوسط کا) مَا، موصولہ (جو)

تُطْعِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَطْعَمَ يُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھانا کھلانا (تم کھانا کھلاتے ہو)

اَهْلِيْكُمْ (اَهْلِيْ۔كُمْ) اَهْلِيْ، مضاف، گھر والے، اصل میں، اَهْلِيْنَ تھا، اَهْلٌ، کی جمع اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھر والوں کو) اَوْ، حرف عطف (یا)

كِسْوَتُهُمْ (كِسْوَتُ۔هُمْ) كِسْوَتُ، مضاف، لباس، کپڑا پہنانا، جمع، كُسٰى، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اُن کو کپڑا پہنانا) اَوْ، حرف عطف (یا)

تَحْرِیْرُ، مصدر (آزاد کرنا) رَقَبَۃٍ (ایک گردن کا) غلاموں کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ ؕ	پس جو (استطاعت) نہ پائے تو تین دن کے روزے رکھنا ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (پس جو)

لَّمْ، مضارع کو ماضی منفی کے معنیٰ دیتا ہے، لَمْ یَجِدْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (وہ نہ پائے)

فَصِیَامُ (فَ۔ صِیَامُ) فَ، حرف عطف، تو، صِیَامُ، مصدر ہے، صَامَ یَصُوْمُ، کا روزہ رکھنا (تو روزہ رکھنا)

ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ۔ ثَلٰثَۃِ، تین، اَیَّامٍ، دنوں، واحد، یَوْمٌ (تین دن)

ذٰلِکَ کَفَّارَۃُ اَیْمَانِکُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ	یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ۔

ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

کَفَّارَۃُ، گناہ کا شرعی اتار، شریعت گناہ کی سزا سے محفوظ رہنے کیلئے جو بدلہ یا صدقہ تجویز کرتی ہے اس کو کفارہ کہتے ہیں۔ اَیْمَانِکُمْ (اَیْمَانِ۔ کُمْ) اَیْمَانِ، مضاف، قسمیں، واحد، یَمِیْنٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری قسموں کا) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

حَلَفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَلَفَ یَحْلِفُ، مصدر حَلْفًا، قسم کھانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم قسم کھاؤ)

وَاحْفَظُوْٓا اَیْمَانَکُمْ ؕ	اور تم اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔

وَاحْفَظُوْٓا (وَ۔ اِحْفَظُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِحْفَظُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَفِظَ یَحْفَظُ، مصدر حِفْظٌ، حفاظت کرنا، تم حفاظت کرو (اور تم حفاظت کرو)

اَیْمَانَکُمْ (اَیْمَانَ۔ کُمْ) اَیْمَانَ، مضاف، قسموں، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی قسموں کی)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾	اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

كَذٰلِكَ (كَ ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس، اسی (اسی طرح) يُبَيِّنُ اللّٰهُ ۔ يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا، کھول کر بیان کرتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ کھول کر بیان کرتا ہے)

لَكُمْ (لَ ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ ۔ هٖ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی آیات کو)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر ادا کرنا (تم شکر کرو)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! درحقیقت شراب اور جوا اور بت اور قرعہ کے تیر ناپاک ہیں شیطان کے عمل سے ہیں پس تم ان سے بچو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (يَا ۔ اَيُّهَا ۔ الَّذِيْنَ ۔ اٰمَنُوْٓا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، درحقیقت) اَلْخَمْرُ (شراب)

وَالْمَيْسِرُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَيْسِرُ، جوا (اور جوا)

وَالْاَنْصَابُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَنْصَابُ، بُت، تمام وہ چیزیں جو عبادت کے لیے نصب کی جائیں خواہ

مورتی ہو یا پتھر، واحد، نُصُبٌ (اور بت)

وَالْاَزْلَامُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَزْلَامُ، قرعہ کے تیر، تیروں کے قرعہ کے ذریعے مشرکین کام کے کرنے یہ نہ کرنے کا فیصلہ کرتے، واحد، زَلَمٌ (اور قرعہ کے تیر) رِجْسٌ (ناپاک)

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ۔مِنْ، حرف جار، سے، عَمَلِ، مجرور، مضاف، عمل، کام، اَلشَّيْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے (شیطان کے عمل سے)

فَاجْتَنِبُوْهُ(فَ۔اِجْتَنِبُوْا۔هُ)فَ، حرف عطف، پس، اِجْتَنِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ، مصدر اِجْتِنَابٌ، ڈرنا، پرہیز کرنا، بچنا، تم بچو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ، ہے (پس تم بچو ان سے)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحًا، فلاح پانا (تم فلاح پاجاؤ)

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ	درحقیقت شیطان چاہتا ہے کہ وہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور وہ تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (درحقیقت، بے شک)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (چاہتا ہے)

اَلشَّيْطٰنُ (شیطان) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُّوْقِعَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْقَعَ يُوْقِعُ، مصدر اِيْقَاعًا، ڈالنا، واقع کرنا (وہ ڈال دے)

بَيْنَكُمُ (بَيْنَ۔كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے

درمیان)اَلْعَدَاوَةَ (دشمنی) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْبَغْضَآءَ، مصدر ہے، بغض، نفرت، حُبٌّ، کی ضد (بغض)

فِی الْخَمْرِ۔فِیْ، حرف جار بمعنیٰ باء، کے ذریعے، اَلْخَمْرِ ، مجرور، شراب (شراب کے ذریعے)

وَالْمَیْسِرِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَیْسِرِ ، جوا(اور جوا)وَ، حرف عطف (اور)

يَصُدَّكُمْ۔يَصُدَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صُدٌّ وَّصَدُوْدًا، رکنا، روکنا، وہ روک دے، کُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں روک دے)

عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ۔عَنْ، حرف جار، سے، ذِکْرِ ، مجرور، مضاف، ذکر، اَللّٰهِ ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ذکر سے)وَ، حرف عطف (اور)

عَنِ الصَّلٰوةِ۔عَنْ، حرف جار، سے، اَلصَّلٰوةِ ، مجرور، نماز (اور نماز سے)

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾	تو کیا تم باز آنے والے ہو؟

فَهَلْ (فَ۔هَلْ)فَ، حرف عطف، تو، هَلْ ، استفہامیہ، کیا(تو کیا) اَنْتُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

مُّنْتَهُوْنَ۔اِنْتِهَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (باز آنے والے، رکنے والے)

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ احْذَرُوْا ۚ	اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور تم (جوئے اور شراب سے) بچو

وَ، حرف عطف (اور)اَطِيْعُوا اللّٰهَ۔اَطِيْعُوْا ، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَللّٰهَ ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (تم اللہ کی اطاعت کرو)

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَطِيْعُوْا ، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَلرَّسُوْلَ، رسول کی (اور رسول کی اطاعت کرو)

وَاحْذَرُوْا۔وَ، حرف عطف، اور،اِحْذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَذِرَ يَحْذَرُ، مصدر حَذَرًا، ڈرنا، بچنا، تم بچو (اور تم بچو)

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾	پھر اگر تم منہ موڑوگے تو جان لو کہ در حقیقت ہمارے رسول پر (احکام کا) واضح طور پر پہنچادینا ہے۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر،اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَوَلَّيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، پھر جانا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم منہ موڑوگے) فَاعْلَمُوْٓا (فَ۔اِعْلَمُوْا) فَ، حرف عطف، تو،اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، تم جان لو (تو تم جان لو)

اَنَّمَا، کلمہ حصر،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، حصر کیلئے (در حقیقت، بے شک)

عَلٰى رَسُوْلِنَا (عَلٰى۔رَسُوْلِ۔نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، رَسُوْلِ، مجرور، مضاف، رسول، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رسول پر)

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ۔اَلْبَلٰغُ، موصوف، مصدر ہے پہنچادینا، قرآن مجید میں بمعنیٰ تبلیغ کے ہیں،اَلْمُبِيْنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھولنے والا، ظاہر کرنے والا، ظاہر، کھلا ہوا، واضح (واضح طور پر پہنچادینا)

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ	ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ (حکم حرمت سے پہلے) کھا چکے ہیں جب کہ وہ تقویٰ رکھتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں اور نیک عمل کرتے ہوں پھر وہ پرہیز گاری کرتے ہوں اور وہ ایمان رکھتے ہوں پھر وہ پرہیز گاری کرتے ہوں اور وہ نیکی کے کام کرتے ہوں۔

لَیۡسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے)

عَلَی الَّذِیۡنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، الَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو) اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَعَمِلُوا۔ وَ، حرف عطف، اور، عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، انہوں نے عمل کیے (اور انہوں نے عمل کیے)

اَلصّٰلِحٰتِ صَلَاحٌ، مصدر سے ام فاعل جمع مؤنث (نیکیاں، اچھے کام) جُنَاحٌ (کوئی گناہ)

فِیۡمَا (فِیۡ۔ مَا) فِیۡ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں جو)

طَعِمُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب طَعِمَ یَطۡعَمُ، مصدر طَعۡمًا وَّطَعَامًا، کھانا (وہ کھا چکے ہیں)

اِذَا مَا۔ اِذَا، اسم ظرف بمعنی شرط، جب، مَا، مصدریہ، کہ (جب کہ) اِذَا، کی وجہ سے ماضی کا ترجمہ مضارع کا ہو گا۔ اِتَّقَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی رکھنا (وہ تقوٰی رکھتے ہوں)

وَ، حرف عطف (اور) اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا، (وہ ایمان رکھتے ہوں) وَ، حرف عطف (اور)

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔ عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ۔ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، وہ عمل کرتے ہوں، اَلصّٰلِحٰتِ، نیک (وہ نیک عمل کرتے ہوں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِتَّقَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، پرہیز گاری کرنا (وہ پرہیز گاری کرتے ہوں)

وَ، حرف عطف (اور) اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا، (وہ ایمان رکھتے ہوں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِتَّقَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، پرہیز گاری کرنا (وہ پرہیز گاری کرتے ہوں)

وَ، حرف عطف (اور) اَحْسَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَحْسَنَ یُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، نیکی کے کام کرنا (وہ نیکی کے کام کرتے ہوں)

وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۹۳﴾	اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ محبت کرتا ہے)

اَلْمُحْسِنِیْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نیکی کرنے والے، احسان کرنے والے)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَیَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّیْدِ تَنَالُهٗۤ اَیْدِیْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّخَافُهٗ بِالْغَیْبِ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ یقیناً تمہیں شکار میں سے کسی چیز کے ساتھ ضرور آزمائے گا اسے تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پا سکیں گے تا کہ اللہ معلوم کرے کون اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگاتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَیَبْلُوَنَّكُمْ (لَ۔ یَبْلُوَنَّ۔ كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، یَبْلُوَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب بَلَا یَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، وہ ضرور آزمائے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً وہ تمہیں ضرور آزمائے گا) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

بِشَیْءٍ (بِ۔ شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز کے ساتھ)

مِّنَ الصَّیْدِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصَّیْدِ، مجرور، شکار (شکار میں سے)

تَنَالُهٗ(تَنَالُ۔ هٗ)تَنَالُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَالَ يَنَالُ، مصدر نَيْلٌ، پانا، پاسکیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پاسکیں گے اُسے)

اَيْدِيْكُمْ (اَيْدِىْ۔ كُمْ) اَيْدِىْ، مضاف، ہاتھوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے ہاتھ) وَ، حرف عطف (اور)

رِمَاحُكُمْ (رِمَاحُ۔ كُمْ) رِمَاحُ، مضاف، نیزے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے نیزے) لِيَعْلَمَ (لِ۔ يَعْلَمَ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، يَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا، معلوم کرے (تاکہ معلوم کرے)

اَللّٰهُ (اللہ) مَنْ، استفہامیہ (کون)

يَّخَافُهٗ(يَخَافُ۔ هٗ) يَخَافُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، ڈرتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (ڈرتا ہے اس سے)

بِالْغَيْبِ(بِ۔ اَلْغَيْبِ) بِ، حرف جار، سے، اَلْغَيْبِ، مجرور، غیب (غیب سے، بن دیکھے)

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾	پھر جو اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کیلئے دردناک عذاب ہے۔

فَمَنِ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (پھر جو)

اِعْتَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِعْتَدٰى يَعْتَدِىْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، زیادتی کرنا، تجاوز کرنا (زیادتی کرے) بَعْدَ ذٰلِكَ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد)

فَلَهٗ(فَ۔ لَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تو اس کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے اسم فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے

والا، دردناک (دردناک عذاب)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! شکار کو نہ مارو اس حال میں کہ تم حالت احرام میں ہو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادٰی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگاتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادٰی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَقْتُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، مارنا (تم نہ مارو)

اَلصَّیْدَ (شکار کو) وَاَنْتُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اس حال میں کہ تم)

حُرُمٌ، احرام باندھنے والے، واحد، حَرَامٌ (احرام کی حالت میں، حالت احرام میں)

وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ	اور جو تم میں سے اسے جان بوجھ کر مار ڈالے گا تو مویشیوں میں سے اس جیسا بدلہ دینا ہے جو اس نے مار ڈالا اس کا فیصلہ تم میں سے دو عدل والے کریں گے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

قَتَلَهٗ (قَتَلَ۔ هٗ) قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، مار ڈالنا، مار ڈالے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے مار ڈالے گا)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

مُّتَعَمِّدًا۔ تَعَمُّدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قصداً کرنے والا، کسی کام کو نیت اور ارادہ سے عمل میں لانے والا (جان بوجھ کر)

فَجَزَآءٌ (فَ۔ جَزَآءٌ)فَ، حرف عطف، تو، جَزَآءٌ، مصدر ہے، بدلہ دینا(تو بدلہ دینا ہے)

مِّثْلُ (اس جیسا) مَا ، اسم موصول (جو)

قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، مار ڈالنا (اس نے مار ڈالا)

مِنَ النَّعَمِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّعَمِ، مجرور، مویشیوں، چوپائے (مویشیوں میں سے)

یَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ یَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (فیصلہ کریں گے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

ذَوَا عَدْلٍ ۔ ذَوَا، مضاف، تثنیہ کا صیغہ دو والے، دو صاحب، عَدْلٍ، مضاف الیہ، عدل (دو عدل والے)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

هَدْیًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِیْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِیَامًا لِّیَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ	قربانی کا جانور پہنچنے والا کعبہ کو ہے یا کفارہ ہے مسکینوں کو کھانا کھلانا یا اس کے برابر روزے رکھنا ہے تا کہ وہ اپنے کام کی سزا چکھے۔

هَدْیًۢا (قربانی کا جانور) بٰلِغَ ۔ بَلُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پہنچنے والا) اَلْكَعْبَةِ (کعبہ کو)

اَوْ، حرف عطف (یا) كَفَّارَةٌ، گناہ کا شرعی اتار (کفارہ)

طَعَامُ، مصدر (کھانا کھلانا) مَسٰكِیْنَ (مسکینوں کو) اَوْ، حرف عطف (یا)

عَدْلُ ذٰلِكَ ۔ عَدْلُ، مضاف، عدل، برابر، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے برابر) صِیَامًا، مصدر ہے (روزے رکھنا)

لِّیَذُوْقَ (لِ۔ یَذُوْقَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، یَذُوْقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ذَاقَ یَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، وہ چکھے (تا کہ وہ چکھے)

وَبَالَ اَمْرِہٖ (وَبَالَ ـ اَمْرِ ـ ہٖ)وَبَالَ، مضاف، اسم منصوب، وبال، سزا،اَمْرِ، مضاف الیہ مضاف، کام، معاملہ،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے کام کی سزا)

عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ	اللہ نے اس سے معاف کر دیا جو پہلے گزر چکا۔

عَفَا اللّٰهُ ـ عَفَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، معاف کر دیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے معاف کر دیا)

عَمَّا(عَنْ ـ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

سَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَفَ يَسْلُفُ، مصدر سَلَفٌ، پہلے گزر جانا (پہلے گزر چکا)

وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ	اور جو دوبارہ کرے تو اللہ اُس سے انتقام لے گا۔

وَمَنْ ـ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

عَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَادَ يَعُوْدُ، مصدر عَوْدًا، اعادہ کرنا، دوبارہ کرنا (دوبارہ کرے)

فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ (فَ ـ يَنْتَقِمُ ـ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، يَنْتَقِمُ، فعل مضارع وحد مذکر غائب اِنْتَقَمَ يَنْتَقِمُ، مصدر اِنْتِقَامٌ، انتقام لینا، انتقام لے گا، اَللّٰهُ، اللہ (تو اللہ انتقام لے گا)

مِنْهُ (مِنْ ـ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾	اور اللہ بہت غالب انتقام لینے والا ہے۔

وَاللّٰهُ ـ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب، زبردست)

ذُو انْتِقَامٍ ـ ذُوْ، مضاف، والا، صاحب، اِنْتِقَامٍ، مضاف الیہ، مصدر، انتقام لینا (انتقام لینے والا)

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا	تمہارے لیے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے

لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ	تمہارے لیے فائدہ ہے اور مسافروں کیلئے۔

اُحِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کیا گیا ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

صَيْدُ الْبَحْرِ۔ صَيْدُ، مضاف، شکار، اَلْبَحْرِ، مضاف الیہ، سمندر کا (سمندر کا شکار)

طَعَامُهٗ (طَعَامُ۔ هٗ) طَعَامُ، مضاف، کھانا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اُس کا کھانا)

مَتَاعًا، اسم مصدر بمعنیٰ مصدر، فائدہ پہنچانے کیلئے، فائدہ (فائدہ ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ، حرف عطف (اور) لِلسَّيَّارَةِ (لِ۔ اَلسَّيَّارَةِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلسَّيَّارَةِ، مجرور، کاروان، قافلہ، چلنے والے مسافر، سَيَّارٌ کا مؤنث جو کہ سَيْرٌ، مصدر سے صفت کا صیغہ ہے (مسافروں کیلئے)

وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا	اور تم پر خشکی کا شکار حرام کیا گیا ہے جب تک تم احرام کی حالت میں رہو۔

وَ، حرف عطف (اور) حُرِّمَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (حرام کیا گیا ہے) عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

صَيْدُ الْبَرِّ۔ صَيْدُ، مضاف، شکار، اَلْبَرِّ، مضاف الیہ، خشکی کا (خشکی کا شکار) مَا، مصدریہ، زمانیہ (جب تک)

دُمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر دَامَ يَدُوْمُ، مصدر دَوَامٌ، رہنا (تم رہو)

حُرُمًا، احرام باندھنے والے، ادب والے، واحد، حَرَامٌ، احرام کی حالت میں بہت سی باتوں سے رکنا پڑتا ہے اس لیے اسے حرام کہتے ہیں (احرام کی حالت میں)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾	اور تم اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوااللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو) اَلَّذِیۡۤ، اسم موصول واحد مذکر (جو، جس)

اِلَيۡهِ(اِلٰی۔ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس کی طرف)

تُحۡشَرُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ يَحۡشُرُ، مصدر حَشۡرًا، اکٹھا کرنا، جمع کرنا (تم اکٹھے کئے جاؤ گے)

جَعَلَ اللّٰهُ الۡكَعۡبَةَ الۡبَيۡتَ الۡحَـرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهۡرَ الۡحَـرَامَ وَالۡهَدۡىَ وَالۡقَلَاۤٮِٕدَ‌ؕ	اللہ نے کعبہ کو جو حرمت والا گھر ہے لوگوں کے قیام (امن) کا باعث بنایا ہے اور حرمت والے مہینہ کو اور قربانی والے جانور کو اور پٹے والے جانوروں کو۔

جَعَلَ اللّٰهُ۔ جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، بنایا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے بنایا ہے) اَلۡكَعۡبَةَ (کعبہ)

الۡحَـرَامَ الۡبَيۡتَ، موصوف، گھر، اَلۡحَرَامَ، صفت، حرام، حرمت والا، جمع حُرُمٌ (حرمت والا گھر)

قِيٰمًا، مصدر ہے (قیام (امن) کا باعث)

لِّلنَّاسِ(لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَالشَّهۡرَ الۡحَـرَامَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّهۡرَ، موصوف، مہینہ، جمع، شُهُوۡرٌ، اَلۡحَرَامَ، صفت، حرمت والا (اور حرمت والا مہینہ) وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡهَدۡىَ، قربانی کا جانور، جو ماہ حُرُم میں ذبح ہونے کیلئے حرم کے اندر بھیجا جاتا ہے (قربانی کا جانور)

وَ، حرف عطف (اور) الۡقَلَاۤٮِٕدَ (پٹے والے جانور)

ذٰلِكَ لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا	یہ (اس لیے) تا کہ تم جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے

جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور (یہ) کہ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔	فِی الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۹۷

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

لِتَعْلَمُوْٓا (لِ۔تَعْلَمُوْٓا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، تَعْلَمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا تم جان لو (تا کہ تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

فِی السَّمٰوٰتِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰت، مجرور، آسمانوں (آسمانوں میں)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَاَنَّ اللّٰهَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (اور کہ بے شک اللہ)

بِكُلِّ شَیْءٍ (بِ۔كُلِّ۔شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

تم جان لو کہ بے شک اللہ سزا دینے میں سخت ہے اور (یہ) کہ بے شک اللہ بے حد بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔	اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۹۸

اِعْلَمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

شَدِیْدُ۔شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ (سخت)

اَلْعِقَابِ، مصدر ہے (سزا عقوبت، سزا دینا) وہ سزا جو جرم کے پیچھے دی جاتی ہے۔

وَاَنَّ اللّٰہَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (اور کہ بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

مَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	رسول پر نہیں ہے مگر (احکام کا) پہنچا دینا۔

مَا، نافیہ (نہیں ہے) عَلَی الرَّسُوْلِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلرَّسُوْلِ، مجرور، رسول (رسول پر)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَلْبَلٰغُ، مصدر ہے (پہنچا دینا)

وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾	اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (جانتا ہے) مَا، موصولہ (جو)

تُبْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰی یُبْدِیْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا (تم ظاہر کرتے ہو)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

تَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَتَمَ یَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا (تم چھپاتے ہو)

قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَۃُ الْخَبِیْثِ ۚ	آپ کہہ دیجیے ناپاک اور پاک برابر نہیں ہو سکتے اور اگرچہ ناپاک کی کثرت تجھ کو تعجب میں ڈالے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لَا یَسْتَوِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (برابر نہیں ہو سکتا) اَلْخَبِیْثُ (ناپاک) وَالطَّیِّبُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلطَّیِّبُ، پاک (اور پاک)

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

اَعْجَبَكَ (اَعْجَبَ۔ كَ) اَعْجَبَ، فعل ماضی واحد مذکر اَعْجَبَ یُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابٌ، تعجب میں ڈالنا، بھلی لگنا، تعجب میں ڈالے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ کو (تجھ کو تعجب میں ڈالے)

كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ۔ كَثْرَةُ، مضاف، اسم مصدر، کثرت، اَلْخَبِيْثِ، مضاف الیہ، ناپاک کی (ناپاک کی کثرت)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ؑ۝۱۰۰	تو اے عقل والو! اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔

ركوع ۱۴

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔ اِتَّقُوْا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (تو تم اللہ سے ڈرو)

يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ (يَا۔ اُولِيْ۔ اَلْاَلْبَابِ) يَا، حرف ندا، اے، اُولِي الْاَلْبَابِ، منادیٰ، اُولِيْ، مضاف، والے، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلیں، واحد، لُبٌّ، عقل جو ہر طرح کی آمیزش سے پاک ہو (اے عقل والو)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا (تم فلاح پاجاؤ)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! (ایسی) چیزوں کے بارے میں مت پوچھو اگر وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں تمہیں بری لگیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَسْـَٔلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ سوال کرنا، پوچھنا (تم مت پوچھو)

عَنْ اَشْيَآءَ۔ عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، اَشْيَآءَ، مجرور، چیزیں، واحد، شَيْءٌ (چیزوں کے بارے میں)

اِنْ، شرطیہ (اگر) تُبْدَ لَكُمْ (تُبْدَ۔ لَ۔ كُمْ) تُبْدَ، اصل میں تُبْدٰی تھا، اِنْ کی وجہ سے ی محذوف ہو گئی، تُبْدَ، فعل مضارع مجہول واحد مونث غائب اَبْدٰی یُبْدِیْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، وہ ظاہر کر دی جائے، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ ظاہر کر دی جائے تمہارے لیے)

تَسُؤْكُمْ (تَسُؤْ۔ كُمْ) تَسُؤْ، فعل مضارع واحد مونث غائب سَآءَ یَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا لگنا، وہ بری لگیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (بری لگیں تمہیں)

وَ اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ	اور اگر تم ان کے بارے میں ایسے وقت میں پوچھو گے جب قرآن اتارا جا رہا ہو (تو) وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں گی۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَسْـَٔلُوْا، اصل میں تَسْـَٔلُوْنَ تھا، اِنْ کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا (تم پوچھو گے)

عَنْهَا (عَنْ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَشْيَآءَ ہے (ان کے بارے میں)

حِيْنَ، کسی شئے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام ہے (ایسے وقت) جب،

يُنَزَّلُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، بتدریج اتارنا (اتارا جا رہا ہو)

اَلْقُرْاٰنُ (قرآن) تُبْدَ لَكُمْ (تُبْدَ۔ لَ۔ كُمْ) تُبْدَ، اصل میں تُبْدٰی تھا، اِنْ کی وجہ سے ی محذوف ہو گئی، تُبْدَ، فعل مضارع مجہول واحد مونث غائب اَبْدٰی یُبْدِیْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، وہ ظاہر کر دی جائے، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ ظاہر کر دی جائے گی تمہارے لیے)

عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ	اللہ نے ان سے در گزر کیا۔

عَفَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا در گزر کرنا (در گزر کیا)

اَللّٰهُ (اللہ نے) عَنْهَا (عَنْ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ ہے (ان سے)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾	اور اللہ بے حد بخشنے والا نہایت بردبار ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

حَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نہایت بردبار)

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾	یقیناً تم سے پہلے ایک قوم نے ان کا سوال کیا پھر وہ ان کا انکار کرنے والے ہو گئے۔

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً) سَاَلَهَا (سَاَلَ۔ هَا) سَاَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، سوال کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع اَشْيَآءَ ہے (سوال کیا ان کا) قَوْمٌ (ایک قوم، لوگوں) مِّنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَصْبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا (وہ ہو گئے)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع وہ امور ہیں جن کو بنی اسرائیل کے سوال پوچھنے پر فرض کیا گیا اور انہوں نے ان پر عمل نہ کیا (اُن کا)

كٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، انکار کرنے والے) واحد، كَافِرٌ،

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ	اللہ نے بحیرہ کو نہیں بنایا اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام کو

لَا وَصِیْلَةٍ وَّ لَا حَامٍ ۙ وَّ لٰكِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	اور لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں۔

مَا، نافیہ (نہیں) جَعَلَ اللّٰہُ۔ جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، بنایا، اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے بنایا)

مِنْۢ بَحِیْرَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، ضرور تاًترجمہ کو کیا جاتا ہے، بَحِیْرَةٍ، مجرور، بحیرہ وہ جانور جسے اہل کفر بتوں کے نام پر بطور علامت نیاز کان چیر کر چھوڑ دیتے تھے اور اس سے کوئی کام نہ لیا جاتا (بحیرہ کو)

وَّ لَا سَآىِٕبَةٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، سَآىِٕبَةٍ، سائبہ (اور نہ سائبہ) سائبہ وہ اونٹنی جو دیوتا کیلئے نامزد کی جاتی اور اسے آزاد چھوڑ دیا جاتا۔

وَّلَا وَصِیْلَةٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، وَصِیْلَةٍ، وصیلہ (اور نہ وصیلہ) وصیلہ وہ اونٹنی جس کے پہلے حمل میں مادہ بچہ ہو اور دوسرے حمل میں بھی مادہ بچہ پیدا ہو۔ دونوں مادہ بچے متصل پیدا ہوئے اس لیے اس اونٹنی کو وصیلہ کہتے ہیں اور اس اونٹنی کو بھی بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے۔

وَّلَا حَامٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، حَامٍ، حام (اور نہ حام) حام وہ اونٹ جس کی پشت سے دس بچے پورے ہوتے یعنی سواری اور بوجھ کے قابل ہو جاتے تو اس اونٹ پر لادنا موقوف کر دیتے۔

وَّ لٰكِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ۔ یَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، لگانا، گھڑنا، وہ بہتان باندھتے ہیں، عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ، اَلْكَذِبَ، جھوٹ (وہ اللہ

پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں)

وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝	اور ان کے اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَكْثَرُهُمْ۔ اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَايَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا (وہ عقل نہیں رکھتے)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس (قرآن) کی طرف آؤ جو اللہ نے اتارا ہے اور رسول کی طرف وہ کہتے ہیں ہم کو کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، قِيْلَ، قَالَ، کے بعد لَ کا ترجمہ سے ہوتا ہے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) تَعَالَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِيٌ، آنا (تم آؤ)

اِلٰى مَآ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی طرف جو)

اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، اتارا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے اتارا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

اِلَى الرَّسُوْلِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلرَّسُوْلِ، مجرور، رسول (رسول کی طرف)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

حَسْبُنَا (حَسْبُ۔ نَا) حَسْبُ، مضاف مصدر ہے حَسَبَ يَحْسُبُ کا بمعنیٰ، کافی ہے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر

جمع متکلم، ہم (ہم کو کافی ہے) مَا، موصولہ (جو، جس)

وَجَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا(ہم نے پایا)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اٰبَآءَنَا۔اٰبَآءَ، مضاف، باپ، دادا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے باپ دادا کو)

اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝	اور کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور وہ نہ ہدایت پاتے ہوں

اَوَلَوْ۔اَ، استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور کیا اگرچہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہوں)

اٰبَآؤُهُمْ۔اٰبَآءُ، مضاف، باپ، دادا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپ دادا)

لَايَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(نہ وہ جانتے ہوں)

شَيْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی) وَ، حرف عطف (اور)

لَايَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِهْتَدٰی يَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا، راہ راست پر آنا (نہ وہ راہِ راست پر ہوں، وہ ہدایت نہ پاتے ہوں)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر اپنی جانوں کی (فکر کرنا) لازم ہے۔

يٰۤاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، اَلَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادٰی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادٰی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانًا ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، برائے لزوم، پر لازم، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم،
عَلَيْكُمْ، یہاں پر اسم فعل امر ہے، اس کے معنٰی کسی چیز کو لازم کرنے یا پکڑنے کے ہیں (تم پر لازم ہے)
اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر
حاضر، اپنے (اپنے نفسوں، اپنی جانوں اپنے آپ کی)

لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ	جو گمراہ رہا وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا جب تم ہدایت پا چکے۔

لَا يَضُرُّكُمْ (لَا يَضُرُّ۔ كُمْ) لَا يَضُرُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرٌّ، نقصان
پہنچانا، وہ نقصان نہیں پہنچائے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا)
مَّنْ، اسم موصول (جو) ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ رہنا (گمراہ رہا)
اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنٰی شرط (جب)
اِهْتَدَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (تم ہدایت پا چکے)

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞	تم سب کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم عمل کرتے تھے۔

اِلَى اللّٰهِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)
مَرْجِعُكُمْ (مَرْجِعُ۔ كُمْ) مَرْجِعُ، مصدر، مضاف، لوٹنا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو
لوٹنا) جَمِيْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنٰی مَجْمُوْعٌ (سب، تمام)
فَيُنَبِّئُكُمْ (فَ۔ يُنَبِّئُ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ،
مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، وہ خبر دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر وہ خبر دے گا تمہیں)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کی،مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس کی جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر، عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(تم عمل کرتے)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے درمیان شہادت (کا اصول) ہے جب تم میں سے کسی ایک پر موت حاضر ہونے لگے۔ وصیت کے وقت دو عدل والے تم میں سے ہوں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا(يَا۔اَيُّهَا۔اَلَّذِيْنَ۔اٰمَنُوْا)يَا، حرف ندا، اے،اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں،اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ،اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو(اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) شَهَادَةُ(شہادت) وہ بیان جس کی بنیاد مشاہدہ آنکھوں دیکھا ہو۔

بَيْنِكُمْ (بَيْنِ۔كُمْ) بَيْنِ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان)اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط(جب)

حَضَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَضَرَ يَحْضُرُ، مصدر حَضْرًا، حاضر ہونا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (حاضر ہونے لگے)اَحَدَكُمْ۔اَحَدَ، مضاف، کسی ایک، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم میں سے کسی ایک کو)اَلْمَوْتُ(موت)

حِيْنَ الْوَصِيَّةِ۔حِيْنَ، مضاف، وقت،اَلْوَصِيَّةِ، مضاف الیہ، وصیت کے (وصیت کے وقت)

اِثْنٰنِ(دو تثنیہ)مذکر کیلئے،ذَوَا عَدْلٍ۔ذَوَا، مضاف،ذُوْ کا تثنیہ، دو والے،عَدْلٍ، مضاف الیہ، عدل(دو عدل والے)مِنْكُمْ(مِنْ۔كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم میں سے)

يا تمہارے غيروں سے دوسرے دو ہوں اگر تم زمين ميں سفر پر نكلے ہو پھر تمہيں موت كى مصيبت پہنچے۔	اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ

اَوْ، حرف عطف (يا) اٰخَرٰنِ۔ اٰخَرُ، كى تثنيہ (دوسرے دو ہوں)

مِنْ غَيْرِكُمْ۔ مِنْ، حرف جار، سے، غَيْرِ، مجرور، مضاف، غيروں، علاوہ، كُمْ، مضاف اليہ، ضمير جمع مذكر حاضر، تمہارے (تمہارے غيروں سے) اِنْ، شرطيہ (اگر)

اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ۔ اَنْتُمْ، ضمير منفصلہ جمع مذكر حاضر، تم، ضَرَبْتُمْ، فعل ماضى جمع مذكر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ مصدر ضَرْبًا، سفر پر نكلنا (تم سفر پر نكلے ہو)

فِى الْاَرْضِ۔ فِىْ، حرف جار، ميں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمين (زمين ميں)

فَاَصَابَتْكُمْ (فَ۔ اَصَابَتْ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَصَابَتْ، فعل ماضى واحد مونث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچے، كُمْ، ضمير جمع مذكر حاضر، تمہيں (پھر پہنچے تمہيں)

مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ۔ مُصِيْبَةُ، مضاف، مصيبت، اَلْمَوْتِ، مضاف اليہ، موت كى (موت كى مصيبت)

اگر تمہيں شک ہو تم ان دونوں كو نماز كے بعد روكو پس وہ دونوں اللہ كى قسميں كھائيں كہ ہم اس كے بدلے ميں كوئى قيمت نہيں ليں گے اور اگرچہ وہ قرابت والا ہو۔	تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ

تَحْبِسُوْنَهُمَا (تَحْبِسُوْنَ۔ هُمَا) تَحْبِسُوْنَ، فعل مضارع جمع مذكر حاضر حَبَسَ يَحْبِسُ، مصدر حَبْسًا روكنا، تم روكو، هُمَا، ضمير تثنيہ مذكر غائب، ان دونوں كو (تم روكو ان دونوں كو)

مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ كى ضرورت نہيں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، اَلصَّلٰوةِ، مضاف اليہ، نماز كے (نماز كے بعد)

فَيُقْسِمٰنِ(فَ۔يُقْسِمٰنِ)فَ، حرف عطف، پس، يُقْسِمٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَقْسَمَ يُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا، وہ دونوں قسمیں کھائیں (پس وہ دونوں قسمیں کھائیں)

بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی) اِنِ، شرطیہ (اگر)

اِرْتَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِرْتَابَ يَرْتَابُ، مصدر اِرْتِيَابٌ، شک میں پڑنا (تمہیں شک ہو)

لَانَشْتَرِيْ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اِشْتَرٰى يَشْتَرِيْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، حاصل کرنا، بدلہ میں لینا (ہم بدلے میں نہیں لیں گے)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)

ثَمَنًا(کوئی قیمت)وَّلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

ذَا قُرْبٰى۔ذَا، مضاف، والا، قُرْبٰى، مضاف الیہ، قریبی رشتہ دار، قرابت (قرابت والا)

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙاللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝١٠٦	اور ہم اللہ کی گواہی نہیں چھپائیں گے (ایسا ہو تو) بے شک ہم اس وقت ضرور گنہگاروں میں سے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور)لَانَكْتُمُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا (ہم نہیں چھپائیں گے)شَهَادَةَ اللّٰهِ۔شَهَادَةَ، مضاف، گواہی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی گواہی کو)

اِنَّآ(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اِذًا، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ(لَ۔مِنْ۔اَلْاٰثِمِيْنَ)لَ، لام تاکید، ضرور، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاٰثِمِيْنَ، مجرور، اِثْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گناہ کرنے والے گنہگار، واحد، اٰثِمٌ (ضرور گناہ گاروں میں سے ہوں گے)

پھر اگر اطلاع پائی جائے اس پر کہ بے شک وہ دونوں گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو دو دوسرے ان دونوں کی جگہ کھڑے ہوں ان لوگوں میں سے جن کے خلاف (گناہ کا) ارتکاب ہوا، دونوں (میت کے) قریبی ہوں۔	فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

عُثِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَثَرَ يَعْثُرُ، مصدر عَثْرًا اَوْ عُثُوْرًا، اطلاع پانا (اطلاع پائی جائے)

عَلٰٓى اَنَّهُمَا (عَلٰى۔اَنَّ۔هُمَا) عَلٰى، حرف جار، پر، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، وہ دونوں (اس پر کہ بے شک وہ دونوں)

اِسْتَحَقَّآ، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِسْتَحَقَّ يَسْتَحِقُّ، مصدر اِسْتِحْقَاقٌ، مستحق ہونا، مرتکب ہونا (وہ دونوں مرتکب ہوئے ہیں) اِثْمًا (گناہ کے)

فَاٰخَرٰنِ (فَ۔اٰخَرٰنِ) فَ، حرف عطف، تو، اٰخَرٰنِ، اٰخَرٌ کا تثنیہ (دو دوسرے)

يَقُوْمٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامًا، کھڑے ہونا (دو کھڑے ہوں)

مَقَامَهُمَا (مَقَامَ۔هُمَا) مَقَامَ، مضاف، ظرف مکان، جگہ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کی (اُن دونوں کی جگہ)

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جن کے (ان لوگوں میں سے جن کے) اِسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ (اِسْتَحَقَّ۔عَلٰى۔هِمْ) اِسْتَحَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَحَقَّ يَسْتَحِقُّ، مصدر اِسْتِحْقَاقٌ، ارتکاب ہونا، ارتکاب ہوا، عَلٰى، حرف جار، پر کے خلاف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے خلاف (گناہ کا) ارتکاب ہوا)

اَلْاَوْلَیٰنِ۔اَوْلٰی، کا تثنیہ، دو زیادہ قریب، دونوں قریبی ہوں (میت کے)

فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَیْنَآ	تو وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ یقیناً ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔

فَیُقْسِمٰنِ(فَ۔یُقْسِمٰنِ)فَ، حرف عطف، تو، **یُقْسِمٰنِ**، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب **اَقْسَمَ یُقْسِمُ**، مصدر **اِقْسَامٌ**، قسم کھانا، وہ دونوں قسمیں کھائیں (تو وہ دونوں قسمیں کھائیں)

بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، کی، **اَللّٰهِ**، مجرور، اللہ (اللہ کی)

لَشَهَادَتُنَآ(لَ۔شَهَادَةُ۔نَا)لَ، لام تاکید، یقیناً، **شَهَادَةُ**، مضاف، شہادت، گواہی، **نَا**، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (یقیناً ہماری گواہی) **اَحَقُّ۔حَقٌّ**، مصدر سے افعل التفضیل (زیادہ سچی ہے)

مِنْ شَهَادَتِهِمَا(مِنْ۔شَهَادَةِ۔هِمَا)مِنْ، حرف جار، سے، **شَهَادَةِ**، مجرور، مضاف، گواہی، شہادت، **هِمَا**، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کی (اُن دونوں کی گواہی سے)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، **مَا**، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اِعْتَدَیْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم **اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ**، مصدر **اِعْتِدَآءٌ** تجاوز کرنا، زیادتی کرنا (ہم نے زیادتی کی)

اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۱۰۷	بے شک ہم اس وقت ضرور ظالموں میں سے ہوں گے۔

اِنَّآ(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، **نَا**، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اِذًا، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ(لَ۔مِنْ۔اَلظّٰلِمِیْنَ)لَ، لام تاکید، ضرور، **مِنْ**، حرف جار، سے، **اَلظّٰلِمِیْنَ**، مجرور، **ظُلْمٌ**، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے ظالموں، واحد، **ظَالِمٌ** (ضرور ظالموں میں سے)

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ یَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ	یہ زیادہ قریب ہے کہ وہ شہادت کو اس کے (صحیح) رخ پر

یَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَیْمَانٌۢ بَعْدَ اَیْمَانِهِمْ ؕ	لائیں یا وہ ڈریں کہ ان (قرابت داروں) کی قسموں کے بعد (ہماری) قسمیں رد کر دی جائیں گی۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) اَدْنٰٓی۔ دُنُوٌّ کا اسم التفضیل (زیادہ قریب، زیادہ توقع)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّاْتُوْا، اصل میں یَاْتُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، اگر اس کے بعد کا لفظ باء سے شروع ہو رہا ہو تو معنٰی لانا ہوتا ہے (وہ لائیں)

بِالشَّهَادَةِ (بِ۔ اَلشَّهَادَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلشَّهَادَةِ، مجرور، شہادت، گواہی (شہادت کو)

عَلٰی وَجْهِهَآ (عَلٰی۔ وَجْهِ۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، وَجْهِ، مجرور، مضاف، رخ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس کے (اس کے رخ پر، اس کے ٹھیک طرح پر) اَوْ، حرف عطف (یا)

یَخَافُوْٓا، اصل میں یَخَافُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا (وہ ڈریں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تُرَدَّ، فعل مضارع مجہول واحد مونث غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، رد کرنا (رد کر دی جائیں گی)

اَیْمَانٌ (قسمیں) بَعْدَ اَیْمَانِهِمْ (بَعْدَ۔ اَیْمَانِ۔ هِمْ) بَعْدَ، مضاف، بعد، اَیْمَانِ، مضاف الیہ مضاف، قسموں، واحد، یَمِیْنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی قسموں کے بعد)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو اور سنو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو)

وَاسْمَعُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسْمَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، تم سنو، (اور تم سنو)

وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۝	اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

لَا یَهْدِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) اَلْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ۔ اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگ، اَلْفٰسِقِیْنَ، صفت، فِسْقٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، نافرمان نافرمانی کرنے والے، واحد، فَاسِقٌ (نافرمانی کرنے والے لوگ، نافرمان لوگوں)

یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ	جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا پھر وہ کہے گا تمہیں کیا جواب دیا گیا۔

یَوْمَ (دن) یَجْمَعُ اللّٰهُ۔ یَجْمَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَمَعَ یَجْمَعُ، مصدر جَمْعٌ، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، جمع کرے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ جمع کرے گا) اَلرُّسُلَ (رسولوں کو)

فَیَقُوْلُ (فَ۔ یَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، پھر، یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہے گا (پھر وہ کہے گا)

مَاذَآ، مرکب ہے مَا حرف استفہامیہ ہے اور ذَا فصل کیلئے، تاکہ مَا نافیہ اور استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے (کیا)

اُجِبْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اَجَابَ یُجِیْبُ، مصدر اِجَابَةٌ، قبول کرنا، جواب دینا (تمہیں جواب دیا گیا)

قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ	وہ کہیں گے ہم کو علم نہیں ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آیت یوم قیامت کے متعلق ہے ترجمہ ہو گا (وہ کہیں گے) لَا عِلْمَ۔ لَا، نافیہ، نہیں، عِلْمَ، علم (نہیں ہے علم)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾	بے شک تو ہی چھپی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّكَ اَنْتَ(اِنَّ۔كَ۔اَنْتَ)اِنَّ، حرف مشبہ بافعل، بے شک،كَ، ضمیر متصلہ واحد مذکر حاضر، تو،اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، تو(بے شک تو ہی)

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔عَلَّامُ، مضاف، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خوب جاننے والا،اَلْغُيُوْبِ، مضاف الیہ، چھپی باتوں کا، غیبوں، واحد، غَيْبِ(چھپی باتوں کا خوب جاننے والا)انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے خارج اشیا کو غیب کہا جاتا ہے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ	جب اللہ کہے گا اے عیسیٰ ابن مریم! اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر میری نعمت یاد کر۔

اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی(جب)قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت(وہ کہے گا)اَللّٰهُ(اللہ)

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ(يَا۔عِيْسٰى۔اِبْنَ۔مَرْيَمَ)يَا، حرف ندا، اے،عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ، منادیٰ، عِيْسٰى، حضرت عیسیٰ،اِبْنَ، بیٹا،مَرْيَمَ، حضرت مریم(اے عیسیٰ ابن مریم)

اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَيَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا(تو یاد کر)

نِعْمَتِيْ(نِعْمَتِ۔ىْ)نِعْمَتِ، مضاف، نعمت،ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری(میری نعمت کو)

عَلَيْكَ(عَلٰى۔كَ)عَلٰى، حرف جار، اوپر،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے(اپنے اوپر)

وَ، حرف عطف(اور)عَلٰى وَالِدَتِكَ(عَلٰى۔وَالِدَةِ۔كَ)عَلٰى، حرف جار، پر،وَالِدَةِ، مجرور، مضاف، والدہ كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی(اپنی والدہ پر)

اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ	جب میں نے روح القدس کے ذریعے تیری مدد کی۔

اِذْ، اسم ظرف زمان (جب) اَيَّدْتُّكَ (اَيَّدْتُّ۔كَ) اَيَّدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم اَيَّدَ يُؤَيِّدُ، مصدر تَاْيِيْدٌ، مدد کرنا، میں نے مدد کی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (میں نے تیری مدد کی)

بِرُوْحِ الْقُدُسِ (بِ۔رُوْحِ۔اَلْقُدُسِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، رُوْحِ الْقُدُسِ، مجرور، روح القدس، پاک روح، حضرت جبرائیل (روح القدس کے ذریعے)

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ	تو لوگوں سے گود میں اور ادھیڑ عمر میں کلام کرتا تھا۔

تُكَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا (تو کلام کرتا) اَلنَّاسَ (لوگوں سے)

فِي الْمَهْدِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمَهْدِ، مجرور، گود، گہوارہ (گود میں)

وَ، حرف عطف (اور) كَهْلًا (ادھیڑ عمر) تیس سے پچاس سال کے درمیان عمر کا آدمی۔

وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ	اور جب میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی (جب)

عَلَّمْتُكَ (عَلَّمْتُ۔كَ) عَلَّمْتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا، میں نے تعلیم دی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں نے تعلیم دی تجھے) اَلْكِتٰبَ (خاص کتاب)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْحِكْمَةَ (حکمت) وَ، حرف عطف (اور) اَلتَّوْرٰىةَ (تورات)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاِنْجِيْلَ (انجیل)

وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ	اور جب تو مٹی سے پرندے کی شکل کی مانند میرے حکم سے بناتا تھا پھر تو اس میں پھونک مارتا تو وہ میرے حکم سے پرندہ ہو جاتا تھا۔

وَإِذْ۔وَ، حرف عطف، اور،إِذْ،اسم ظرف زمان ماضی، جب(اور جب)

تَخْلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر خَلَقَ۔ يَخْلُقُ،مصدر خَلْقٌ،پیدا کرنا، بنانا(تو بناتا)

مِنَ الطِّيْنِ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلطِّيْنِ، مجرور، مٹی(مٹی سے)

كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ(كَ۔هَيْئَةِ۔اَلطَّيْرِ)كَ، حرف تشبیہ حرف جار مثل، جیسا، مانند،هَيْئَةِ، مجرور، مضاف، شکل، صورت، پیکر،اَلطَّيْرِ، مضاف الیہ، پرندے کی(پرندے کی شکل کی مانند)

بِإِذْنِيْ(بِ۔اِذْنِ۔یْ)بِ، حرف جار، سے،اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم،یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے(میرے حکم سے)فَتَنْفُخُ(فَ۔تَنْفُخُ)فَ، حرف عطف، پھر،تَنْفُخُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر نَفَخَ يَنْفُخُ،مصدر نَفْخٌ، پھونک مارنا، تو پھونک مارتا(پھر تو پھونک مارتا)

فِيْهَا(فِیْ۔هَا)فِیْ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس(اُس میں)

فَتَكُوْنُ(فَ۔تَكُوْنُ)فَ، حرف عطف، تو،تَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا وہ ہو جاتا(تو وہ ہو جاتا)طَيْرًا(پرندہ)

بِإِذْنِيْ(بِ۔اِذْنِ۔یْ)بِ، حرف جار، سے،اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم،یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے(میرے حکم سے)

وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِإِذْنِيْ	اور تو مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتا تھا۔

وَ، حرف عطف(اور)تُبْرِئُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَبْرَاَ يُبْرِئُ،مصدر اِبْرَآءٌ، مرض سے اچھا کرنا، (تو اچھا کر دیتا)اَلْاَكْمَهَ(مادرزاد اندھے کو)وَ، حرف عطف(اور)اَلْاَبْرَصَ(کوڑی کو)

بِإِذْنِيْ(بِ۔اِذْنِ۔یْ)بِ، حرف جار، سے،اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم،یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے(میرے حکم سے)

وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ	اور جب تو مردوں کو میرے حکم سے نکال کھڑا (زندہ) کر تا تھا۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان ماضی، جب (اور جب)

تُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا (تو نکال کھڑا کرتا)

اَلْمَوْتٰى (مردوں کو) واحد، اَلْمَيِّتُ، مردہ،

بِاِذْنِيْ (بِ۔ اِذْنِ۔ یْ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے حکم سے)

وَ اِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾	اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روک دیا جب تو ان کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آیا تو ان میں سے ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا نہیں ہے یہ مگر واضح جادو۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان ماضی، جب (اور جب)

كَفَفْتُ، فعل ماضی واحد متکلم كَفَّ يَكُفُّ، مصدر كَفٌّ، روکنا (میں نے روک دیا)

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ بَنِيْ، مضاف، اصل میں بَنِيْنَ بیٹوں تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا بَنِيْ رہ گیا،

اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب اولاد یعقوب (بنی اسرائیل)

عَنْكَ (عَنْ۔ كَ) عَنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے)

اِذْ جِئْتَهُمْ (اِذْ جِئْتَ۔ هُمْ) اِذْ، ظرف زمان ماضی، جب، جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، تو آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (جب تو ان کے پاس آیا)

بِالْبَيِّنٰتِ (بِ۔ اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، کھلی نشانیوں، واحد، اَلْبَيِّنَةُ (کھلی نشانیوں کے ساتھ) فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ،

مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا(تو کہا)اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر(ان لوگوں نے جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا(انہوں نے کفر کیا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(ان میں سے)

اِنْ اگر اِلَّا سے پہلے آرہا ہو تو ترجمہ (نہیں ہے)

هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب(یہ)اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر سوائے)

سِحْرٌ مُّبِیْنٌ۔سِحْرٌ، موصوف، جادو، مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، (واضح جادو)

وَ اِذْ اَوْحَیْتُ اِلَى الْحَوَارِیّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَ بِرَسُوْلِیْ ۚ	اور جب میں نے حواریوں کی طرف الہام کیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، جب(اور جب)

اَوْحَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَوْحٰى یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا، الہام کرنا، حکم بھیجنا(میں نے الہام کیا)

اِلَى الْحَوَارِیّٖنَ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْحَوَارِیّٖنَ، مجرور، حواریوں(حواریوں کی طرف)

اَنْ، مصدریہ(کہ)اٰمِنُوْا بِیْ(اٰمِنُوْا۔بِ۔یْ)اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، تم ایمان لاؤ، بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ(تم مجھ پر ایمان لاؤ)

وَبِرَسُوْلِیْ(وَ۔بِ۔رَسُوْلِ۔یْ)وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، رَسُوْلِ، مجرور، مضاف، رسول، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے(اور میرے رسول پر)

قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور تو گواہ رہ کہ بے شک ہم فرمانبردار ہیں۔

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

وَاشْهَدْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِشْهَدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، کسی کے خلاف گواہی دینا، گواہ رہنا، تو گواہ رہ (اور تو گواہ رہ)

بِاَنَّنَا (بِ۔ اَنَّ۔ نَا) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کہ بے شک ہم)

مُسْلِمُوْنَ۔ اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمابرداری کرنے والے فرمانبردار، مسلمان) واحد، مُسْلِمٌ،

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ	جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تیرا رب کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے ایک دسترخوان اتارے۔

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

اَلْحَوَارِيُّوْنَ (حواریوں نے) يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ (يَا۔ عِيْسَى۔ اِبْنَ۔ مَرْيَمَ) يَا، حرف ندا، اے، عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ، منادیٰ، عِيْسَى، عیسیٰ، اِبْنَ، مضاف، بیٹا، مَرْيَمَ، مضاف الیہ، حضرت مریم (اے عیسیٰ ابن مریم) هَلْ، استفہامیہ (کیا) يَسْتَطِيْعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، کر سکنا (کر سکتا ہے)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا رب)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّنَزِّلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (وہ

اتارے)عَلَیْنَا(عَلٰی۔نَا)عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

مَآئِدَۃً(ایک دستر خوان)مِّنَ السَّمَآءِ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

قَالَ اتَّقُوااللّٰہَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾	اس نے کہااللہ سے ڈرواگر تم ایمان والے ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (عیسٰی) نے کہا)

اتَّقُوا اللّٰہَ۔اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو،اَللّٰہَ، اللہ سے (تم اللہ سے ڈرو) اِنْ، شرطیہ (اگر) کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو)

مُّؤْمِنِیْنَ۔اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

قَالُوْانُرِیْدُ اَنْ نَّاْکُلَ مِنْھَاوَ تَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا	انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

نُرِیْدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرَادَیُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (ہم چاہتے ہیں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

نَّاْکُلَ، فعل مضارع جمع متکلم اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلًا، کھانا (ہم کھائیں)

مِنْھَا(مِنْ۔ھَا)مِنْ، حرف جار، سے،ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع مَآئِدَۃً ہے، (اس میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

تَطْمَئِنَّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِطْمَاَنَّ یَطْمَئِنُّ، مصدر اِطْمِیْنَانٌ، مطمئن ہونا، اطمینان ہونا، (مطمئن ہو جائیں) قُلُوْبُنَا(قُلُوْبُ۔نَا)قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے دلوں)

وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْصَدَقْتَنَاوَنَکُوْنَ عَلَیْھَامِنَ	اور ہم جان لیں کہ یقیناً تو نے ہم سے سچ کہا اور ہم

الشّٰھِدِیْنَ ﴿۱۱۳﴾	اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہو جائیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نَعْلَمَ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (ہم جان لیں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

صَدَقْتَنَا (صَدَقْتَ۔ نَا) صَدَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر صَدَقَ یَصْدِقُ، مصدر صِدْقًا، سچ کہنا، تو نے سچ کہا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے (تو نے سچ کہا ہم سے)

وَ، حرف عطف (اور) نَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہم ہو جائیں)

عَلَیْھَا (عَلٰی۔ ھَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع مَآئِدَۃً ہے (اس پر) مِنَ الشّٰھِدِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلشّٰھِدِیْنَ، مجرور، شَھَادَۃٌ، مصدر اسم فاعل جمع، گواہی دینے والے (گواہی دینے والوں میں سے)

قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ ج	حضرت عیسیٰ ابن مریم نے کہا اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک دستر خوان اتار وہ ہمارے لیے، ہمارے پہلوں اور ہمارے پچھلوں کیلئے عید ہو جائے اور تیری طرف سے نشانی ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ۔ عِیْسَی، حضرت عیسیٰ، اِبْنُ، مضاف، بیٹا، مَرْیَمَ، مضاف الیہ، حضرت مریم (عیسیٰ ابن مریم) اَللّٰھُمَّ، یہ اصل میں یَآ اَللّٰہُ تھا، حرف ندا، یَا، کو شروع سے حذف کر کے آخر میں اس کے عوض میم مشدد بڑھا دی گئی (اے اللہ)

رَبَّنَآ، اصل میں یَا رَبَّنَا ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اَنْزِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (تو اتار)

عَلَیْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) مَآئِدَۃً (ایک دستر خوان)

مِّنَ السَّمَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

تَکُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنَ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو جائے)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے) عِیْدًا (عید)

لِّاَوَّلِنَا (لِ۔ اَوّلِ۔ نَا) لِ، حرف جار، کیلئے، اَوّلِ، مجرور، مضاف، پہلوں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پہلوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

اٰخِرِنَا (اٰخِرِ۔ نَا) اٰخِرِ، مضاف، پچھلوں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پچھلوں)

وَاٰیَۃً (وَ۔ اٰیَۃً) وَ، حرف عطف، اور، اٰیَۃً، نشانی (اور نشانی)

مِّنْكَ (مِنْ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، طرف سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف سے)

وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور تو ہمیں رزق دے اور تو سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔

وَارْزُقْنَا (وَ۔ اُرْزُقْ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، اُرْزُقْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، تو رزق دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اور تو رزق دے ہمیں)

وَاَنْتَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، تو (اور تو) خَیْرُ (بہتر، اچھا)

اَلرّٰزِقِیْنَ۔ رِزْقٌ، مصدر راسم فاعل جمع مذکر رزق دینے والے (سب رزق دینے والوں سے)

قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَیْكُمْ ۚ	اللہ نے فرمایا کہ بے شک میں اسے تم پر اتارنے والا ہوں۔

قَالَ اللّٰهُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے کہا)

اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ)اِنِّ،اصل میں اِنَّ ہے،یْ کی وجہ سے نون کوزیر دی گئی ہے،حرف مشبہ بالفعل،بے شک،
یْ،ضمیرواحد متکلم،میں(بے شک میں)
مُنَزِّلُهَا(مُنَزِّلُ۔هَا)مُنَزِّلُ،تَنْزِیْلٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر،اتارنے والا،هَا،ضمیر واحد مؤنث
غائب،اسے،ضمیر کا مرجع مَآئِدَةً ہے(اتارنے والا ہوں اسے)
عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔کُمْ)عَلٰی،حرف جار،پر،کُمْ،مجرور،ضمیر جمع مذکر حاضر،تم(تم پر)

فَمَنْ یَّکْفُرْ بَعْدُ مِنْکُمْ فَاِنِّیْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۱۵﴾	پھر جو تم میں سے اس کے بعد کفر کرے گا تو یقیناً میں اسے عذاب دوں گا(ایسا)عذاب کہ میں سب جہانوں میں سے کسی ایک کو وہ عذاب نہ دوں گا۔

ع ۷ ۵

فَمَنْ (فَ۔مَنْ)فَ،حرف عطف،پھر،مَنْ،اسم موصول،شرطیہ،جو(پھر جو)
یَکْفُرْ،فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ،مصدر کُفْرًا،کفر کرنا(کفر کرے گا)بَعْدُ(بعد)
مِنْکُمْ (مِنْ۔کُمْ)مِنْ،حرف جار،سے،کُمْ ،مجرور،ضمیر جمع مذکر حاضر،تم(تم میں سے)
فَاِنِّیْٓ(فَ۔اِنَّ۔یْ)فَ،حرف عطف،تو،اِنِّ،اصل میں اِنَّ ہے،یْ کی وجہ سے نون کوزیر دی گئی ہے،حرف
مشبہ بالفعل،بے شک،یقیناً،یْ،ضمیر واحد متکلم،میں(تو یقینا میں)
اُعَذِّبُهٗ(اُعَذِّبُ۔هٗ)اُعَذِّبُ،فعل مضارع واحد متکلم عَذَّبَ یُعَذِّبُ،مصدر تَعْذِیْبٌ،عذاب دینا،میں
عذاب دونگا،هٗ،ضمیر واحد مذکر،غائب،اسے(میں اسے عذاب دونگا)
عَذَابًا (عذاب) لَّآ،نافیہ(نہ)
اُعَذِّبُهٗٓ(اُعَذِّبُ۔هٗ)اُعَذِّبُ،فعل مضارع واحد متکلم عَذَّبَ یُعَذِّبُ،مصدر تَعْذِیْبٌ،عذاب دینا،میں
عذاب دوں گا،هٗ،ضمیر واحد مذکر غائب،وہ(میں وہ عذاب دوں گا) اَحَدًا(کسی ایک کو)

مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعٰلَمِیْنَ، مجرور، عالموں، جہانوں، واحد عَالَمٌ (سب جہانوں میں سے)

وَ اِذْ قَالَ اللّٰہُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَ اُمِّیَ اِلٰـھَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ ؕ	اور جب اللہ کہے گا اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تونے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا دو معبود بنالو۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی، جب (اور جب)

قَالَ اللّٰہُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اٰیَۃ کا حوالہ قیامت سے ہے ترجمہ کہے گا، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ کہے گا)

یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ (یَا۔ عِیْسَی۔ اِبْنَ۔ مَرْیَمَ) یَا، حرف ندا، اے، عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ، منادیٰ، عِیْسَی، حضرت عیسیٰ، اِبْنَ، مضاف، بیٹا، مَرْیَمَ، مضاف الیہ، حضرت مریم (اے عیسیٰ ابن مریم)

ءَاَنْتَ قُلْتَ (ءَ۔ اَنْتَ۔ قُلْتَ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو، قُلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تونے کہا (کیا تونے کہا)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں سے)

اتَّخِذُوْنِیْ (اِتَّخِذُوْا۔ نِ۔ یْ) اِتَّخِذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، صدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، تم بنالو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم بنالو مجھے) وَ، حرف عطف (اور)

اُمِّیَ (اُمِّ۔ یَ) اُمِّ، مضاف، والدہ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری والدہ)

اِلٰھَیْنِ۔ اِلٰہٌ، کا تثنیہ (دو معبود)

مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰہ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

وہ کہے گا تو پاک ہے نہیں ہے میرے لیے کہ میں کہتا جس کا مجھے کوئی حق نہیں۔	قَالَ سُبۡحٰنَکَ مَا یَکُوۡنُ لِیۡۤ اَنۡ اَقُوۡلَ مَا لَیۡسَ لِیۡ ٭ بِحَقٍّ ؕ

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اللہ اور حضرت عیسیٰ کے درمیان آیت مبارکہ سوال وجواب روز قیامت کو ہوں گے اس لیے قَالَ کا ترجمہ (وہ (حضرت عیسیٰ) کہے گا)

سُبۡحٰنَکَ (سُبۡحَانَ ۔ کَ) سُبۡحَانَ، مضاف، مصدر ہے بمعنیٰ تَسۡبِیۡحٌ پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (تو پاک ہے) مَا، نافیہ (نہیں)

یَکُوۡنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، (وہ ہے)

لِیۡۤ (لِ ۔ یۡ) لِ، حرف جار، لیے، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

اَقُوۡلَ، فعل مضارع واحد متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (میں کہتا) مَا، موصولہ (جس کا)

لَیۡسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے)

لِیۡۤ (لِ ۔ یۡ) لِ، حرف جار، کو، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے)

بِحَقٍّ (بِ ۔ حَقٍّ) بِ، حرف جار، زائد برائے تاکید نفی، کوئی، حَقٍّ، مجرور، حق (کوئی حق)

اگر میں نے یہ کہا ہوتا تو یقیناً تجھے اس کا علم ہوتا۔	اِنۡ کُنۡتُ قُلۡتُہٗ فَقَدۡ عَلِمۡتَہٗ ؕ

اِنۡ، شرطیہ (اگر) کُنۡتُ قُلۡتُہٗ (کُنۡتُ ۔ قُلۡتُ ۔ ہٗ) کُنۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، میں ہوتا، قُلۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، میں نے کہا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، یہ (میں نے کہا ہوتا یہ)

فَقَدۡ (فَ ۔ قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

عَلِمۡتَہٗ (عَلِمۡتَ ۔ ہٗ) عَلِمۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا، علم ہونا، اِنۡ، کی وجہ

سے ترجمہ، تجھے علم ہوتا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (تجھے علم ہوتا اس کا)

تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ	تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ہے۔

تَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تو جانتا ہے) مَا، موصولہ (جو)

فِیْ نَفْسِیْ (فِیْ۔ نَفْسِ۔ یْ) فِیْ، حرف جار، میں، نَفْسِ، مجرور، مضاف، جان، نفس، دل، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے دل میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَآ اَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (میں نہیں جانتا) مَا، موصولہ (جو)

فِیْ نَفْسِكَ (فِیْ۔ نَفْسِ۔ كَ) فِیْ، حرف جار، میں، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، دل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے دل میں)

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۱۶﴾	بے شک تو ہی چھپی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر، حاضر (تو)

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ عَلَّامُ، مضاف، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خوب جاننے والا، **اَلْغُیُوْبِ**، مضاف الیہ، غیبوں کا، چھپی باتوں کا، واحد، غَیْبٌ، غیب وہ چیز ہے جہاں تک احساس اور عقل کی رسائی نہ ہو (چھپی باتوں کو خوب جاننے والا)

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِیْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ۚ	میں نے ان سے نہیں کہا مگر جس کا تو نے مجھے حکم دیا یہ کہ اللہ کی عبادت کرو (جو) میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔

مَا، نافیہ (نہیں) **قُلْتُ**، فعل ماضی واحد مذکر متکلم **قَالَ یَقُوْلُ**، مصدر **قَوْلًا**، کہنا (میں نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَا، موصولہ (جو، جس)

اَمَرْتَنِیْ (اَمَرْتَ۔نِ۔یْ) اَمَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، تونے حکم دیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تونے حکم دیا مجھے)

بِهٖٓ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) اَنِ، مصدریہ (یہ کہ)

اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو) اَللّٰهَ (اللہ کی)

رَبِّیْ (رَبِّ۔یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

وَ، حرف عطف (اور) رَبَّكُمْ (رَبَّ۔كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا ((تمہارا رب) ہے)

وَ كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ	اور میں ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں رہا۔

وَكُنْتُ۔وَ، حرف عطف، اور، كُنْتُ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، میں تھا (اور میں تھا) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ھِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب اُن (اُن پر)

شَهِيْدًا۔شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل گواہی دینے والا (گواہ) مَا، مصدریہ زمانیہ (جب تک)

دُمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم دَامَ يَدُوْمُ، مصدر دَوَامٌ، رہنا (میں رہا)

فِيْهِمْ (فِيْ۔ھِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں)

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ	پھر جب تونے مجھے اٹھالیا تو ہی ان پر نگران تھا۔

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

تَوَفَّيْتَنِيْ (تَوَفَّيْتَ۔نِ۔یْ) تَوَفَّيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌّ، اٹھالینا، تونے

اٹھالیا،نِ،نون وقایہ،یْ،ضمیر واحد متکلم،مجھے(تونے مجھے اٹھالیا)

كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا،ہونا(تو تھا)

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر(تو)اَلرَّقِيْبَ۔رُقُوْبٌ،مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ(نگران)

عَلَيْهِمْ(عَلٰى۔هِمْ)عَلٰى، حرف جار پر،هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب اُن(اُن پر)

وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾	اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔

وَاَنْتَ۔وَ، حرف عطف،اور،اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر،تو(اور تو)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔عَلٰى، حرف جار،پر،كُلِّ، مجرور، مضاف،ہر، تمام، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز(ہر چیز پر)

شَهِيْدٌ۔شَهَادَةٌ،مصدر سے اسم فاعل،شاہد کو بھی کہا جاتا اور مشاہدہ کرنے والے کو بھی(گواہ، خبر رکھنے والا)

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ	اگر تو انہیں عذاب دے تو بے شک وہ تیرے بندے ہیں۔

اِنْ، شرطیہ(اگر)تُعَذِّبْهُمْ(تُعَذِّبْ۔هُمْ)تُعَذِّبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر حاضر عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ،عذاب دینا،تو عذاب دے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،انہیں(تو عذاب دے انہیں)

فَاِنَّهُمْ(فَ۔اِنَّ۔هُمْ)فَ، حرف عطف،تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل،بے شک،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(تو بے شک وہ)عِبَادُكَ(عِبَادُ۔كَ)عِبَادُ، مضاف بندے،واحد،عَبْدٌ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے(تیرے بندے)

وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾	اور اگر تو ان کو بخش دے تو بے شک تو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف،اور،اِنْ، شرطیہ،اگر(اور اگر)

تَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ،مصدر غَفْرًا وَّ غُفْرَانًا،بخش دینا(تو بخش دے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

فَاِنَّكَ اَنْتَ (فَ۔ اِنَّ۔ كَ۔ اَنْتَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر متصلہ واحد مذکر حاضر، تو، اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، تو (تو بے شک تو ہی)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنٰی فاعل مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب، زبردست)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ	اللہ کہے گا یہ (وہ) دن ہے کہ سچوں کو اُن کا سچ نفع دے گا۔

قَالَ اللّٰهُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آیت مبارکہ کا تعلق قیامت کے دن سے ہے، ترجمہ ہو گا، کہے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ کہے گا)

هٰذَا يَوْمُ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، يَوْمُ، مشار الیہ، دن (یہ دن ہے)

يَنْفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، فائدہ دینا، نفع دینا (نفع دے گا)

اَلصّٰدِقِيْنَ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سب سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچوں کو)

صِدْقُهُمْ (صِدْقُ۔ هُمْ) صِدْقُ، مضاف، مصدر، سچ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا سچ)

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	اُن کیلئے باغات ہیں اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ۔

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

جَنّٰتٌ (جنتیں، باغات) واحد، جَنَّةٌ،

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جَرْیًا نًا، چلنا، بہنا (بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ ہیں (ان کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،

خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِيْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ ہیں (اُن میں) اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ)

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ	اللہ اُن سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے۔

رَضِیَ اللّٰهُ۔ رَضِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًی وَّ رِضْوَانًا، راضی ہونا، راضی ہو گیا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ راضی ہو گیا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

وَ، حرف عطف (اور) رَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضْوَانًا، راضی ہونا (وہ راضی ہو گئے) عَنْهُ (عَنْ۔ هٗ) عَنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾	یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۔ اَلْفَوْزُ، موصوف، مصدر، کامیاب ہونا، کامیابی، اَلْعَظِيْمُ، صفت، عَظَمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا فِيْهِنَّ ؕ	اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اس کی (بھی) جو ان میں ہے۔

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلۡكُ، مضاف، اسم اور مصدر، بادشاہی، حکومت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کی بادشاہی) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ (زمین)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور اس کی جو)

فِيۡهِنَّ (فِیۡ۔ هِنَّ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِنَّ، مجرور، ضمیر متصلہ جمع مؤنث غائب، اُن، ضمیر کا مرجع اَلسَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ہے (ان میں ہے)

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۱۲۰	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مضاف، مجرور، تمام، ہر، شَىۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيۡرٌ۔ قُدۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ قدیر اس کو کہتے ہیں جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے علاوہ کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے (قدرت رکھنے والا، قادر)

Surah-6

اٰیَاتُهَا:۱۶۵	سُوْرَةُالْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا:۲۰

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬	سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اس نے تاریکیوں اور روشنی کو بنایا۔

اَلْحَمْدُ(اَلْ۔حَمْدُ)اَلْ،سب،تمام،نکرہ کو معرفہ بنانے کیلئے آتا ہے،حَمْدُ،تعریف،خوبی،اللہ تعالیٰ کی فضیلت اور ثنا کو حمد کہتے ہیں(سب تعریف)

لِلّٰهِ(لِ۔اَللّٰهِ)لِ،حرف جار،کیلئے،اَللّٰهِ،مجرور،اللہ(اللہ کیلئے)

اَلَّذِیْ،اسم موصول واحد مذکر(جس نے)

خَلَقَ،فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ،مصدر خَلْقًا،پیدا کرنا(اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ(آسمانوں)وَ،حرف عطف(اور)اَلْاَرْضَ(زمین)وَ،حرف عطف(اور)

جَعَلَ،فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ،مصدر جَعْلًا،بنانا(اس نے بنایا)

اَلظُّلُمٰتِ(اندھیروں،تاریکیوں)وَ،حرف عطف(اور)اَلنُّوْرَ(روشنی کو)

ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝	پھر(بھی)وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا(اوروں کو)اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں۔

ثُمَّ،حرف عطف(پھر)اَلَّذِيْنَ،اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا،فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ،مصدر كُفْرًا،کفر کرنا(انہوں نے کفر کیا)

بِرَبِّهِمْ (بِ۔ رَبِّ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے)

يَعْدِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَدَلَ يَعْدِلُ، مصدر عَدْلًا، عدل کرنا، برابر قرار دینا (وہ برابر قرار دیتے ہیں)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ۭ	وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اس نے ایک مدت (موت کی) مقرر کر دی۔

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی ہے) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَكُمْ (خَلَقَ۔ كُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پیدا کیا تمہیں)

مِّنْ طِيْنٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طِيْنٍ، مجرور، گارا، مٹی (مٹی سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

قَضٰٓى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، مقرر کرنا، فیصلہ کرنا (اُس نے مقرر کر دی)

اَجَلًا (مدت، معیاد، ایک وقت) موت کو بھی اَجَلْ کہتے ہیں، جمع، اٰجَالٌ،

وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝	اور اس کے پاس ایک مقرر کردہ (قیامت کا) وقت ہے پھر (بھی) تم شک کرتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَجَلٌ مُّسَمًّى۔ اَجَلٌ، ایک مدت، وقت، معیاد، مُسَمًّى۔ تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول مقرر کردہ، معین (مقرر کردہ وقت)

عِنْدَهٗ (عِنْدَ۔ هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے پاس)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

تَمْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِمْتَرٰی یَمْتَرِیْ، مصدر اِمْتِرَآءٌ، شک کرنا، حجت کیلئے جھگڑنا (تم شک کرتے ہو)

وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ ؕ	اور وہی اللہ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہی) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

فِی السَّمٰوٰتِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (اور زمین)

یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ یَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳	وہ تمہارے پوشیدہ احوال اور ظاہر احوال جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم کماتے ہو۔

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے)

سِرَّكُمْ (سِرَّ۔ كُمْ) سِرَّ، مضاف، اسم، چھپی ہوئی بات، پوشیدہ احوال، دل میں جو بات چھپی ہو اس کو سِرَّ کہتے ہیں، جمع، اَسْرَارٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پوشیدہ احوال)

وَ، حرف عطف (اور) جَهْرَكُمْ (جَهْرَ۔ كُمْ) جَهْرَ، مضاف، ظاہر کرنا، اصل میں دیکھنے یا سننے میں کسی چیز کے کھلم کھلا ظاہر ہونے کا نام جہر ہے، ظاہر احوال، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ظاہر احوال) وَ، حرف عطف (اور)

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو) تَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَسَبَ یَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (تم کماتے ہو)

وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۝۴	اور ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر وہ ان سے اعراض کرنے والے ہیں۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

تَاْتِیْهِمْ (تَاْتِیْ۔ هِمْ) تَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، آتی، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے پاس آتی)

مِّنْ اٰیَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، کوئی، اٰیَةٍ، مجرور، نشانی (کوئی نشانی)

مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ (مِنْ۔ اٰیٰتِ۔ رَبِّ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف،، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی نشانیوں میں سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

عَنْهَا (عَنْ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰیٰتِ ہے (اُن سے) مُعْرِضِیْنَ۔ اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منہ موڑنے والے، اعراض کرنے والے)

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ	تو یقیناً انہوں نے حق کو جھٹلا دیا جب وہ ان کے پاس آیا۔

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق یقیناً (تو یقیناً)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلا دیا)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کو) لَمَّا، اسم ظرف (جب)

جَآءَهُمْ (جَآءَ۔ هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (وہ اُن کے پاس آیا)

فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	تو عنقریب ان کے پاس اس کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَسَوْفَ (فَ۔ سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے (تو عنقریب) یَاْتِیْهِمْ (یَاْتِیْ۔ هِمْ) یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، آئے گی، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آئے گی)

اَنْبٰٓؤُا (خبریں) واحد، نَبَاٌ، مَا، اسم موصول (اس کی جس)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس کا)

یَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَاَ یَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا (وہ مذاق اڑایا کرتے)

اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَهْلَکْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ	کیا انہوں نے نہیں دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا۔

اَلَمْ یَرَوْا۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ، نہیں، مضارع سے پہلے آئے تو ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، لَمْ یَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (انہوں نے نہیں دیکھا)

کَمْ، استفہامیہ، مقدار اور تعداد کیلئے آتا ہے (کتنی)

اَهْلَکْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر، اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، تباہ کرنا (ہم نے ہلاک کیا)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے پہلے)

مِّنْ قَرْنٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْنٍ، مجرور، جمع، قُرُوْنٌ، زمانے کے لوگ، امت، قوم (امتوں)

مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ	ہم نے انہیں زمیں میں وہ اقتدار دیا جو ہم نے تم کو اقتدار نہیں دیا۔

مَّكَّنّٰهُمْ (مَكَّنَّا۔ هُمْ) مَكَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، مکان دینا، قوت دینا، اقتدار دینا، ہم نے اقتدار دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے اقتدار دیا انہیں)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) مَا، اسم موصول (وہ جو)

لَمْ نُمَكِّنْ۔ لَمْ، نہیں، مضارع سے پہلے ہو تو ماضی منفی کے معنیٰ دیتا ہے، لَمْ نُمَكِّنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، ٹھکانہ دینا، قوت دینا، اقتدار دینا (ہم نے اقتدار نہیں دیا)

لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا	اور ہم نے ان پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائی

وَ، حرف عطف (اور) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا بھیجنا، برسانا (ہم نے برسائی) اَلسَّمَآءَ (آسمان)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مِّدْرَارًا۔ دَرٌّ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (لگاتار بارش، خوب بارش، موسلا دھار بارش)

وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ	اور ہم نے نہریں بنائیں وہ ان کے نیچے سے بہتی تھیں پھر ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنائیں)

اَلْاَنْهٰرَ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانًا، بہنا (وہ بہتی تھی)

مِنْ تَحْتِهِمْ (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (اُن کے نیچے سے)

فَاَهْلَكْنٰهُمْ (فَ۔ اَهْلَكْنَا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ مصدر اِهْلَاكًا، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا)

بِذُنُوْبِهِمْ (ب۔ ذُنُوْبِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے گناہوں کی وجہ سے)

وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝	اور ان کے بعد ہم نے دوسری امتوں کو پیدا کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْشَاْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْشَاَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، مِنْۢ بَعْدِهِمْ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (اُن کے بعد)

قَرْنًا (امت، قوم) جمع، قُرُوْنًا، اٰخَرِيْنَ (دوسری) واحد، اٰخَرُ، دوسرا۔

وَ لَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ	اور اگر ہم آپ پر کاغذ میں (لکھی ہوئی) کتاب نازل کرتے۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

نَزَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا (ہم اتارتے)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ پر)

كِتٰبًا (کتاب) فِيْ قِرْطَاسٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، قِرْطَاسٍ، مجرور، جس پر لکھا جائے، کاغذ (کاغذ میں)

فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	پھر وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو لیتے ضرور کہتے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔

فَلَمَسُوْهُ(فَ۔ لَمَسُوْا۔ هُ)فَ، حرف عطف، پھر،لَمَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَمَسَ يَلْمِسُ، مصدر لَمْسًا، چھونا،لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ چھو لیتے،هُ، ضمیر واحد مذکر غائب اُسے (پھر وہ چھو لیتے اُسے)

بِاَيْدِيْهِمْ (بِ۔ اَيْدِیْ۔ هِمْ)بِ، حرف جار، سے،اَيْدِیْ، مجرور، مضاف، ہاتھوں،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں سے)

لَقَالَ(لَ۔ قَالَ)لَ، لام تاکید، ضرور،قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کہتا(وہ ضرور کہتا) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا(انہوں نے کفر کیا)

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	نہیں ہے یہ مگر واضح جادو۔

اِنْ، کے بعداِلَّا ہے، ترجمہ (نہیں) هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر)

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ۔ سِحْرٌ، موصوف، جادو،مُبِيْنٌ، صفت،اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا ہوا، واضح (واضح جادو)

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ	اور انہوں نے کہا اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل کیا گیا۔

وَ، حرف عطف (اور)قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(انہوں نے کہا)

لَوْلَآ، زجر و توبیخ کیلئے (کیوں نہیں)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا(نازل کیا گیا)

عَلَيْهِ(عَلٰی۔ هِ)عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس پر)مَلَكٌ(کوئی فرشتہ)

وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝	اور اگر ہم فرشتہ نازل کر دیتے یقیناً کام تمام کر دیا جاتا پھر وہ مہلت نہ دیئے جاتے۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم نازل کرتے)

مَلَكًا (فرشتہ) لَّقُضِيَ (لَ۔قُضِيَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قُضِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، تمام کرنا، تمام کر دیا جاتا (یقیناً تمام کر دیا جاتا)

الْاَمْرُ (کام) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَا يُنْظَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب اَنْظَرَ یُنْظِرُ، مصدر اِنْظَارٌ، مہلت دینا (وہ مہلت نہ دیئے جاتے)

وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝	اور اگر ہم اس (رسول) کو فرشتہ بناتے یقیناً ہم اسے آدمی (کی صورت میں) بناتے اور ہم ضرور ان پر شبہ ڈال دیتے جس شبہ میں وہ (اب) پڑے ہوئے ہیں۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

جَعَلْنٰهُ (جَعَلْنَا۔هُ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم بناتے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم بناتے اسے) مَلَكًا (فرشتہ)

لَّجَعَلْنٰهُ (لَ۔جَعَلْنَا۔هُ) لَ، لام تاکید، یقیناً، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم بناتے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (یقیناً ہم بناتے اسے)

رَجُلًا (آدمی) وَ، حرف عطف (اور)

لَلَبَسْنَا (لَ۔لَبَسْنَا) لَ، لام تاکید، یقینا، لَبَسْنَا، فعل ماضی جمع متکلم لَبَسَ یَلْبِسُ، مصدر لَبْسٌ، شک میں پڑنا، شبہ ڈالنا، ہم شبہ میں ڈال دیتے (ضرور ہم شبہ میں ڈال دیتے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مَا، اسم موصول (جس) یَلْبِسُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَبَسَ یَلْبِسُ، مصدر لَبْسٌ، شبہ میں پڑنا، (وہ شبہ میں پڑے ہوئے ہیں)

وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۟ؑ	اور بلاشبہ یقیناً آپ سے پہلے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو ان میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے مذاق اڑایا اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

ع ۱

وَلَقَدِ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

اُسْتُهْزِئَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِسْتَهْزَاَ یَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اڑانا (مذاق اڑایا گیا) بِرُسُلٍ (بِ۔ رُسُلٍ) بِ، حرف جار، کا، رُسُلٍ، مجرور، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ (رسولوں کا)

مِّنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

فَحَاقَ (فَ۔ حَاقَ) فَ، حرف عطف، تو، حَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَاقَ یَحِیْقُ، مصدر حَیْقًا، گھیر لینا، اس نے، گھیر لیا (تو اس نے گھیر لیا)

بِالَّذِيْنَ (بِ۔ الَّذِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، الَّذِيْنَ، مجرور، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

سَخِرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَخِرَ یَسْخَرُ، مصدر سَخْرًا، مذاق اڑانا (انہوں نے مذاق اڑایا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اُن میں سے)

مَا، اسم موصول (جس) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

یَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَا یَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اڑانا (وہ مذاق اڑاتے)

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ⓫	آپ کہہ دیجیے تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

سِيْرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَ یَسِیْرُ، مصدر سَیْرٌ، چلنا پھرنا (تم چلو پھرو)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اُنْظُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (تم دیکھو) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسا)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ۔ عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر ہے، انجام، اس کا استعمال ثواب کیلئے مخصوص ہے، اضافت کی صورت میں عقوبت کیلئے آتا ہے، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مضاف الیہ، تَکْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، واحد، اَلْمُکَذِّبُ (جھٹلانے والوں کا انجام)

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آپ کہہ دیجیے کس کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لِّمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کا، مَنْ، مجرور، استفہامیہ، کس (کس کا ہے) مَّا، اسم موصول (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں)

وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

قُلْ لِّلّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجیے اللہ کا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لِلّٰہِ (لِ۔ اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کا ہے)

کَتَبَ عَلٰی نَفْسِہِ الرَّحْمَةَ ؕ	اس نے اپنی ذات پر (بندوں کیلئے) رحمت کرنا لازم کر لیا ہے

کَتَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا، لازم کرنا (اس نے لازم کر لیا ہے) عَلٰی نَفْسِہِ (عَلٰی ۔ نَفْسِ ۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، ذات، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی ذات پر) اَلرَّحْمَةَ، مصدر (رحمت کرنا)

لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْہِ ؕ	یقیناً وہ تمہیں قیامت کے دن کی طرف ضرور جمع کرے گا اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

لَیَجْمَعَنَّکُمْ (لَ ۔ یَجْمَعَنَّ ۔ کُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، یَجْمَعَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب جَمَعَ یَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا، جمع کرنا، وہ ضرور جمع کرے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً وہ تمہیں ضرور جمع کرے گا) اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن کی طرف)

لَا رَیْبَ ۔ لَا، نافیہ، نہیں، رَیْبَ، کوئی شک (کوئی شک نہیں ہے)

فِیْہِ (فِیْ ۔ ہِ) فِیْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَھُمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾	وہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈال رکھا ہے تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

خَسِرُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَسِرَ یَخْسَرُ، مصدر خُسْرًا، خسارہ میں ڈالنا، گھاٹے میں ڈالنا (خسارہ

میں ڈال رکھا ہے)اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ)اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی(اپنی جانوں کو)

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ)فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(تو وہ)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا(وہ ایمان نہیں لائیں گے)

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اور اسی کا ہے جو رات اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے۔

وَلَهٗ(وَ۔ لَ۔ هٗ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اور اسی کا)

مَا، موصولہ (جو)سَكَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سَكَنًا، بسنا، ٹھہرنا(ٹھہرا ہوا ہے) فِي الَّيْلِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، الَّيْلِ، مجرور، رات(رات میں)

وَالنَّهَارِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّهَارِ، دن(اور دن)

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾	اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ(اور وہ)

اَلسَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

اَلْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ	آپ کہہ دیجیے کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی مددگار بنالوں (جبکہ اللہ) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی کھلاتا ہے اور وہ کھلایا نہیں جاتا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) غَیْرَ اللّٰہِ۔ غَیْرَ، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے علاوہ)

اَتَّخِذُ، فعل مضارع واحد متکلم اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (میں بنالوں)

وَلِیًّا۔ وَلَایَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (مددگار حامی، کارساز)

فَاطِرِ۔ فَطْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پیدا کرنے والا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءِ،

وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَھُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

یُطْعِمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَطْعَمَ یُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھلانا (وہ کھلاتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا یُطْعَمُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب اَطْعَمَ یُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھلانا (وہ کھلایا نہیں جاتا)

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿۱۴﴾	آپ کہہ دیجیے بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں پہلا ہو جاؤں جو اسلام لایا اور تو شرک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنِّیْٓ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں، مجھے (بے شک مجھے)

اُمِرْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) اَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (میں ہو جاؤں)

اَوَّلَ (پہلا) مَنْ، اسم موصول (جو)

اَسْلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْلَمَ يُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، اسلام لانا، فرمانبر دار ہونا (اسلام لایا)
وَ، حرف عطف (اور) لَاتَكُوْنَنَّ، فعل ناقص نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہر گز نہ ہونا) مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر راسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں (شرک کرنے والوں میں سے)

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۞	آپ کہہ دیجیے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بے شک میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
اِنِّيْٓ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، زیر یْ کی وجہ سے دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،
یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں) اِنْ، شرطیہ (اگر)
عَصَيْتُ، فعل ماضی واحد متکلم عَصٰى يَعْصِيْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (میں نافرمانی کروں) رَبِّيْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی) عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ۔ عَذَابَ، مضاف، عذاب، يَوْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، دن،
عَظِيْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (بہت بڑے دن کے عذاب سے)

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ	جو اس دن اس (عذاب) سے ٹال دیا جائے گا تو یقیناً اس (اللہ) نے اس پر رحم کیا۔

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) يُّصْرَفْ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب صَرَفَ يَصْرِفُ، مصدر صَرْفًا، ہٹانا، ٹالنا، پھیرنا (وہ ٹال دیا جائے گا)

عَنۡهُ(عَنۡ۔ہٗ)عَنۡ، حرف جار، سے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس سے)

یَوۡمَئِذٍ(یَوۡمَ۔اِذٍ)یَوۡمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس ایسے واقعات(اس دن)

فَقَدۡ(فَ۔قَدۡ)فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً(تو یقیناً)

رَحِمَهٗ(رَحِمَ۔ہٗ)رَحِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَحِمَ یَرۡحَمُ، مصدر رَحۡمَةٌ، رحم کرنا، اس نے رحم کیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس نے اس پر رحم کیا)

وَ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۶﴾	اور یہ واضح کامیابی ہے۔

وَ، حرف عطف(اور) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید(یہ)

الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ۔اَلۡفَوۡزُ، موصوف، کامیابی، اَلۡمُبِيۡنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھولنے والا واضح(واضح کامیابی)

وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ	اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس(اللہ) کے سوا کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے۔

وَاِنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

يَّمۡسَسۡكَ(يَمۡسَسۡ۔كَ)يَمۡسَسۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچانا، وہ پہنچائے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے(وہ پہنچائے تجھے)

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام(اللہ) بِضُرٍّ(بِ۔ضُرٍّ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت، ضُرٍّ، مجرور(کوئی تکلیف)

فَلَا(فَ۔لَا)فَ حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں(تو نہیں)

كَاشِفَ۔كَشۡفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(دور کرنے والا)

لَهٗۤ(لَ۔ہٗ)لَ، حرف جار، کو، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کو)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب(وہی، اس کے)

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾	اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاِنْ ۔وَ، حرف عطف، اور،اِنْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

يَّمْسَسْكَ(يَمْسَسْ ۔كَ)يَمْسَسْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچانا، وہ پہنچائے،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے(وہ پہنچائے تجھے)

بِخَيْرٍ(بِ۔خَيْرٍ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَيْرٍ، مجرور(کوئی بھلائی، کوئی نفع)

فَهُوَ(فَ۔هُوَ)فَ، حرف عطف، تو،هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ(تو وہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ ۔عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز(ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ۔قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے ساتھ جو چاہے کرے(قدرت والا، قادر)

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ	اور وہی(اللہ) اپنے بندوں پر غالب ہے۔

وَ، حرف عطف(اور)هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب(وہی)

اَلْقَاهِرُ۔قَهْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(غالب، زبردست)فَوْقَ(اوپر، پر)

عِبَادِهٖ۔عِبَادِ، مضاف، بندوں،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے(اپنے بندوں پر)

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾	اور وہی بڑی حکمت والا، خوب خبر رکھنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف(اور)هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب(وہی)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صف مشبہ کا صیغہ(بڑی حکمت والا)

اَلْخَبِيْرُ۔خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ(خوب خبر دار، باخبر خوب خبر رکھنے والا)

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَهَادَةً	آپ کہیے کون سی چیز گواہی میں زیادہ بڑی ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے)

اَیُّ، استفہامیہ (کون سی) شَیْءٍ (چیز)

اَکْبَرُ۔ کِبْرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا ہے) شَهَادَةً، مصدر (گواہی دینا، گواہی)

قُلِ اللّٰهُ	آپ کہہ دیجیے اللہ ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔

شَهِیْدٌ۔ شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، گواہی دینے والا (گواہ ہے)

بَیْنِیْ (بَیْنِ۔ یْ) بَیْنِ، مضاف، درمیان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان)

وَ، حرف عطف (اور) بَیْنَكُمْ (بَیْنَ۔ كُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان)

وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ	اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے تاکہ میں اس کے ذریعے تمہیں اور جسے (قرآن) پہنچے کو ڈراؤں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُوْحِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کیا گیا ہے) اِلَیَّ (اِلٰی۔ یْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

هٰذَا الْقُرْاٰنُ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلْقُرْاٰنُ، مشارٌ الیہ، قرآن (یہ قرآن)

لِاُنْذِرَكُمْ (لِ۔ اُنْذِرَ۔ كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، مضارع کو زبر دیتا ہے، تاکہ، اُنْذِرَ، فعل مضارع واحد متکلم اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، میں ڈراؤں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ میں ڈراؤں تمہیں)

بِهٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کے ذریعے،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کے ذریعے)

وَمَنْۢ۔وَ، حرف عطف، اور،مَنْ، اسم موصول، جسے(اور جسے)

بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بَلَاغًاوَّبُلُوْغًا، پہنچنا(وہ پہنچے)

اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ	کیا بے شک تم واقعی گواہی دیتے ہو کہ بے شک اللہ کے ساتھ دوسرے معبود ہیں؟

اَىِٕنَّكُمْ (اَ۔اِنَّ۔كُمْ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم(کیا بے شک تم)لَتَشْهَدُوْنَ(لَ۔تَشْهَدُوْنَ)لَ، لام تاکید، ضرور، واقعی، تَشْهَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، تم گواہی دیتے ہو(تم واقعی گواہی دیتے ہو)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل(کہ بے شک)مَعَ اللّٰهِ۔مَعَ، مضاف، ساتھ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ(اللہ کے ساتھ)

اٰلِهَةً اُخْرٰى۔اٰلِهَةً، معبود، واحد،اِلٰهٌ،اُخْرٰى، دوسرے(دوسرے معبود)

قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ	آپ کہہ دیجیے میں گواہی نہیں دیتا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)

لَآ اَشْهَدُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا(میں گواہی نہیں دیتا)

قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۟	آپ کہہ دیجیے صرف وہی ایک معبود ہے اور بے شک میں بیزار ہوں اس سے جو تم شریک بناتے ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر(درحقیقت، بے شک، صرف)هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب(وہی)

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔اِلٰهٌ، موصوف، معبود، وَّاحِدٌ، صفت، ایک(ایک معبود)وَ، حرف عطف(اور)

اِنَّنِیْ(اِنَّ۔نِ۔یْ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

بَرِیْٓءٌ۔بَرَآءَةٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل (بیزار، بری)

مِّمَّا(مِنْ۔مَا)مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک بنانا (تم شریک بناتے ہو)

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ	وہ لوگ ہم نے جنہیں کتاب دی ہے وہ اس (رسول) کو پہچانتے ہیں جیسا کہ وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)

اٰتَیْنٰهُمُ(اٰتَیْنَا۔هُمْ)اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے دی انہیں) اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب تورات اور انجیل (کتاب)

یَعْرِفُوْنَهٗ(یَعْرِفُوْنَ۔هٗ)یَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانًا، پہچاننا، وہ پہچانتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے پہچانتے ہیں)

كَمَا(كَ۔مَا)كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

یَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانًا، پہچاننا (وہ پہچانتے ہیں)

اَبْنَآءَهُمْ(اَبْنَآءَ۔هُمْ)اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، (اپنے بیٹوں کو)

اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع	وہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈال رکھا ہے تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں)

خَسِرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَسِرَ يَخْسَرُ، مصدر خُسْرًا، خسارہ میں ڈالنا، نقصان میں ڈالنا (انہوں نے خسارے میں ڈال رکھا ہے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو)

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اوراس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھایااس کی آیات کو جھٹلایا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون)

اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم تفصیل (زیادہ ظالم)

مِمَّنِ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس نے (اس سے جس نے)

اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا (اس نے بہتان باندھا)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

كَذِبًا، مصدر (جھوٹ کہنا، جھوٹ) اَوْ، حرف عطف (یا)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُس نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِهٖ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد

مذکر غائب، اُس (اس کی آیات کو)

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝	بے شک بات یہ ہے ظلم کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر واقع ہے اس لئے ضمیر شان ہے، وہ، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)

لَا يُفْلِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا (وہ فلاح نہیں پائیں گے)

اَلظّٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، اَلظَّالِمُ،

وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝	اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شریک بنائے کہاں ہیں تمہارے وہ شریک جن کا تم دعویٰ کرتے تھے۔

وَيَوْمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَوْمَ، دن (اور (جس) دن)

نَحْشُرُهُمْ۔ نَحْشُرُ، فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا، ہم اکٹھا کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم اکٹھا کریں گے ان کو)

جَمِيْعًا (سب کو) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

نَقُوْلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم کہیں گے)

لِلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں سے جنہوں نے)

اَشْرَكُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (انہوں نے شریک بنائے)

اَيْنَ، کلمہ استفہام (کہاں ہیں)

شُرَكَآؤُكُمْ (شُرَكَآؤُ۔ كُمْ) شُرَكَآؤُ، مضاف، معبودان باطل، مشرکوں کے گھڑے ہوئے معبود، شریک، واحد، شَرِيْكٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے شریک)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جن کا)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَزْعُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر زَعَمَ يَزْعُمُ، مصدر زَعْمًا، دعوی کرنا (تم دعوی کرتے)

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾	پھر ان کا فریب اس کے سوا کچھ نہ ہو گا کہ وہ کہیں گے اللہ کی قسم (جو) ہمارا رب ہے ہم شریک بنانے والے نہیں تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَمْ تَكُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مونث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، قیامت کے حوالہ سے ترجمہ (وہ نہ ہو گا)

فِتْنَتُهُمْ (فِتْنَةُ۔ هُمْ) فِتْنَةُ، مضاف، بہانہ، فتنہ، فریب، آزمائش، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کا (ان کا فریب) اِلَّآ، کلمہ استثنا (سوا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، بات قیامت کی ہو رہی ہے اس لیے ترجمہ ہو گا (وہ کہیں گے) وَاللّٰهِ۔ وَ، حرف جار قسمیہ، قسم ہے، اَللّٰهِ، مجرور، مقسم بہ، اللہ (قسم ہے اللہ کی)

رَبِّنَا (رَبِّ۔ نَا) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

مَا، نافیہ (نہیں) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

مُشْرِكِيْنَ۔ اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شریک بنانے والے) واحد، مُشْرِكٌ، مشرک،

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	آپ دیکھیے انہوں نے اپنی جانوں پر کیسے جھوٹ بولا اور اُن سے گم ہو گیا جو وہ جھوٹ بنایا کرتے تھے۔

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (آپ دیکھیے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسے)

کَذَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَبَ یَکْذِبُ، مصدر کِذْبًا، جھوٹ بولنا (انہوں نے جھوٹ بولا)

عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ (عَلٰی۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گم ہونا (گم ہو گیا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان سے)

مَّا، اسم موصول (جو) کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ بنانا، بہتان باندھنا (وہ جھوٹ بنایا کرتے)

وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَ ۚ	اور ان میں سے کچھ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کچھ) مَنْ، اسم موصول (جو)

یَّسْتَمِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، سننا، کان لگانا (وہ کان لگاتا ہے)

اِلَیْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ	اور ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اسے (نہ) سمجھ سکیں اور اُن کے کانوں میں ڈاٹ ہے۔

وَجَعَلْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا، ہم نے ڈال دیئے (اور ہم نے ڈال دیئے ہیں)

عَلٰی قُلُوْبِهِمْ (عَلٰی۔قُلُوْبِ۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (اُن کے دلوں پر)

اَكِنَّةً، پردے، غلاف، واحد، كِنَانٌ (پردے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّفْقَهُوْهُ (يَفْقَهُوْا۔هُ) يَفْقَهُوْا، اصل میں يَفْقَهُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِهَ يَفْقَهُ، مصدر فَقَهًا، سمجھنا، وہ سمجھ سکیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع اَلْقُرْاٰنُ ہے، (وہ (نہ) سمجھ سکیں اسے) وَ، حرف عطف (اور)

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ (فِيْ۔اٰذَانِ۔هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کانوں میں) وَقْرًا (بہراپن، بوجھ ڈاٹ)

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ	اور اگر وہ ہر نشانی کو دیکھ لیں وہ ان پر ایمان نہیں لائیں گے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ جازم، اگر (اور اگر)

يَّرَوْا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھ لیں)

كُلَّ اٰيَةٍ۔كُلَّ، مضاف، ہر، اٰيَةٍ، مضاف الیہ، نشانی (ہر نشانی کو)

لَا يُؤْمِنُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع كُلَّ اٰيَةٍ ہے (اُن پر)

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۲۵	یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں آپ سے جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں یہ (قرآن) پہلے لوگوں کی فرضی کہانیوں کے سوا کچھ نہیں۔

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

جَآءُوْكَ(جَآءُوْ ـ كَ) جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ وہ آتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (وہ آپ کے پاس آتے ہیں)

يُجَادِلُوْنَكَ(يُجَادِلُوْنَ ـ كَ) يُجَادِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ سے (وہ آپ سے جھگڑا کرتے ہیں)

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

اِنْ، نافیہ (نہیں ہے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّآ، کلمہ استثناء (مگر، سوا)

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ـ اَسَاطِيْرُ، مضاف، افسانے، فرضی کہانیاں، من گھڑت لکھی ہوئی باتیں، واحد، اُسْطُوْرَةٌ اَلْاَوَّلِيْنَ، مضاف الیہ، اگلے، پہلے لوگوں کی، واحد، اَلْاَوَّلُ (پہلے لوگوں کی فرضی کہانیاں)

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ	اور وہ اس سے روکتے ہیں اور وہ اس سے دور رہتے ہیں۔

وَهُمْ ـ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

يَنْهَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، منع کرنا، روکنا (وہ روکتے ہیں)

عَنْهُ(عَنْ ـ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے) وَ، حرف عطف (اور)

يَنْـَٔوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَاٰى يَنَاٰئُ، مصدر نَأْيٌ، دور رہنا (وہ دور رہتے ہیں)

عَنْهُ(عَنْ ـ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾	اور وہ اپنی جانوں کے سوا کسی کو ہلاک نہیں کرتے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَ، حرف عطف(اور)اِنْ، نافیہ(نہیں)

يُّهْلِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا(وہ ہلاک کرتے ہیں)

اِلَّا، کلمہ استثنا(سوا) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ)اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے نفسوں کو، اپنی جانوں کو، اپنے آپ کو)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں)

يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا(وہ شعور رکھتے ہیں)

وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲۷	اور اگر آپ دیکھیں جب وہ آگ پر کھڑے کیے جائیں گے تو وہ کہیں گے اے کاش ہم لوٹا دیئے جائیں اور ہم اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلائیں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جائیں۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا(آپ دیکھیں)اِذْ، ظرف زمان(جب)

وُقِفُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب وَقَفَ يَقِفُ، مصدر وُقُوْفًا، کھڑے کرنا، آخرت کا ذکر ہے، اس لیے ترجمہ ہو گا(وہ کھڑے کیے جائیں گے)

عَلَى النَّارِ(عَلٰى۔اَلنَّارِ)عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنَّارِ، مجرور، آگ(آگ پر)

فَقَالُوْا(فَ۔قَالُوْا)فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آخرت کا ذکر ہے، اس لیے ترجمہ ہو گا(وہ کہیں گے)

يٰلَيْتَنَا(يَا۔لَيْتَ۔نَا)يَا، حرف ندا، اے، منادٰی محذوف ہے، لَيْتَ، حرف مشبہ بالفعل، تمنا کیلئے مستعمل ہے، کاش، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(اے کاش ہم)

نُرَدُّ، فعل مضارع مجہول جمع متکلم رَدَّیَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا(ہم لوٹا دیئے جائیں)وَ، حرف عطف (اور)

لَانُکَذِّبَ، فعل مضارع منفی جمع متکلم کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا(ہم نہ جھٹلائیں)

بِاٰیٰتِ(بِ۔اٰیٰتِ)بِ، حرف جار، کو،اٰیٰتِ، مجرور، آیات، نشانیوں، واحد،اٰیَۃٌ(آیات کو)

رَبِّنَا(رَبِّ۔نَا)رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے(اپنے رب کی)

وَ، حرف عطف (اور) نَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(ہم ہو جائیں)

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ(ایمان والوں میں سے)

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ	بلکہ ان پر ظاہر ہو گیا جو وہ اس سے قبل چھپایا کرتے تھے

بَلْ، حرف اِضراب، ما قبل سے اعراض کیلئے آتا ہے(بلکہ)

بَدَالَهُمْ (بَدَا۔لَ۔هُمْ)بَدَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَا یَبْدُوْ، مصدر بَدْوٌ، ظاہر ہونا(وہ ظاہر ہو گیا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(وہ اُن پر ظاہر ہو گیا)

مَّا، اسم موصول(جو)كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

يُخْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخْفٰی یُخْفِیْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا(وہ چھپایا کرتے)

مِنْ قَبْلُ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل(اس سے قبل)

وَ لَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۲۸	اور اگر وہ لوٹا دیئے جائیں یقیناً وہ اسے دوبارہ کریں گے جس سے وہ منع کئے گئے تھے اور بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

رُدُّوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ(وہ لوٹا دیئے جائیں)

لَعَادُوْا(لَ۔عَادُوْا)لَ،لام تاکید،یقیناً،عَادُوْا،فعل ماضی جمع مذکر غائب عَادَ یَعُوْدُ،مصدر عَوْدًا،دوبار کرنا، لَوْ،کی وجہ سے ترجمہ،وہ دوبار کریں گے(یقیناًوہ دوبارہ کریں گے)

لِمَا(لِ۔مَا)لِ،حرف جار،سے،مَا،مجرور،موصولہ،جس(اس سے جس)

نُهُوْا،فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى،مصدر نَهْيٌ،روکنا،منع کرنا(وہ منع کیے گئے)

عَنْهُ(عَنْ۔هُ)عَنْ،حرف جار،سے،هُ،مجرور،ضمیر واحد مذکر غائب،اس(اس سے)

وَاِنَّهُمْ(وَ۔اِنَّ۔هُمْ)وَ،حرف عطف،اور،اِنَّ،حرف مشبہ بالفعل،بے شک،هُمْ،ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(اور بے شک وہ)لَكٰذِبُوْنَ(لَ۔كٰذِبُوْنَ)لَ،لام تاکید،یقیناً،كٰذِبُوْنَ۔كِذْبًا،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،جھوٹ بولنے والے،جھوٹے(یقیناً جھوٹے)

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾	اور وہ کہتے ہیں نہیں ہے وہ مگر ہماری دنیاوی زندگی اور ہم ہرگز(دوبارہ)اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔

وَ،حرف عطف(اور)قَالُوْٓا،فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا،کہنا،لَوْ،کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)اِنْ،نافیہ(نہیں)هِيَ،ضمیر واحد مؤنث غائب(وہ)اِلَّا،کلمہ استثنا(مگر)

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا(حَيَاتُ۔نَا۔اَلدُّنْيَا)حَيَاتُ،مضاف،زندگی،نَا،مضاف الیہ،ضمیر جمع متکلم،ہماری، اَلدُّنْيَا،دنیا،دُنیاوی(ہماری دُنیاوی زندگی) وَمَا۔وَ،حرف عطف،اور،مَا،نافیہ،نہیں(اور نہیں)

بِمَبْعُوْثِيْنَ(بِ۔مَبْعُوْثِيْنَ)بِ،حرف جار،باء سے پہلے مَا نافیہ ہے اس لئے نفی کی تاکید کیلئے ہے، مَبْعُوْثِيْنَ،مجرور،بَعْثٌ،مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر(ہرگز اٹھائے جانے والے)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ	اور اگر آپ دیکھیں جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے

وَلَوْ۔وَ،حرف عطف،اور،لَوْ،شرطیہ،اگر(اور اگر)

تَرٰٓی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں) اِذْ، ظرف زمان (جب)
وُقِفُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب وَقَفَ یَقِفُ، مصدر وُقُوْفًا، کھڑے کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کھڑے کیے جائیں گے) عَلٰی رَبِّهِمْ (عَلٰی۔رَبِّ۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، سامنے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے سامنے)

قَالَ اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ	وہ فرمائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، قیامت کا ذکر ہے اس لیے ترجمہ ہو گا (وہ (اللہ) فرمائے گا) اَلَیْسَ ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا، نہیں ہے (کیا نہیں ہے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)
بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْحَقِّ، مجرور (حق، سچ، حقیقت)

قَالُوْا بَلٰی وَ رَبِّنَا ؕ	وہ کہیں گے کیوں نہیں! ہمارے رب کی قسم۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا قیامت کا ذکر ہے ترجمہ (وہ کہیں گے) بَلٰی، کلمہ ایجاب (کیوں نہیں، ہاں)
وَرَبِّنَا (وَ۔رَبِّ۔نَا) وَ، حرف جار قسمیہ، قسم ہے، رَبِّ، مجرور، مضاف، مقسم بہ، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کی قسم)

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۳۰ ع	وہ فرمائے گا پھر عذاب چکھو اس کے بدلے جو تم کفر کرتے تھے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، قیامت کا ذکر ہے، اس لیے ترجمہ ہو گا (وہ (اللہ) فرمائے گا)

فَذُوْقُوْا (فَ ـ ذُوْقُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، ذائقہ چکھنا، تم چکھو (پھر تم چکھو) اَلْعَذَابَ (عذاب)

بِمَا (بِ ـ مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کے بدلے میں جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (تم کفر کرتے)

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ	یقیناً وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا

قَدْ، کلمہ تحقیق (تحقیق، یقیناً)

خَسِرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسِرَ يَخْسَرُ، مصدر خُسْرَانٌ وَّ خَسَارَةٌ، خسارہ اٹھانا، خسارے میں رہنا (وہ خسارے میں رہے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)

بِلِقَآءِ اللّٰهِ (بِ ـ لِقَآءِ ـ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، لِقَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر، ملنا، ملاقات، اَللّٰهِ، مضاف الیہ اللہ کی (اللہ کی ملاقات کو)

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ	یہاں تک کہ جب اچانک قیامت ان کے پاس آجائے گی وہ کہیں گے ہائے ہمارا افسوس! اس پر جو ہم نے اس میں کوتاہی کی۔

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ ـ هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آجائے گی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آجائے گی)

اَلسَّاعَةُ (خاص گھڑی، قیامت) بَغْتَةً (اچانک، ایک دم)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، قیامت کا ذکر ہے ترجمہ (وہ کہیں گے)
یٰحَسْرَتَنَا(یَا۔ حَسْرَتَ۔ نا) یَا، حرف ندا، اے، ہائے، حَسْرَتَنَا، منادیٰ، حَسْرَتَ، مضاف، اسم مصدر، افسوس، پشیمانی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہائے ہمارا افسوس) حَسْرَتَنَا، منادیٰ حقیقی نہیں ہے صرف کثرت حسرت کے اظہار کیلئے اسے منادیٰ بنایا گیا ہے۔
عَلٰی مَا۔ عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)
فَرَّطْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَرَّطَ یُفَرِّطُ، مصدر تَفْرِیْطًا، کوتاہی کرنا (ہم نے کوتاہی کی)
فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

وَهُمْ یَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰی ظُهُوْرِهِمْ ؕ	اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائیں گے۔

وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)
یَحْمِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا (وہ اٹھائیں گے)
اَوْزَارَهُمْ۔ اَوْزَارَ، مضاف، گناہ، بوجھ، واحد وِزْرَةٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بوجھ)
عَلٰی ظُهُوْرِهِمْ (عَلٰی۔ ظُهُوْرِ۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ظُهُوْرِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، واحد، ظَهْرٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی پیٹھوں پر)

اَلَا سَآءَ مَا یَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾	سن لو! برا ہے جو وہ بوجھ اٹھائیں گے۔

اَلَا، حرف تنبیہ (خبردار سن لو) سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا کرنا (برا ہے)
مَا، موصولہ (جو) یَزِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَزَرَ یَزِرُ، مصدر وِزْرًا، بوجھ اٹھانا (وہ بوجھ اٹھائیں گے)

وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ	اور دنیا کی زندگی کھیل اور تماشا کے سوا کچھ نہیں۔

وَ مَاۤ۔وَ، حرف عطف، اور، مَاۤ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَاۤ۔ اَلْحَیٰوۃُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیاوی (دنیاوی زندگی، دنیا کی زندگی)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) لَعِبٌ، حاصل مصدر (کھیل) وَّ، حرف عطف (اور)

لَهْوٌ، اسم مصدر، سنجیدگی چھوڑ کر مزاح کی طرف میلان اور جھکاؤ، ایسے غیر مفید کام میں مشغول ہونا جس سے مفید کام ترک ہو جائے (تماشا)

وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ	اور اُن لوگوں کیلئے یقیناً آخرت کا گھر اچھا ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَۃُ (وَ ۔لَ۔ اَلدَّارُ۔ اَلْاٰخِرَۃُ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، اَلدَّارُ، موصوف، گھر، اَلْاٰخِرَۃُ، صفت، آخرت (اور یقیناً آخرت کا گھر) خَیْرٌ (اچھا، بہتر)

لِلَّذِیْنَ (لِ۔ اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْن، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) یَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا (وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ۔فَ۔لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَاتَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل سے کام لینا، تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو (تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو)

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَیَحْزُنُكَ الَّذِیْ یَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا یُكَذِّبُوْنَكَ	یقیناً ہم جانتے ہیں بے شک حقیقت یہ ہے کہ ضرور آپ کو وہ (بات) غمگین کرتی ہے جو وہ کہتے ہیں تو بے شک وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) نَعْلَمُ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (ہم جانتے ہیں)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ ہے جو اس کی خبر واقع ہے ضمیر شان یا ضمیر قصہ ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے)

لَيَحْزُنُكَ (لَ۔ يَحْزُنُ۔ كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، يَحْزُنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَزَنَ يَحْزُنُ، مصدر حُزْنًا، رنج ہونا، غمگین ہونا، وہ غمگین کرتی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ضرور وہ غمگین کرتی ہے آپ کو) الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ (بات) جو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

فَاِنَّهُمْ (فَ۔ اِنَّ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو بے شک وہ) لَا يُكَذِّبُوْنَكَ (لَا يُكَذِّبُوْنَ۔ كَ) لَا يُكَذِّبُوْن، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، وہ نہیں جھٹلاتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے)

وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾	اور لیکن وہ ظالم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَلظّٰلِمِيْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، سب ظالم) واحد، اَلظَّالِمُ،

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا)

يَجْحَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَحَدَ يَجْحَدُ، مصدر جُحُوْدًا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے ہیں)

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰى اَتٰهُمْ	اور بلاشبہ یقیناً آپ سے پہلے رسولوں کو جھٹلایا گیا تو انہوں نے اس پر صبر کیا جو وہ جھٹلائے گئے اور وہ اذیت دیئے گئے یہاں

نَصْرُنَا ۚ	تک کہ اُن کے پاس ہماری مدد آئی۔

وَلَقَدْ(وَ۔لَ۔قَدْ)وَ، حرف عطف، اور،لَ،لام تاکید، بلاشبہ،قَدْ، کلمہ تحقیق،یقیناً(بلاشبہ یقیناً)

كُذِّبَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا(جھٹلایا گیا)

رُسُلٌ، جمع مکسر (رسولوں کو) واحد، رَسُوْلٌ، رسول،

مِنْ قَبْلِكَ(مِنْ۔قَبْلِ۔كَ)مِنْ، حرف جار، سے،قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ(آپ سے پہلے)

فَصَبَرُوْا(فَ۔صَبَرُوْا)فَ، حرف عطف، تو، صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا صبر کرنا، انہوں نے صبر کیا(تو انہوں نے صبر کیا)

عَلٰى مَا۔عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس پر جو)

كُذِّبُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا(وہ جھٹلائے گئے)

وَاُوْذُوْا(وَ۔اُوْذُوْا)وَ، حرف عطف، اور،اُوْذُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰذٰى يُوْذِيْ، مصدر اِيْذَآءٌ، اذیت دینا، وہ اذیت دیئے گئے(اور وہ اذیت دیئے گئے)حَتّٰى، حرف غایت(یہاں تک کہ)

اَتٰىهُمْ(اَتٰى۔هُمْ)اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئی،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(وہ آئی اُن کے پاس)

نَصْرُنَا(نَصْرُ۔نَا)نَصْرُ، مضاف، مصدر، مدد،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری(ہماری مدد)

وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ	اور کوئی اللہ کی باتوں کو بدلنے والا نہیں ہے۔

وَلَا۔وَ، حرف عطف، اور،لَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں ہے)

مُبَدِّلَ۔تَبْدِيْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(بدلنے والا)

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ(لِ۔ كَلِمٰتِ۔ اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کو،كَلِمٰتِ، مجرور، مضاف، باتوں،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی باتوں کو)

وَ لَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ۝۳۴	اور بلاشبہ یقیناً آپ کے پاس رسولوں کی خبریں آئی ہیں۔

وَ لَقَدْ(وَ۔ لَ۔ قَدْ)وَ، حرف عطف، اور،لَ، لام تاکید، بلاشبہ،قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً(اور بلاشبہ یقیناً)

جَآءَكَ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آئی،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے(آپ کے پاس آئی)

مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،نَبَاِی، مجرور، مضاف، خبر، جمع،اَنْبَآءَ،وہ خبر جس سے فائدہ یقین اور ظن غالب حاصل ہو اور وہ تکذیب سے پاک ہو،اَلْمُرْسَلِیْنَ، مضاف الیہ، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں کی(رسولوں کی خبریں)

وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ	اور اگر ان کا روگردانی کرنا آپ پر شاق گزرتا ہے تو اگر آپ کر سکیں کہ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی تلاش کریں۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور،اِنْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہے)

كَبُرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَبُرَ یَكْبُرُ، مصدر كِبْرًا وَّ كُبْرًا، بھاری ہونا، شاق گزرنا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ(وہ شاق گزرتا ہے)

عَلَیْكَ(عَلٰی۔ كَ)عَلٰی، حرف جار، پر،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ(آپ پر)

اِعْرَاضُهُمْ(اِعْرَاضُ۔ هُمْ)اِعْرَاضُ، مصدر ہے، اعراض کرنا، منہ پھیرنا، روگردانی کرنا،هُمْ، ضمیر جمع

مذکر غائب، اُن کی (اُن کی روگردانی کرنا)

فَاِنِ(فَ۔اِنْ)فَ، حرف عطف، تو،اِنْ، شرطیہ، اگر (تو اگر)

اِسْتَطَعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، کر سکنا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (آپ کر سکیں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَبْتَغِیَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (آپ تلاش کریں)

نَفَقًا(کوئی سرنگ)فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اَوْ، حرف عطف (یا) سُلَّمًا(کوئی سیڑھی)

فِی السَّمَآءِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں)

فَتَاْتِیَهُمْ بِاٰیَةٍ ؕ	پھر آپ اُن کے پاس کوئی نشانی لے آئیں۔

فَتَاْتِیَهُمْ (فَ۔تَاْتِیَ۔هُمْ)فَ، حرف عطف، پھر، تَاْتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا بعد کا لفظ باء سے بِاٰیَةٍ آرہا ہے، اس لیے معنٰی لانا ہوگا، آپ لے آئیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (پھر آپ لے آئیں اُن کے پاس)

بِاٰیَةٍ(بِ۔اٰیَةٍ)بِ، حرف جار، کو، اٰیَةٍ، مجرور، کوئی نشانی، معجزہ (کوئی نشانی کو)

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَی الْهُدٰی فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ۝٣٥	اور اگر اللہ چاہتا وہ ضرور اُن کو ہدایت پر جمع کر دیتا پس آپ بے خبروں میں سے ہر گز نہ ہو جایئے۔

النصف

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ اللّٰهُ، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓـَٔةٌ، چاہنا، وہ چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا)

لَجَمَعَهُمْ (لَ۔جَمَعَ۔هُمْ)لَ، لام تاکید، ضرور، جَمَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَمَعَ یَجْمَعُ، مصدر

جَمْعٌ، جمع کرنا،لَوْ کی وجہ سے ترجمہ ،وہ جمع کر دیتا،هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ ضرور جمع کر دیتا انہیں)

عَلَى الْهُدٰى۔ عَلٰی، حرف جار، پر،اَلْهُدٰى، مجرور، مصدر، ہدایت (ہدایت پر)

فَلَا تَكُوْنَنَّ(فَ۔لَا تَكُوْنَنَّ)فَ، حرف عطف، پس،لَا تَكُوْنَنَّ، فعل ناقص نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ ہر گز نہ ہو جایئے (پس آپ ہر گز نہ ہو جایئے)

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے ،اَلْجٰهِلِيْنَ، مجرور، جَهَالَةٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نادانوں، بے خبروں،واحد، جَاهِلٌ، جاہل، نادان(بے خبروں میں سے)

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ	در حقیقت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت)

يَسْتَجِيْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابٌ، قبول کرنا(قبول کرتا ہے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہی لوگ جو)

يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا(وہ سنتے ہیں)

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝	اور (جو) مردے ہیں اللہ ان کو زندہ کر کے اٹھائے گا پھر اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔

وَالْمَوْتٰى۔وَ، حرف عطف، اور،اَلْمَوْتٰى، مردے،واحد،مَيِّتٌ، مردہ (اور مردے)

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ(يَبْعَثُ۔هُمْ۔اَللّٰهُ) يَبْعَثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، اٹھانا، زندہ کر کے اٹھانا، زندہ کر کے اٹھائے گا،هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو،اَللّٰهُ، اللہ (اللہ اُن کو زندہ کر کے اٹھائے گا)ثُمَّ ، حرف عطف (پھر)

اِلَيْهِ(اِلٰی۔هٖ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اُسی کی طرف)

یُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹانا (وہ لوٹائے جائیں گے)

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ	اور انہوں نے کہا اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

لَوْلَا، زجر و توبیخ کیلئے (کیوں نہیں)

نُزِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (اتاری گئی)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر) اٰيَةٌ (نشانی)

مِّنْ رَّبِّهٖ (مِنْ۔رَبِّ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے رب کی طرف سے)

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً	آپ کہہ دیجیے بے شک اللہ اس پر قادر ہے کہ وہ کوئی نشانی اتارے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

قَادِرٌ، اللہ کا صفائی نام، قُدْرَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قدرت والا قادر)

عَلٰی اَنْ۔عَلٰی حرف جار، پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، کہ (اس پر کہ)

یُّنَزِّلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (وہ اتارے)

اٰيَةً (کوئی نشانی)

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۷	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔

وَّلٰكِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَكْثَرَهُمْ۔ اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اکثر)

لَايَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ	اور زمین میں کوئی چلنے والا (جاندار) نہیں ہے اور نہ کوئی پرندہ (جو) اپنے دوپروں سے اڑتا ہو، مگر وہ تمہاری طرح اُمتیں ہیں۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے)

مِنْ دَآبَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائد برائے عموم، کوئی، دَآبَّةٍ، مجرور، چلنے والا (کوئی چلنے والا)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، الْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہیں (اور نہیں) طٰٓئِرٍ (کوئی پرندہ)

يَّطِيْرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَارَ يَطِيْرُ، مصدر طَيْرًا، پرندہ کا اُڑنا (وہ اڑتا ہو)

بِجَنَاحَيْهِ (بِ۔ جَنَاحَيْ۔ هِ) بِ، حرف جار، سے، جَنَاحَيْ، مجرور، مضاف، اصل میں جَنَاحٌ کا تثنیہ جَنَاحَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا، دو بازو پرندے کے دو پر، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دوپروں سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اُمَمٌ (گروہ امتیں، فرقے) واحد، اُمَّةٌ،

اَمْثَالُكُمْ (اَمْثَالُ۔ كُمْ) اَمْثَالُ، مضاف، مثال، مانند، طرح، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرح)

مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾	ہم نے کتاب میں کسی چیز کی کوتاہی نہیں کی پھر وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔

مَا، نافیہ (نہیں) فَرَّطْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَرَّطَ یُفَرِّطُ، مصدر تَفْرِیْطًا، کوتاہی کرنا (ہم نے کوتاہی کی)

فِی الْکِتٰبِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْکِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب (کتاب (لوح محفوظ) میں)

مِنْ شَیْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِلٰی رَبِّهِمْ (اِلٰی۔ رَبِّ۔ هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف)

یُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا (وہ اکٹھے کئے جائیں گے)

وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)

بِاٰیٰتِنَا (بِ۔ اٰیٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) صُمٌّ (بہرے) واحد، اَصَمّ،

وَ، حرف عطف (اور) بُكْمٌ (گونگے) واحد، اَبْكَمُ، پیدائشی گونگا،

فِی الظُّلُمٰتِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں (اندھیروں میں)

مَنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یُضْلِلْهُ ؕ	اللہ جسے چاہے اُسے گمراہ کر دیتا ہے۔

مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جسے) یَشَاِ اللّٰهُ۔ یَشَاِ، اصل میں یَشَآءُ تھا، شرط کی وجہ سے ہمزہ کو ساکن کر کے گرادیا گیا ہے اور اگلے لفظ کو ملانے کیلئے زیر کا استعمال کیا گیا، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر

مُشِيْئَةٌ، چاہنا، چاہے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ چاہے)

يُضْلِلْهُ(يُضْلِلْ۔ هٗ) يُضْلِلْ، فعل مضارع مجزوم بشرط واحد مذکر غائب (شرطیہ جملوں میں دو حرفوں میں ادغام کو الگ کیا جاتا ہے لہٰذا يُضِلُّ بدل کر يُضْلِلْ ہو جاتا ہے) اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کر دیتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ گمراہ کر دیتا ہے اسے)

وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	اور وہ جیسے چاہتا ہے اسے سیدھے راستے پر کر دیتا ہے۔

وَمَنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جسے (اور جسے)

يَّشَاْ، اصل میں يَشَآءُ، تھا، شرط کی وجہ سے ہمزہ کو ساکن کر کے گرا دیا گیا ہے، فعل مضارع مجزوم بشرط واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مُشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

يَجْعَلْهُ(يَجْعَلْ۔ هٗ) يَجْعَلْ، فعل مضارع مجزوم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا، وہ کر دیتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ کر دیتا ہے اسے)

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ، مُسْتَقِيْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے راستے پر)

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَيْتَكُمْ (اَ۔ رَءَيْتَ۔ كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تو نے دیکھا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب جمع کیلئے، برائے تاکید، تم (کیا تم نے دیکھا)

اِنْ، شرطیہ (اگر) اَتٰىكُمْ (اَتٰی۔ كُمْ) اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی يَاْتِیْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، اِنْ، کی

وجہ سے ترجمہ، آجائے، کُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (آجائے تم پر)

عَذَابُ اللّٰہِ۔ عَذَابُ، مضاف، عذاب، اَللّٰہِ ، مضاف الیہ، اللہ کا(اللہ کا عذاب)

اَوْ اَتَتْکُمُ السَّاعَۃُ	یا تم پر قیامت آجائے۔

اَوْ، حرف عطف (یا) اَتَتْکُمْ (اَتَتْ۔ کُمْ) اَتَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، اِنْ ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آجائے، کُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ آجائے تم پر) اَلسَّاعَۃُ (گھڑی قیامت)

اَغَیْرَ اللّٰہِ تَدْعُوْنَ ۚ	کیا تم اللہ کے سوا (کسی اور کو) پکارو گے؟

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) غَیْرَ اللّٰہِ۔ غَیْرَ، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا)

تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَۃٌ، پکارنا۔ دُعا کرنا (تم پکارو گے)۔

اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝	اگر تم سچے ہو۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) کُنْتُمْ ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) صٰدِقِیْنَ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ، سچا،

بَلْ اِیَّاہُ تَدْعُوْنَ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْہِ اِنْ شَآءَ	بلکہ تم اسے ہی پکارو گے تو وہ دور کردے گا جس کی طرف تم اسے پکارو گے اگر وہ چاہے۔

بَلْ، حرف اضراب ہے اور ماقبل سے اعراض کیلئے آتا ہے اور تدارک کیلئے استعمال ہوتا ہے (بلکہ)

اِیَّاہُ، واحد مذکر غائب کی ضمیر منصوب منفصل (اسی کو، اُسے ہی)

تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، پکارنا (تم پکارو گے)

فَیَکْشِفُ (فَ۔ یَکْشِفُ) فَ، حرف عطف، تو، یَکْشِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَشَفَ یَکْشِفُ، مصدر کَشْفٌ، ہٹانا، دور کردنیا، وہ دور کردے گا (تو وہ دور کردے گا)

مَا تَدْعُوْنَ۔ مَا، موصولہ، جو، جس، تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، پکارنا، تم پکارو گے (تم پکارو گے)

اِلَیْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

اِنْ شَآءَ۔ اِنْ، شرطیہ، اگر، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چاہے (اگر وہ چاہے)

وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾	اور تم بھول جاؤ گے جن کو تم شریک بناتے ہو۔

ع

وَ، حرف عطف (اور) تَنْسَوْنَ، فعل، مضارع جمع مذکر حاضر نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھول جانا (تم بھول جاؤ گے) مَا، موصولہ (جن کو)

تُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شریک بنانا (تم شہریک بناتے ہو)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے امتوں کی طرف (رسولوں کو) بھیجا

وَلَقَدْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے (رَسُولوں کو) بھیجا)

اِلٰٓى اُمَمٍ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اُمَمٍ، مجرور، امتوں، واحد، اُمَّۃٌ (امتوں کی طرف)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾	پھر ہم نے انہیں تنگدستی اور تکلیف کے ساتھ پکڑا تاکہ وہ عاجزی کریں۔

فَاَخَذْنٰهُمْ (فَ۔اَخَذْنَا۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، ہم نے پکڑا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر ہم نے پکڑا انہیں)

بِالْبَاْسَآءِ(بِ۔اَلْبَاْسَآءِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَاْسَآءِ، مجرور، سختی، تنگدستی، بُؤْسٌ، مصدر سے مُشتق ہے (تنگدستی کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) اَلضَّرَّآءِ (تکلیف، مرض، بیماری)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَتَضَرَّعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ، مصدر تَضَرُّعًا، عاجزی کرنا، گریہ زاری کرنا (وہ عاجزی کریں)

فَلَوْ لَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا	پھر انہوں نے عاجزی کیوں نہیں کی جب ان پر ہمارا عذاب آیا

فَلَوْلَآ (فَ۔لَوْ۔لَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوْلَا، زجر و توبیخ کیلئے، کیوں نہیں (پھر کیوں نہیں)

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) جَآءَهُمْ۔جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اُن پر آیا)

بَاْسُنَا (بَاْسُ، نَا) بَاْسُ مضاف، لڑائی، سختی، آفت، عذاب، نَا مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا عذاب)

تَضَرَّعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ، مصدر تَضَرُّعٌ، عاجزی کرنا (انہوں نے عاجزی کی)

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ	اور لیکن ان کے دل سخت ہو گئے۔

وَلٰكِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، کلمہ استدراک، لیکن (اور لیکن)

قَسَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَسٰی يَقْسُوْ، مصدر قَسْوَةٌ، سخت ہونا (سخت ہو گئے)

قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ۔هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)

وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور شیطان نے ان کیلئے آراستہ کر دیا جو وہ عمل کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) زَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دنیا، مزین کرنا، آراستہ کرنا (اس نے آراستہ کر دیا)

لَهُمُ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اَلشَّيْطٰنُ (شیطان نے) مَا، اسم موصول (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ	پس جب وہ اس کو بھول گئے جو وہ نصیحت کئے گئے تھے ہم نے اُن پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پس جب)

نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھولنا (وہ بھول گئے) مَا، موصولہ (جو)

ذُكِّرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ذَكَّرَ يُذَكِّرُ مصدر تَذْكِيْرٌ، نصیحت کرنا، یاددلانا (وہ نصیحت کیے گئے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

فَتَحْنَا، فعل ماضی جمع مذکر متکلم فَتَحَ يَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، ظاہر کرنا، کھول دینا (ہم نے کھول دیئے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَبْوَابَ (دروازے) واحد، بَابٌ،

كُلِّ شَيْءٍ۔ كُلِّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کے)

حَتّٰى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْآ اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً	یہاں تک کہ وہ اس پر اُترائے جو وہ دیئے گئے ہم نے

فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝۴۴	انہیں اچانک پکڑا تو اس وقت وہ مایوس تھے۔

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

فَرِحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَرِحَ یَفْرَحُ، مصدر فَرْحٌ، خوش ہونا، اترانا (وہ اترائے)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

اُوْتُوْٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے)

اَخَذْنٰهُمْ (اَخَذْنَا۔ هُمْ) اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، ہم نے پکڑا،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے پکڑا انہیں) بَغْتَةً (اچانک)

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، ناگہاں، اس وقت (تو ناگہاں، تو اس وقت)

همْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) مُّبْلِسُوْنَ۔ اِبْلَاسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (رنجیدہ ہونے والے،

نااُمید ہونے والے، مایوس) واحد مُبْلِسٌ،

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ	پھر اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی جنہوں نے ظلم کیا تھا۔

فَقُطِعَ (فَ۔ قُطِعَ) فَ، حرف عطف، پھر، قُطِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَطَعَ یَقْطَعُ، مصدر

قَطْعٌ، کاٹنا، کاٹ دی گئی (پھر کاٹ دی گئی)

دَابِرُ الْقَوْمِ۔ دَابِرُ، مضاف، جڑ، الْقَوْمِ، مضاف الیہ، لوگوں کی، قوم (ان لوگوں کی جڑ)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۵	اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے (جو) سب جہانوں کا رب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْحَمْدُ (سب تعریف)

لِلّٰہِ (لِ۔اَللّٰہِ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔رَبِّ، مضاف، رب، پالنے والا، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، سب جہانوں، واحد، عَالَمٌ (سب جہانوں کارب)

آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا اگر اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری بینائی کو لے لے۔	قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰہُ سَمْعَکُمْ وَ اَبْصَارَکُمْ

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اَرَءَیْتُمْ (اَ۔رَءَیْتُمْ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا)اِنْ، شرطیہ (اگر)

اَخَذَ اللّٰہُ۔اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لے لینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ لے لے، اَللّٰہُ، اللہ (لے لے اللہ)

سَمْعَکُمْ (سَمْعَ۔کُمْ)سَمْعَ، مضاف، اسم مصدر، سننا، سماعت، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری سماعت)وَ، حرف عطف (اور)

اَبْصَارَکُمْ (اَبْصَارَ۔کُمْ)اَبْصَارَ، مضاف، آنکھیں، بینائیاں، واحد، بَصَرٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بینائیوں کو)

اور وہ تمہارے دلوں پر مہر لگا دے۔	وَخَتَمَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ

وَ، حرف عطف (اور)خَتَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَتَمَ یَخْتِمُ، مصدر خَتْمٌ، مہر لگانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ مہر لگا دے)

عَلٰی قُلُوْبِکُمْ (عَلٰی۔قُلُوْبِ۔کُمْ)عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں پر)

مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ	اللہ کے سوا کون معبود ہے، جو تمہیں اس کو لادے۔

مَّنْ، استفہامیہ (کون، کونسا) اِلٰهٌ (معبود)

غَيْرُ اللّٰهِ۔ غَيْرُ، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

يَاْتِيْكُمْ (يَاْتِيْ۔ كُمْ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، بعد میں لفظ باء کے ساتھ بِهٖ معنٰی، لانا ہوگا، وہ لادے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں لادے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ	آپ دیکھئے ہم کس طرح آیات کو طرح طرح سے بیان کرتے ہیں۔

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (آپ دیکھئے)

كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے، کس طرح)

نُصَرِّفُ، فعل مضارع جمع متکلم صَرَّفَ يُصَرِّفُ، مصدر تَصْرِيْفًا، مختلف پہلوؤں سے بیان کرنا، طرح طرح سے بیان کرنا (ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں) اَلْاٰيٰتِ (نشانیاں، آیات) واحد، اٰيَةٌ،

ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝	پھر (بھی) وہ روگردانی کرتے ہیں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يَصْدِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَفَ يَصْدِفُ، مصدر صَدْفًا، منہ پھیرنا، روگردانی کرنا (وہ روگردانی کرتے ہیں وہ منہ پھیرتے ہیں)

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً	آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا کھلم کھلا آجائے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَیْتَکُمْ (اَ۔رَءَیْتَ۔کُمْ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،رَءَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، تونے دیکھا،کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے برائے تاکید، تم (کیاتم نے دیکھا)

اِنْ، شرطیہ (اگر)اَتٰـکُمْ (اَتٰی۔کُمْ)اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آجائے،کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم پر(وہ آجائے تم پر)

عَذَابُ اللّٰہِ۔عَذَابُ، مضاف، عذاب،اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کا(اللہ کا عذاب)

بَغْتَۃً(اچانک)اَوْ، حرف عطف(یا) جَھْرَۃً، مصدر ہے(کھلم کھلا، آشکارا، علانیہ طور پر)

هَلْ یُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۷	(تو) ہلاک نہیں کیا جائے گا مگر ظالم لوگوں کو۔

هَلْ۔ هَلْ، کے بعد لفظ اِلَّا ہے، اس لیے ترجمہ (نہیں) ہے۔

یُھْلَكُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَھْلَكَ یُھْلِكُ، مصدر اِھْلَاكٌ، ہلاک کرنا(ہلاک کیا جائے گا)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوا)الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ۔اَلْقَوْمُ، موصوف، قوم، لوگوں،اَلظّٰلِمُوْنَ، صفت،ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالم لوگوں)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ ۚ	اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے (بناکر)

وَ مَا۔وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں)

نُرْسِلُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا(ہم بھیجتے)

اَلْمُرْسَلِیْنَ۔اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول بھیجے ہوئے، رسولوں کو)واحد،مُرْسَلٌ، پیغمبر،

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوا)

مُبَشِّرِیْنَ۔ تَبْشِیْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خوش خبری دینے والے) واحد، مُبَشِّرٌ،

وَ، حرف عطف (اور) مُنْذِرِیْنَ۔ اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) واحد، مُنْذِرٌ،

فَمَنْ اٰمَنَ وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۴۸	پھر جو ایمان لائے اور اصلاح کرلے تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پھر جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَاَصْلَحَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَصْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْلَحَ یُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا، وہ اصلاح کرلے (اور وہ اصلاح کرلے)

فَلَا خَوْفٌ (فَ۔ لَا خَوْفٌ) ف، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہ، خَوْفٌ، کوئی خوف (تو نہ کوئی خوف)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

وَلَا هُمْ (وَ۔ لَا۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)

یَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنًا، غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا یَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ۴۹	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا انہیں عذاب پہنچے گا اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰیٰتِنَا (بِ۔ اٰیٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) یَمَسُّهُمُ (یَمَسُّ۔ هُمْ) یَمَسُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا،

چھونا، پہنچنا، پہنچے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پہنچے گا انہیں) اَلْعَذَابُ (عذاب)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس وجہ سے جو)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

یَفْسُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَسَقَ یَفْسُقُ، مصدر فِسْقٌ وَّفُسُوْقًا، نافرمانی کرنا(وہ نافرمانی کرتے)

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ	آپ کہہ دیجئے میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

لَآاَقُوْلُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(میں نہیں کہتا)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ)لَ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم سے)

عِنْدِیْ(عِنْدِ۔یْ)عِنْدِ، مضاف، پاس، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے(میرے پاس)

خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ۔ خَزَآىِٕنُ، مضاف، خزانے، واحد، خِزَانَةٌ وَّخَزِیْنَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے خزانے)

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ	اور نہ میں غیب جانتا ہوں۔

وَلَآ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ(اور نہ)

اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا(میں جانتا ہوں)

اَلْغَیْبَ(غیب)وہ چیزیں جو آدمی کی حسی اور عقلی رسائی سے بالاتر ہوں

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّیْ مَلَكٌ ۚ	اور نہ میں تم سے کہتا ہوں(کہ)بے شک میں فرشتہ ہوں۔

وَلَآ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ(اور نہ)

اَقُوْلُ، فعل مضارع واحد متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(میں کہتا ہوں)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، بمعنیٰ مِنْ، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم سے)

اِنِّیْ(اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) مَلَكٌ (فرشتہ)

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ ؕ	میں پیروی نہیں کرتا مگر اس کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔

اِنْ، نافیہ (نہیں) اَتَّبِعُ، فعل مضارع واحد متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا(میں پیروی کرتا)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر) مَا، موصولہ (اس کی جو)

یُوْحٰۤی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا(وحی کی جاتی ہے)

اِلَیَّ(اِلٰی۔ یْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری(میری طرف)

قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَ الْبَصِیْرُ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

یَسْتَوِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا، قرار پکڑنا (برابر ہو سکتا ہے) اَلْاَعْمٰی (اندھا) عَمٰیٌ، سے جس کے معنی بینائی مفقود ہو جانے کے ہیں، صفت مشبہ کا صیغہ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْبَصِیْرُ۔ بَصَارَةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل (دیکھنے والا، بینا)

اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۠	تو کیا تم غور و فکر نہیں کرتے ہو؟

ع ۵ ۹

اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ(اَ۔ فَ۔ لَا تَتَفَكَّرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَتَفَكَّرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَفَكَّرَ یَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرٌ، غور و فکر کرنا(کیا تم غور و فکر نہیں کرتے ہو)

وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْ	اور آپ اس کے ساتھ ان لوگوں کو ڈرائیں جو خوف رکھتے ہیں

يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ	کہ وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْذِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (آپ ڈرائیں)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع يُوْحٰى ہے (اس کے ساتھ) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

يَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف رکھنا (وہ خوف رکھتے ہیں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّحْشَرُوْٓا، اصل میں يُحْشَرُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرٌ، اکٹھا کرنا (وہ اکٹھے کیے جائیں گے)

اِلٰى رَبِّهِمْ (اِلٰى۔رَبِّ۔هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف)

لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾	ان کیلئے اس (اللہ) کے علاوہ نہ کوئی مددگار اور نہ سفارشی ہوگا تاکہ وہ ڈر جائیں۔

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، ترجمہ بحوالہ قیامت (نہ ہوگا) اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مِّنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔دُوْنِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے علاوہ) وَلِيٌّ (کوئی مددگار)

وَّلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) شَفِيْعٌ (کوئی سفارشی)

لَّعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا (وہ ڈر جائیں)

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ	اورآپ دور نہ کریں ان لوگوں کوجو اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں وہ اس کی خوشنودی چاہتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَطْرُدِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر طَرَدَ يَطْرُدُ، مصدر طَرْدًا، ہٹانا، دور کرنا (آپ دور نہ کریں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کوجو)

يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)

رَبَّهُمْ (رَبَّ، هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کو)

بِالْغَدٰوةِ (بِ۔ الْغَدٰوةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْغَدٰوةِ، مجرور، صبح (صبح کو)

وَالْعَشِيِّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْعَشِيِّ، شام (اور شام)

يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (وہ چاہتے ہیں)

وَجْهَهٗ (وَجْهَ۔ هٗ) وَجْهَ، مضاف، اسم مفرد، رخ، اللہ کی ذات، اللہ کی خوشنودی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی خوشنودی)

مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ	آپ پر ان کے حساب سے کچھ بھی نہیں ہے اور نہ آپ کے حساب سے اُن پر کچھ بھی ہے۔

مَا عَلَيْكَ (مَا۔ عَلٰى۔ كَ) مَا، نافیہ، نہیں، عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (نہیں ہے آپ پر) مِنْ حِسَابِهِمْ (مِنْ۔ حِسَابِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، حِسَابِ، مجرور، مضاف، حساب هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے حساب (اعمال) سے)

مِنْ شَيْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

مِنْ حِسَابِكَ (مِنْ۔ حِسَابِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، حِسَابِ، مجرور، مضاف، حساب سے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے حساب سے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مِنْ شَيْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾	پس (اگر) آپ انہیں دور ہٹادیں گے تو آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔

فَتَطْرُدَهُمْ (فَ۔ تَطْرُدَهُمْ) فَ، حرف عطف، پس، تَطْرُدَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر طَرَدَ يَطْرُدُ، مصدر طَرْدًا، دور ہٹانا، نکالنا، آپ دور ہٹادیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس آپ دور ہٹادیں گے انہیں) فَتَكُوْنَ (فَ۔ تَكُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ ہو جائیں گے (تو آپ ہو جائیں گے)

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ، ظالم (ظالموں سے)

وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ	اور اسی طرح ہم نے ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعے آزمائش میں ڈالا تاکہ وہ کہیں کیا یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ہمارے درمیان میں سے ان پر احسان کیا۔

وَكَذٰلِكَ (وَ، كَ، ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ، اسی (اور اسی طرح) فَتَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنٌ وَّفُتُوْنًا آمائش میں ڈالنا، آزمانا (ہم نے آزمائش میں ڈالا) بَعْضَهُمْ (بَعْضَ۔ هُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے

بعض کو، ان میں سے بعض کو)

بِبَعْضٍ(بِ۔بَعْضٍ)بِ، حرف جار، کے ذریعے، بَعْضٍ، مجرور، بعض(بعض کے ذریعے)

لِّيَقُوْلُوْٓا(لِ۔يَقُوْلُوْا)لِ،لام تعلیل، تاکہ، يَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہیں(تاکہ وہ کہیں)

اَهٰٓؤُلَاۤءِ(اَ۔هٰٓؤُلَاۤءِ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، هٰٓؤُلَاۤءِ، اسم اشارہ جمع قریب، یہی ہیں(کیا یہی ہیں)

مَنَّ اللّٰهُ۔مَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَّ۔يَمُنُّ، مصدر مَنًّا وَّمِنَّةٌ، احسان کرنا، احسان جتانا، احسان کیا اَللّٰهُ، اللہ نے(احسان کیا اللہ نے)

عَلَيْهِمْ(عَلٰى۔هِمْ)عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان پر)

مِّنْۢ بَيْنِنَا(مِنْ۔بَيْنِ۔نَا)مِنْ، حرف جار، سے، بَيْنِ، مجرور، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے درمیان میں سے)

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾	کیا اللہ شکر کرنے والوں کو زیادہ جاننے والا نہیں ہے؟

اَلَيْسَ اللّٰهُ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا نہیں ہے، اَللّٰهُ، اللہ(کیا نہیں ہے اللہ)

بِاَعْلَمَ(بِ۔اَعْلَمَ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَعْلَمَ، مجرور، عِلْمٌ، مصدر سے، افعل التفضیل کا صیغہ(زیادہ جاننے والا)بِالشّٰكِرِيْنَ(بِ۔اَلشّٰكِرِيْنَ)بِ، حرف جار، کو، اَلشّٰكِرِيْنَ، مجرور، شُكْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شکر کرنے والے، شکر گذار، واحد، شَاكِرٌ(شکر کرنے والوں کو)

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ	اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ تو آپ کہیے تم پر سلام ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

جَآءَكَ (جَآءَ۔كَ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آئیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آئیں آپ کے پاس)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں) بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، پر، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم ہماری (ہماری آیات پر)

فَقُلْ (فَ۔قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہیے (تو آپ کہیے) سَلٰمٌ، مصدر ہے عیوب وآفات سے سلامت رہنا، چھٹکارا پانا، سلامتی، امن (سلام)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ	تمہارے رب نے (بندوں پر) رحم کرنا اپنی ذات پر لازم کر لیا ہے

كَتَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، فرض کرنا، لازم کرنا، لکھنا (لازم کر لیا ہے)

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب نے) عَلٰى نَفْسِهِ (عَلٰى۔نَفْسِ۔هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، آپ، جان، ذات، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، اپنے، ضمیر کا مرجع رَبُّ ہے (اپنی ذات پر، اپنے آپ پر)

اَلرَّحْمَةَ، مصدر ہے (رحم کرنا)

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ	بے شک بات یہ ہے کہ تم میں سے جو جہالت سے بُرا عمل کرے۔

اَنَّهٗ(اَنَّ۔ ہٗ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اوراس کی خبر ہے، ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)مَنْ ،اسم موصول شرطیہ (جو)

عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(وہ عمل کرے)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم میں سے)

سُوْٓءًا۔سَوْءٌ، مصدر سے اسم ہے(برا)

بِجَهَالَةٍ(بِ۔ جَهَالَةٍ)بِ، حرف جار، سے، جَهَالَةٍ، مجرور، جہالت، نادانی(جہالت سے، نادانی سے)

ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵۴	پھر اس کے بعد وہ توبہ کرلے اوروہ اصلاح کرلے تو بے شک وہ (اللہ) بے حد بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا(وہ توبہ کرلے)

مِنْۢ بَعْدِهٖ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد)وَ، حرف عطف (اور)

اَصْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، اصلاح کرنا(وہ اصلاح کرلے)

فَاَنَّهٗ(فَ۔ اَنَّ۔ ہٗ)فَ، حرف عطف، تو، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(تو بے شک وہ)غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۵۵	اوراسی طرح ہم آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور تاکہ مجرموں کا راستہ واضح ہوجائے۔

ع ۶/۱۴

وَكَذٰلِكَ(وَ۔ كَ۔ ذٰلِكَ)وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی

(اوراسی طرح)نُفَصِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم فَصَّلَ یُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِیْلًا، تفصیل سے بیان کرنا(ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں)اَلْاٰیٰتِ(آیات کو)واحد، اَلْاٰیَةُ،وَ، حرف عطف(اور)

لِتَسْتَبِیْنَ(لِ۔تَسْتَبِیْنَ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،تَسْتَبِیْنَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِسْتَبَانَ یَسْتَبِیْنُ، مصدر اِسْتِبَانَةٌ، واضح ہونا، ظاہر ہونا، واضح ہوجائے(تاکہ واضح ہوجائے)

سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ۔ سَبِیْلُ، مضاف، راستہ، اَلْمُجْرِمِیْنَ، مضاف الیہ، اِجْرَامٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر جرم کرنے والے، مجرموں کا(مجرموں کا راستہ)

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجیے بے شک میں منع کیا گیا ہوں کہ میں اُن کی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)

اِنِّیْ(اِنَّ۔ یْ)اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں(بے شک میں)

نُهِیْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم نَهٰی یَنْهٰی، مصدر نَهْیٌ، منع کرنا(میں منع کیا گیا ہوں)

اَنْ، مصدریہ(کہ)اَعْبُدَ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا(میں عبادت کروں)اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر(ان کی جنہیں)

تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا(تم پکارتے ہو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے(اللہ کے سوا)

قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ	آپ کہہ دیجیے میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کر سکتا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَآ اَتَّبِعُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (میں پیروی نہیں کر سکتا)

اَھْوَآءَکُمْ۔ اَھْوَآءَ، مضاف، خواہشات، خیالات، واحد، ھَوٰی، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری خواہشات کی)

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُھْتَدِیْنَ ﴿۵۶﴾	یقیناً میں اس وقت گمراہ ہو گیا اور میں ہدایت پانے والوں میں سے نہ رہا۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) ضَلَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گمراہ ہونا، بہک جانا (میں گمراہ ہو گیا) اِذًا، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (اس وقت)

وَّمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ) اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم (میں)

مِنَ الْمُھْتَدِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُھْتَدِیْنَ، مجرور، اِھْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ، واحد، مُھْتَدٍ (ہدایت پانے والوں میں سے)

قُلْ اِنِّیْ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ	آپ کہہ دیجیے بے شک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اس کو جھٹلایا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

عَلٰی بَیِّنَةٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، بَیِّنَةٍ، مجرور، واضح دلیل، روشن دلیل (روشن دلیل پر)

مِنْ رَّبِّیْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ یْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور)

كَذَّبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم نے جھٹلایا ہے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مَا عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ	میرے پاس نہیں ہے جس کی تم جلدی کر رہے ہو۔

مَا عِنْدِیْ (مَا۔ عِنْدِ۔ یْ) مَا، نافیہ نہیں ہے، عِنْدِ، مضاف، پاس، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (نہیں ہے میرے پاس) مَا، اسم موصول (جس)

تَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی کرنا (تم جلدی کر رہے ہو) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	نہیں ہے حکم (چلتا) مگر اللہ کا

اِنْ، کے بعد اِلَّا، ہے اس لیے ترجمہ (نہیں) اَلْحُكْمُ، مصدر (حکم)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر سوائے) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰه، مجرور، اللہ (اللہ کا)

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝۵۷	وہ حق بیان کرتا ہے اور وہی فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

يَقُصُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، قصہ بیان کرنا (وہ بیان کرتا ہے)

اَلْحَقَّ (حق) وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی)

خَيْرُ (سب سے بہتر) اَلْفٰصِلِيْنَ۔ فَصْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فیصلہ کرنے والے) واحد فَاصِلٌ،

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِیَ الْاَمْرُ بَيْنِیْ وَبَيْنَكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے اگر واقعی میرے پاس ہوتا جس کی تم جلدی کر رہے ہو تو معاملے کا میرے درمیان اور تمہارے درمیان

	ضرور فیصلہ کر دیا ہوتا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَّوْ، شرطیہ (اگر) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل جملے کے وسط میں آتا ہے اور جملے کا جزو بن جاتا ہے (واقعی)

عِنْدِیْ (عِنْدِ۔ یْ) عِنْدِ، مضاف، پاس، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے پاس)

مَا، اسم موصول (جس) تَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حاضر اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی کرنا (تم جلدی کر رہے ہو)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کی ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

لَقُضِیَ (لَ۔ قُضِیَ) لَ، لام تاکید، ضرور، قُضِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰی يَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کر دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، فیصلہ کر دیا ہوتا (ضرور فیصلہ کر دیا ہوتا)

الْاَمْرُ (معاملے کا، کام کا) بَيْنِیْ (بَيْنِ۔ یْ) بَيْنِ، مضاف، درمیان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان) وَبَيْنَكُمْ (وَ۔ بَيْنَ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اور تمہارے درمیان)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾	اور اللہ ظالموں کو زیادہ جاننے والا ہے۔

وَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِالظّٰلِمِيْنَ (بِ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالموں کو)

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ	اور اسی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں انہیں اس کے سوا

	کوئی نہیں جانتا۔

وَ عِنْدَهٗ (وَ ـ عِنْدَ ـ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، عِنْدَ، مضاف، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، اسی کے پاس ہے (اور اسی کے پاس ہے)

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ ـ مَفَاتِحُ، مضاف، چابیاں، واحد، مِفْتَاحٌ، اَلْغَيْبِ، مضاف الیہ، غیب کی (غیب کی چابیاں)

لَا يَعْلَمُهَاۤ (لَا يَعْلَمُ ـ هَا) لَا يَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، نہیں جانتا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع مَفَاتِحُ ہے (کوئی نہیں جانتا انہیں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی، اس کے)

وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ	اور وہ جانتا ہے جو خشکی اور سمندر میں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) فِي الْبَرِّ ـ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْبَرِّ، مجرور، خشکی (خشکی میں)

وَالْبَحْرِ ـ وَ، حرف عطف، اور، اَلْبَحْرِ، سمندر (اور سمندر)

وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا	اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر وہ اُسے جانتا ہے۔

وَ مَا ـ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

تَسْقُطُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَقَطَ يَسْقُطُ، مصدر سُقُوْطٌ، گرنا (وہ گرتا)

مِنْ وَّرَقَةٍ ـ مِنْ، حرف جار برائے عموم، کوئی، وَرَقَةٍ، مجرور، پتا (کوئی پتا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

يَعْلَمُهَا (يَعْلَمُ ـ هَا) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع وَرَقَةٍ ہے (وہ اسے جانتا ہے)

وَ لَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ	اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ نہیں، اور نہ کوئی تر

لَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۵۹	اور نہ کوئی خشک چیز مگر روشن کتاب میں موجود ہے۔

وَلَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے) حَبَّةٍ (کوئی دانہ)

فِيْ ظُلُمٰتِ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ظُلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں، واحد، ظُلْمَةٌ (اندھیروں میں)

الْاَرْضِ (زمین کے) وَلَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

رَطْبٍ (کوئی تر) وَّلَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

يَابِسٍ ۔ يُبْسٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، خشک چیز جو کبھی تر نہ ہوئی ہو (کوئی خشک چیز)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، كِتٰبٍ، مجرور، موصوف، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، روشن، واضح، ظاہر کرنے والا (روشن کتاب)

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ	اور وہی ہے جو تمہاری روح رات کو (سوتے ہوئے) قبض کرلیتا ہے۔

وَهُوَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی ہے)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

يَتَوَفّٰىكُمْ (يَتَوَفّٰى ۔ كُمْ) يَتَوَفّٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌّ، موت دینا، اٹھالینا، قبض کرنا، روح قبض کرنا، وہ روح قبض کرلیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری روح قبض کرلیتا ہے) بِالَّيْلِ (بِ ۔ الَّيْلِ) بِ، حرف جار، کو، الَّيْلِ، مجرور، رات (رات کو)

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ	اور وہ جانتا ہے جو تم نے دن میں کمایا۔

وَ، حرف عطف (اور) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، موصولہ (جو) جَرَحْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَرَحَ يَجْرَحُ، مصدر جَرْحًا، زخم لگانا، نقصان دینا، کمانا (تم نے کمایا) بِالنَّهَارِ (بِ ۔ النَّهَارِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، میں، النَّهَارِ، مجرور، دن (دن میں)

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ	پھر وہ تمہیں اس میں اٹھا دیتا ہے تاکہ معین مدت (زندگی کی) پوری کر دی جائے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَبْعَثُكُمْ (يَبْعَثُ۔ كُمْ) يَبْعَثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، اٹھانا، وہ اٹھا دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ اٹھا دیتا ہے تمہیں)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

لِيُقْضٰٓى (لِ۔ يُقْضٰى) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يُقْضٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، پورا کرنا، پوری کر دی جائے (تاکہ پوری کر دی جائے)

اَجَلٌ مُّسَمًّى۔ اَجَلٌ، مدت، مُسَمًّى۔ تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، مقرر کردہ، معین (معین مدت)

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ﴿۶۰﴾	پھر تمہارا اس کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم عمل کرتے تھے۔

ع ۵/۱۴

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف) مَرْجِعُكُمْ (مَرْجِعُ۔ كُمْ) مَرْجِعُ، مضاف، مصدر ہے، لوٹنا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا لوٹنا ہے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يُنَبِّئُكُمْ (يُنَبِّئُ۔ كُمْ) يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، وہ خبر دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں خبر دے گا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(تم عمل کرتے)

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً	اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ تم پر نگہداشت رکھنے والے (فرشتے) بھیجتا ہے۔

وَ هُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی)

اَلْقَاهِرُ۔قَهْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (غلبہ پانے والا، غالب) فَوْقَ (اوپر، پر)

عِبَادِهٖ (عِبَادِ۔هٖ) عِبَادِ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، بندہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں) وَ، حرف عطف (اور)

يُرْسِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا(وہ بھیجتا ہے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

حَفَظَةً۔حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع (حفاظت کرنے والے، نگہداشت رکھنے والے) واحد حَافِظٌ،

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝	یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی ایک کو موت آتی ہے اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) قبض کرتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آتی ہے)

اَحَدَكُمْ (اَحَدَ۔كُمْ) اَحَدَ، مضاف، کسی ایک، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں (تم میں سے کسی ایک کو) اَلْمَوْتُ (موت) تَوَفَّتْهُ (تَوَفَّتْ۔هُ) تَوَفَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌّ، فوت ہونا، روح قبض کرنا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ، روح قبض کرتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی

(اس کی روح قبض کرتے ہیں)رُسُلُنَا(رُسُلُ۔نَا)رُسُلُ، مضاف، رسولوں، بھیجے ہوئے(فرشتے)
نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے بھیجے ہوئے(فرشتے))
وَهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(اور وہ)
لَايُفَرِّطُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع ذکر غائب فَرَّطَ يُفَرِّطُ، مصدر تَفْرِيْطًا، کوتاہی کرنا(وہ کوتاہی نہیں کرتے)

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ	پھر وہ اللہ اپنے حقیقی مالک کی طرف واپس لائے جائیں گے۔

ثُمَّ، حرف عطف(پھر)رُدُّوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، واپس لانا، پچھلی، آیت کے اِذَا کی وجہ سے ترجمہ(وہ واپس لائے جائیں گے)
اِلَى اللّٰهِ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰه، مجرور، اللہ(اللہ کی طرف)۔
مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ(مَوْلٰى۔هُمْ۔اَلْحَقِّ)مَوْلٰى، مضاف، دوست، مالک، آقا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، اَلْحَقِّ، حقیقی، سچے(اپنے حقیقی مالک)

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝	سن لو اُسی کا حکم ہے اور وہ سب حساب لینے والوں سے زیادہ جلد(حساب لینے والا)ہے۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ(خبردار سن لو)لَهُ الْحُكْمُ(لَ۔هُ۔اَلْحُكْمُ)لَ، حرف جار، کا، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اُس، اَلْحُكْمُ، مصدر ہے، حکم فیصلہ(اُسی کا حکم ہے)
وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ(اور وہ)
اَسْرَعُ۔سُرْعَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ(زیادہ جلد، زیادہ تیز)
اَلْحٰسِبِيْنَ۔حِسَابٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(حساب لینے والے)واحد، حَاسِبٌ،

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً	آپ کہیے ! کون تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں سے نجات دیتا ہے ؟ تم اسے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مَنْ، استفہامیہ (کون) يُّنَجِّيْكُمْ (يُنَجِّيْ۔ كُمْ) يُنَجِّيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، وہ نجات دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (وہ نجات دیتا ہے تمہیں)

مِّنْ ظُلُمٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ظُلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں (اندھیروں سے)

اَلْبَرِّ (خشکی) وَ، حرف عطف (اور) اَلْبَحْرِ (سمندر)

تَدْعُوْنَهٗ (تَدْعُوْنَ۔ هٗ) تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، تم پکارتے ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تم اسے پکارتے ہو)

تَضَرُّعًا، مصدر ہے (عاجزی کرنا، عاجزی، گڑگڑا کر)

وَّ خُفْيَةٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، خُفْيَةٌ، مصدر، پوشیدہ، چپکے چپکے (اور چپکے چپکے)

لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾	یقیناً اگر وہ ہمیں اس (مصیبت) سے نجات دے دے بلاشبہ ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

لَئِنْ (لَ۔ اِنْ) لَ، لام تاکید، بے شک، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

اَنْجٰنَا (اَنْجٰى۔ نَا) اَنْجٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْجٰى يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نجات دے دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ نجات دے دے ہمیں)

مِنْ هٰذِهٖ۔ مِنْ، حرف جار، سے، هٰذِهٖ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس (اس (مصیبت) سے)

لَنَكُوْنَنَّ (لَ۔ نَكُوْنَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، نَكُوْنَنَّ، فعل ناقص مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم كَانَ

يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہم ضرور ہو جائیں گے (بلاشبہ ہم ضرور ہو جائیں گے)

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلشّٰكِرِيْنَ، مجرور، شُكْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شکر کرنے والے، واحد، شَاكِرٌ (شکر کرنے والوں میں سے)

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾	آپ کہہ دیجئے اللہ ہی تمہیں اس (مصیبت) سے اور ہر غم سے نجات دیتا ہے پھر (بھی) تم شرک کرتے ہو

قُلِ اللّٰهُ۔ قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہہ دیجئے، اَللّٰهُ، اللہ (آپ کہہ دیجئے اللہ ہی) يُنَجِّيْكُمْ (يُنَجِّيْ۔ كُمْ) يُنَجِّيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، وہ نجات دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ نجات دیتا ہے تمہیں)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے)

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ كُلِّ كَرْبٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، كَرْبٍ، مضاف الیہ، غم، جمع، كُرُوْبٌ (ہر غم سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

تُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا (تم شرک کرتے ہو)

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ	آپ کہہ دیجئے وہی اس پر قادر سے کہ وہ تم پر تمہارے اوپر سے کوئی عذاب بھیجے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هُوَ الْقَادِرُ۔ هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی، اَلْقَادِرُ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قدرت رکھنے والا، اللہ کا صفاتی نام، قادر (وہی قادر ہے)

عَلٰٓی اَنْ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، کہ (اس پر کہ)

یَّبْعَثَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، بھیجنا (وہ بھیجے)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) عَذَابًا (عذاب)

مِنْ فَوْقِکُمْ (مِنْ۔ فَوْقِ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اوپر سے) اَوْ، حرف عطف (یا)

مِنْ تَحْتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، نیچے (نیچے سے)

اَرْجُلِکُمْ (اَرْجُلِ۔ کُمْ) اَرْجُلِ، مضاف، پیروں، پاؤں، واحد، رِجْلٌ، پیر، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاؤں کے)

اَوْ یَلْبِسَکُمْ شِیَعًا وَّ یُذِیْقَ بَعْضَکُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ	یا تمہیں گروہ گروہ بنا کر بھڑا دے اور تمہارے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھادے۔

اَوْ، حرف عطف (یا) یَلْبِسَکُمْ (یَلْبِسَ۔ کُمْ) یَلْبِسَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَبَسَ یَلْبِسُ، مصدر لَبْسٌ، بھڑانا، لڑانا، وہ بھڑادے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (وہ بھڑادے تم کو)

شِیَعًا (گروہ گروہ بنا کر) وَ، حرف عطف (اور)

یُذِیْقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَذَاقَ یُذِیْقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا (وہ مزہ چکھادے)

بَعْضَکُمْ (بَعْضَ۔ کُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض کو، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بعض کو) بَاْسَ بَعْضٍ، بَاْسَ، مضاف، لڑائی، آفت، بَعْضٍ، مضاف الیہ، بعض کی (بعض کی لڑائی)

اُنْظُرْ کَیْفَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَفْقَهُوْنَ ۞	آپ دیکھئے! ہم کیسے آیات کو طرح طرح سے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سمجھ جائیں۔

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (آپ دیکھئے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسے)

نُصَرِّفُ، فعل مضارع جمع متکلم صَرَّفَ یُصَرِّفُ، مصدر تَصْرِیْفًا، مختلف پہلوؤں سے بیان کرنا، طرح طرح سے بیان کرنا (ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں) اَلْاٰیٰتِ (آیات کو)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

یَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِهَ یَفْقَهُ، مصدر فَقَهًا، سمجھنا (وہ سمجھ جائیں)

وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ	اورآپ کی قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلایا ہے حالانکہ وہی حق ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا ہے) بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

قَوْمُكَ (قَوْمُ۔كَ) قَوْمُ، مضاف، قوم، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی قوم)

وَ هُوَ۔وَ، حالیہ، حالانکہ، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (حالانکہ وہی) اَلْحَقُّ (حق ہے)

قُلْ لَّسْتُ عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ ؕ۶۶	آپ کہہ دیجئے میں تم پر ہر گز کوئی نگہبان نہیں ہوں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَسْتُ، فعل ناقص ماضی واحد متکلم (میں نہیں ہوں) اس کا فعل مضارع اور امر نہیں آتا۔

عَلَیْكُمْ (عَلٰی۔كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

بِوَكِیْلٍ (بِ۔وَكِیْلٍ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید برائے نفی، ہر گز کوئی، وَكِیْلٌ، مجرور، وَكْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، محافظ، ذمہ دار، نگران، نگہبان (ہر گز کوئی نگہبان)

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۶۷	ہر خبر (کے وقوع) کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لوگے۔

لِكُلِّ نَبَاٍ(لِ۔ كُلِّ۔ نَبَا) لِ، حرف جار، کا، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، نَبَاٍ، مضاف الیہ، خبر، پشین گوئی(ہر خبر کا)مُسْتَقَرٌّ۔ اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم مفعول (قرار گاہ، مقررہ وقت، ایک مقرر وقت)

وَّ، حرف عطف (اور)سَوْفَ(عنقریب) فعل مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا(تم جان لوگے)

وَ اِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ	اور جب آپ اُن لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں، عیب جوئی کررہے ہوں تو آپ اُن سے کنارہ کش ہو جائیں یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی (اور) بات میں مشغول ہو جائیں۔

وَ، حرف عطف (اور)اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

رَاَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ دیکھیں)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو)

يَّخُوْضُوْن، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَاضَ يَخُوْضُ، مصدر خَوْضٌ، نکتہ چینی کرنا، مشغول ہونا، عیب جوئی کرنا(وہ عیب جوئی کررہے ہوں)

فِيْٓ اٰيٰتِنَا(فِيْ۔ اٰيٰتِ۔ نَا)فِيْ، حرف جار، میں، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری(ہماری آیات میں)

فَاَعْرِضْ(فَ، اَعْرِضْ)فَ، حرف عطف، تو، اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ يُعْرِضُ مصدر اِعْرَاضٌ، نظر انداز کرنا، کنارہ کش ہونا، منہ موڑنا، آپ کنارہ کش ہو جائیں(تو آپ کنارہ کش ہو جائیں)

عَنْهُمْ (عَنْ ۔ هُمْ)عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن سے)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَخُوْضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَاضَ يَخُوْضُ، مصدر خَوْضٌ، نکتہ چینی کرنا، مشغول ہو جانا(وہ مشغول ہو جائیں)فِيْ حَدِيْثٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، حَدِيْثٍ، مجرور، کسی بات(کسی بات میں)
غَيْرِهٖ۔ غَيْرِ، مضاف، علاوہ، سوا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے(اس کے علاوہ)

وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۞	اور اگر شیطان آپ کو ضرور ہی بھلادے تو آپ یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں۔

وَاِمَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِمَّا، اِنْ اور مَا سے مرکب ہے، اِنْ، شرطیہ اگر مَا زائدہ(اگر)
يُنْسِيَنَّكَ(يُنْسِيَنَّ۔ كَ)يُنْسِيَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھلانا، ضرور ہی بھلادے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو(ضرور ہی بھلادے آپ کو)
اَلشَّيْطٰنُ(شیطان)فَلَا تَقْعُدْ(فَ۔ لَا تَقْعُدْ)فَ، حرف عطف، تو، لَا تَقْعُدْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر قَعَدَ يَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدًا وَّمَقْعَدًا، بیٹھنا، آپ مت بیٹھیں(تو آپ مت بیٹھیں)
بَعْدَ الذِّكْرٰى۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، اَلذِّكْرٰى، مضاف الیہ، مصدر، نصیحت کرنا، یاد آنا(یاد آنے کے بعد)
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، کے ساتھ، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، موصوف، قوم، لوگوں، گروہ، جماعت، اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد ظَالِمٌ(ظلم کرنے والے لوگوں کے ساتھ، ظالم لوگوں کے ساتھ)آیت میں خطاب اگرچہ نبی کریم ﷺ سے ہے لیکن مخاطب امت مسلمہ کا ہر فرد ہے۔

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۞	اور جو لوگ پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں ان پر اُن (ظالموں) کے حساب سے کچھ بھی (ذمہ داری) نہیں ہے اور لیکن نصیحت کرنا ہے تاکہ وہ (برائی سے) بچ جائیں۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے)

عَلَى الَّذِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں پر جو)

يَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، پرہیز گاری اختیار کرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا، اللہ سے ڈرنا (وہ پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں) مِنْ حِسَابِهِمْ (مِنْ۔حِسَابِ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے،

حِسَابِ، مجرور، مضاف، حساب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے حساب سے)

مِنْ شَيْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز۔کچھ بھی)

وَّلٰكِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

ذِكْرٰى، مصدر ہے (ذکر کرنا، نصیحت کرنا)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، تقوٰی اختیار کرنا، اللہ سے ڈرنا، بچنا (وہ بچ جائیں)

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا	اور آپ اُن لوگوں کو چھوڑ دیں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے۔

وَذَرِ۔وَ، حرف عطف، اور، ذَرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا (آپ چھوڑ دیں)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (انہوں نے بنا رکھا ہے)

دِيْنَهُمْ (دِيْنَ۔هُمْ) دِيْنَ، مضاف، دین، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دین کو)

لَعِبًا، حاصل مصدر (کھیل) وَ، حرف عطف (اور) لَهْوًا، اسم مصدر (تماشا)

اور اُن کو دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال دیا ہے اور آپ اس (قرآن) کے ذریعے نصیحت کیجئے۔	وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ

وَ، حرف عطف (اور) غَرَّتْهُمُ (غَرَّتْ۔ هُمْ) غَرَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب غَرَّ يَغُرُّ، مصدر غَرًّا وَّ غُرُوْرًا، دھوکہ میں ڈالنا، فریب دینا، دھوکہ میں ڈال دیا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (دھوکہ میں ڈال دیا ہے اُن کو) الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا۔ اَلْحَيٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا کی (دنیا کی زندگی نے) وَ، حرف عطف (اور) ذَكِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، نصیحت کرنا (آپ نصیحت کیجئے) بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس کے ذریعے)

کہ کوئی جان اس وجہ سے ہلاکت میں (نہ) ڈال دی جائے جو اس نے کمایا	اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

اَنْ، مصدریہ (کہ) تُبْسَلَ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب اَبْسَلَ يُبْسِلُ، مصدر اِبْسَالًا، روکنا، ہلاکت میں ڈالنا (ہلاکت میں ڈال دی جائے) نَفْسٌ (نفس، کوئی جان)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اس نے کمایا)

اس کیلئے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔	لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے)

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اس کیلئے) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ

اللہ (اللہ کے سوا)وَلِیٌّ۔وَلَایَۃٌ،مصدر سے صفت مشبہ(دوست، مددگار)

وَّلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ(اور نہ)

شَفِیْعٌ۔شَفَاعَۃٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(کوئی سفارش کرنے والا، کوئی سفارشی)جمع، شُفَعَآءُ،

وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا	اور اگر وہ بدلے میں ہر معاوضہ دے وہ اس سے نہیں لیا جائے گا۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

تَعْدِلْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب عَدَلَ يَعْدِلُ، مصدر عَدْلٌ، بدلہ میں دینا، فدیہ دینا، عدل کرنا(وہ بدلے میں دے)كُلَّ عَدْلٍ۔كُلَّ، مضاف، ہر، سارا، عَدْلٍ، مضاف الیہ، معاوضہ، عوض، فدیہ(ہر معاوضہ)

لَايُؤْخَذْ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا(وہ نہیں لیا جائے گا)

مِنْهَا(مِنْ۔هَا)مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے، (اس سے)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا	یہی وہ لوگ ہیں جو ہلاکت میں ڈالے گئے اس وجہ سے جو انہوں نے کمایا۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی ہیں)اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جو)

اُبْسِلُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَبْسَلَ يُبْسِلُ، مصدر اِبْسَالٌ، ہلاکت میں ڈالنا(ہلاکت میں ڈالے گئے)بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس وجہ سے جو)

كَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا(اُنہوں نے کمایا)

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا	اُن کیلئے پینے کو نہایت گرم پانی اور دردناک عذاب ہے

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۟ع	اس وجہ سے جو وہ کفر کرتے تھے۔

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

شَرَابٌ، اسم، ہر وہ چیز جس کو چبانا نہ پڑے بلکہ پیا جائے، پینے کو (پینا، مشروب)

مِنْ حَمِيْمٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، حَمِيْمٍ، مجرور، نہایت گرم، کھولتا ہوا پانی (نہایت گرم پانی سے)

وَ، حرف عطف (اور) عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (وہ کفر کرتے)

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا يَضُرُّنَا	آپ کہہ دیجیے کیا ہم اللہ کے سوا (کسی اور) کو پکاریں جو ہمیں نہ نفع دے سکے اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اَنَدْعُوْا (اَ۔ نَدْعُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، نَدْعُوْا، فعل مضارع جمع متکلم دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءً وَّ دَعْوَةً پکارنا، ہم پکاریں (کیا ہم پکاریں)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا) مَا، اسم موصول (جو)

لَا يَنْفَعُنَا (لَا يَنْفَعُ۔ نَا) لَا يَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا، وہ نہ نفع دے سکے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ نہ نفع دے سکے ہمیں) وَ، حرف عطف (اور)

لَايَضُرُّنَا(لَايَضُرُّ۔نَا)لَايَضُرُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّيَضُرُّ، مصدر ضَرًّا وَّاِضْرَارًا، نقصان پہنچانا، وہ نقصان نہ پہنچا سکے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں(وہ نقصان نہ پہنچا سکے ہمیں)

وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ	اور ہم اپنی ایڑیوں کے بل پھیر دیئے جائیں اس کے بعد جب اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی۔

وَ، حرف عطف(اور)نُرَدُّ، فعل مضارع مجہول جمع متکلم رَدَّيَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، پھیرنا(ہم پھیر دیئے جائیں) عَلٰٓى اَعْقَابِنَا(عَلٰى۔اَعْقَابِ۔نَا)عَلٰى، حرف جار، پر کے بل، اَعْقَابِ، مجرور، مضاف، ایڑیوں، واحد، عَقِبٌ، ایڑی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی(اپنی ایڑیوں پر، اپنی ایڑیوں کے بل)

بَعْدَ اِذْ ۔بَعْدَ، بعد، اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی، جب(اس کے بعد جب)

هَدٰىنَا اللّٰهُ(هَدٰى۔نَا۔اَللّٰهُ) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، ہدایت دے دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، اَللّٰهُ، اللہ(اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی)

كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ	اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے زمین(جنگل) میں بے راہ کر دیا(اور وہ)حیران ہو۔

كَالَّذِى(كَ۔الَّذِىْ)كَ، حرف تشبیہ، مانند، کی طرح، اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر، وہ جسے(اس کی طرح جسے)اسْتَهْوَتْهُ(اِسْتَهْوَتْ۔هُ)اِسْتَهْوَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِسْتَهْوٰى يَسْتَهْوِىْ، مصدر اِسْتِهْوَآءٌ، بے راہ کرنا، بے راہ کر دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے(بے راہ کر دیا اُسے)

اَلشَّيٰطِيْنُ(شیطانوں نے)واحد، اَلشَّيْطٰنُ،

فِى الْاَرْضِ۔فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین میں)

حَيْرَانَ۔حَيْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ(حیران، بہکا ہوا، متردد)

لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ	اُس کے ساتھی ٹھیک راستہ کی طرف اُسے بلاتے ہوں کہ تو ہمارے پاس آجا۔

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)

اَصْحٰبٌ (ساتھیوں) واحد، صَاحِبٌ،

يَّدْعُوْنَهٗ (يَدْعُوْنَ۔ هٗ) يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا، وہ بلا رہے ہوں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ بلاتے ہوں اسے)

اِلَى الْهُدَى۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْهُدٰى، مجرور، اسم ومصدر، ہدایت، ٹھیک راستہ (ٹھیک راستہ کی طرف) ائْتِنَا (ائْتِ۔ نَا) ائْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰى يَاتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، تو آجا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تو ہمارے پاس آجا)

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ	آپ کہہ دیجیے بے شک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

هُدَى اللّٰهِ۔ هُدٰى، اسم ومصدر، مضاف، راہ راست، ہدایت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی ہدایت)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلْهُدٰى، اسم ومصدر (ہدایت، راہ راست)

وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۷۱﴾	اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم تمام جہانوں کے رب کے فرمانبردار ہو جائیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُمِرْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (ہمیں حکم دیا گیا ہے)

لِنُسْلِمَ (لِ۔ نُسْلِمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، نُسْلِمَ، فعل مضارع جمع متکلم اَسْلَمَ يُسْلِمُ، مصدر

اِسْلَامًا، فرمانبر دار ہونا، ہم فرمانبر دار ہو جائیں (کہ ہم فرمانبر دار ہو جائیں)

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (لِ۔رَبِّ۔الْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کے، رَبِّ، مجرور، مضاف، پروردگار، رب،

الْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، سارے جہاں اللہ کی ذات کے سوا سب مخلوق کو عالم کہتے ہیں، واحد، عَالَمٌ (تمام

جہانوں کے رب کے)

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ	اور یہ کہ تم نماز قائم کرو اور اس سے ڈرو

وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدر یہ (یہ کہ)

اَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، کھڑا ہونا، قائم کرنا (تم قائم کرو)

اَلصَّلٰوةَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)

اتَّقُوْهُ (اِتَّقُوْا۔هُ) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، هُ، ضمیر واحد مذکر

غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَللّٰهِ ہے (اور تم اس سے ڈرو)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾	اور وہی ہے جس کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی ہے)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

اِلَيْهِ (اِلٰى۔هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

تُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا (تم جمع کیے جاؤ گے)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ	اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی ہے)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اُس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ،

وَالْاَرْضَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضَ، زمین (اور زمین)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

الثلثة

وَ یَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ؕ	اور جس دن وہ کہے گا تو ہو جا تو وہ ہو جائے گا۔

وَیَوْمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، یَوْمَ، جس دن، مراد حشر کا دن (اور جس دن)

یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا)

كُنْ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہو جا)

فَیَكُوْنُ (فَ۔ یَكُوْنُ) فَ، حرف عطف، تو، یَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو جائے گا (تو وہ ہو جائے گا)

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ	اس کی بات حق ہے۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ (قَوْلُ۔ هٗ۔ اَلْحَقُّ) قَوْلُ، مضاف، بات، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، اَلْحَقُّ، حق ہے، سچ ہے (اس کی بات حق ہے)

وَ لَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ	اور اُسی کی بادشاہت ہو گی جس دن صور میں پھونکا جائے گا۔

وَلَهُ الْمُلْكُ (وَ۔ لَ۔ هٗ۔ اَلْمُلْكُ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس اَلْمُلْكُ، بادشاہت (اور اسی کی بادشاہت ہو گی) یَوْمَ (جس دن) مراد حشر کا دن۔

یُنْفَخُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ یَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا، پھونکنا (پھونکا جائے گا)

فِی الصُّوْرِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلصُّوْرِ، مجرور، صور(صور میں)

عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ	غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔

عٰلِمُ۔عِلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(جاننے والا)

اَلْغَیْبِ، اسم مصدر(غیب پوشیدہ)وہ امور جو انسانی حواس سے بالاتر اور عقل کی گرفت سے خارج ہوں،

وَ، حرف عطف(اور)اَلشَّهَادَةِ، اسم مصدر(ظاہر)

وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿٧٣﴾	اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبر رکھنے والا ہے۔

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی(اور وہی)

اَلْحَكِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ(بڑی حکمت والا)

اَلْخَبِیْرُ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرًا، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب خبر رکھنے والا، خوب خبر دار)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً	اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے؟

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان ماضی، جب(اور جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(کہا)اِبْرٰهِیْمُ(حضرت ابراہیم)

لِاَبِیْهِ اٰزَرَ(لِ۔اَبِیْ۔هِ۔اٰزَرَ)لِ، حرف جار، سے، اَبِیْ، مجرور، مضاف، باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، اٰزَرَ، آزر(اپنے باپ آزر سے)

اَتَتَّخِذُ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَتَّخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، تو بناتا ہے(کیا تو بناتا ہے)

اَصْنَامًا(بتوں)واحد، صَنَمٌ، اٰلِهَةً(بہت سے معبود)واحد، اِلٰهٌ،

اِنِّیۡۤ اَرٰىكَ وَ قَوۡمَكَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۷۴﴾	بے شک میں تجھے اور تیری قوم کو صریح گمراہی میں دیکھتاہوں۔

اِنِّیۡۤ(اِنِّ۔ یۡ)اِنِّ،اصل میں،اِنَّ ہے،یۡ،کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی،حرف مشبہ بالفعل،بے شک،
یۡ،ضمیر واحد متکلم،میں(بے شک میں)

اَرٰىكَ(اَرٰی۔كَ) اَرٰی،فعل مضارع واحد متکلم رَاٰی یَرٰی،مصدر رُؤۡیَةٌ،دیکھنا،میں دیکھتاہوں،كَ،ضمیر واحد مذکر حاضر،تجھے(میں دیکھتاہوں تجھے)وَ،حرف عطف(اور)

قَوۡمَكَ(قَوۡمَ۔كَ) قَوۡمَ،مضاف،قوم،كَ،مضاف الیہ،ضمیر واحد مذکر حاضر،تیری(تیری قوم کو)

فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ۔ فِیۡ،حرف جار،میں،ضَلٰلٍ،مجرور،موصوف،مصدر ہے،گمراہی،مُبِیۡنٍ،صفت،اِبَانَةٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر،ظاہر کرنے والا،صریح،کھلی،واضح(صریح گمراہی میں)

وَ کَذٰلِكَ نُرِیۡۤ اِبۡرٰهِیۡمَ مَلَكُوۡتَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لِیَكُوۡنَ مِنَ الۡمُوۡقِنِیۡنَ ﴿۷۵﴾	اور اسی طرح ہم ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی عظیم سلطنت دکھاتے تھے اور تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہوجائے۔

وَ کَذٰلِكَ(وَ۔كَ۔ذٰلِكَ)وَ،حرف عطف،اور،كَ،حرف تشبیہ،مانند،طرح،ذٰلِكَ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید،اسی(اور اسی طرح) نُرِیۡۤ،فعل مضارع جمع متکلم اَرٰی یُرِیۡ،مصدر اِرَآءَةٌ،دکھانا(ہم دکھاتے تھے)

اِبۡرٰهِیۡمَ(حضرت ابراہیم علیہ السلام)

مَلَكُوۡتَ،مصدر ہے مبالغہ کیلئے تاء بڑھائی گئی ہے(حکومت حقیقیہ،عظیم سلطنت)اللہ کی سلطنت کیلئے مخصوص

اَلسَّمٰوٰتِ(آسمانوں)واحد،اَلسَّمَآءُ،

وَالۡاَرۡضِ۔ وَ،حرف عطف،اور،الۡاَرۡضِ،زمین(اور زمین)وَ،حرف عطف(اور)

لِيَكُوْنَ(لِ۔يَكُوْنَ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، يَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو جائے (تا کہ وہ ہو جائے)

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُوْقِنِيْنَ، مجرور، اِيْقَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، یقین کرنے والے، واحد، اَلْمُوْقِنُ (یقین کرنے والوں میں سے)

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا	پھر جب اس پر رات چھا گئی اُس نے ایک ستارہ دیکھا۔

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

جَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَنَّ يَجُنُّ، مصدر جُنُوْنًا وَّ جَنٌّ، تاریک ہونا، چھا جانا (چھا گئی)

عَلَيْهِ(عَلٰى۔ هِ)عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اَلَّيْلُ (رات)

رَاٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (اُس نے دیکھا) كَوْكَبًا (ایک ستارہ)

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ	اس نے کہا یہ میرا رب ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

رَبِّيْ(رَبِّ۔ يْ)رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝۷۶	پھر جب وہ غروب ہو گیا اُس نے کہا میں غروب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَفَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفَلَ يَاْفُلُ، مصدر اُفُوْلًا، غروب ہونا، ڈوب جانا (وہ غروب ہو گیا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

لَآ اُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد متکلم اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا (میں نہیں پسند کرتا)

الْاٰفِلِیْنَ۔ اُفُوْلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غروب ہو جانے والے) واحد، اٰفِلٌ،

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ	پھر جب اُس نے چاند کو چمکتا ہوا دیکھا اُس نے کہا یہ میرا رب ہے۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

رَاَ الْقَمَرَ (رَاَ۔ اَلْقَمَرَ) رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، اُس نے دیکھا،

اَلْقَمَرَ، چاند کو (اُس نے چاند کو دیکھا)

بَازِغًا۔ بُزُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (روشن، چمکتا ہوا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ۝	پھر جب وہ غروب ہو گیا اُس نے کہا یقیناً اگر مجھے میرا رب ہدایت نہ دیتا یقیناً میں ضرور گمراہ ہونے والے لوگوں میں سے ہو جاتا۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَفَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفَلَ یَاْفُلُ، مصدر اُفُوْلًا، غروب ہونا، ڈوب جانا (وہ غروب ہو گیا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

لَئِنْ (لَ۔ اِنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

لَّمْ یَهْدِنِیْ (لَمْ یَهْدِ۔ نِ۔ یْ) لَمْ یَهْدِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر

هِدَايَةٌ، ہدایت دینا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہدایت نہ دیتا،نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے ہدایت نہ دیتا) رَبِّیْ(رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

لَاَكُوْنَنَّ(لَ۔اَكُوْنَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَكُوْنَنَّ، فعل ناقص مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، میں ضرور ہوجاتا (یقیناً میں ضرور ہوجاتا)

مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم لوگوں، اَلضَّآلِّيْنَ، صفت، ضَلٰلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گمراہ ہونے والے، ہدایت کی ضد سیدھے راستے سے ہٹ جانے والے، واحد، ضَآلٌّ (گمراہ ہونے والے لوگوں میں سے)

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ	پھر جب اُس نے سورج کو چمکتا ہوا دیکھا اُس نے کہا یہ میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے۔

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

رَاَالشَّمْسَ۔ رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اُس نے دیکھا، اَلشَّمْسَ، سورج (اُس نے سورج کو دیکھا)

بَازِغَةً۔ بُزُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، چمکنے والا (چمکتا ہوا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

رَبِّيْ(رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

اَكْبَرُ۔ كِبْرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے بڑا)

پھر جب وہ غروب ہو گیا اُس نے کہا اے میری قوم! بے شک میں اس سے بری ہوں جو تم شریک بناتے ہو۔	فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر،لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَفَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَفَلَ يَاْفُلُ، مصدر اُفُوْلًا، غروب ہونا، ڈوب جانا (وہ غروب ہو گیا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں يٰقَوْمِیْ ہے (يَا۔قَوْمِ۔یْ)يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اِنِّیْ(اِنِّ۔یْ)اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

بَرِیْٓءٌ۔بَرَآءَةٌ، سے بمعنی اسم فاعل (بیزار، بے تعلق، بری)

مِمَّا(مِنْ۔مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (تم شریک بناتے ہو)

بے شک میں نے یکسو ہو کر اپنے چہرے کا رخ اس کی طرف کر لیا۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔	اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

اِنِّیْ(اِنِّ۔یْ)اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

وَجَّهْتُ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر وَجَّهَ يُوَجِّهُ، مصدر تَوْجِيْهًا، رخ کرنا (میں نے رخ کر لیا)

وَجْهِيَ (وَجْهِ۔ يَ) وَجْهِ، مضاف، چہرہ، رخ، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے چہرے کا)

لِلَّذِيْ (لِ۔ اَلَّذِيْ) لِ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف، اَلَّذِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس (اس کی طرف جس نے) فَطَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَطَرَ يَفْطُرُ، مصدر فَطْرًا وَّفُطُوْرًا، پیدا کرنا، پھاڑنا (اُس نے پیدا کیا) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ،

وَالْاَرْضَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضَ، زمین (اور زمین)

حَنِيْفًا۔ حَنْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، جو ایک راہ حق پکڑنے اور سب باطل راہیں چھوڑ دے (یکسو)

وَّمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم (میں)

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں میں سے)

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ط	اور اس کی قوم نے اُس سے جھگڑا کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) حَآجَّهٗ (حَآجَّ۔ هٗ) حَآجَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَآجَّ يُحَآجُّ، مصدر مُحَآجَّةٌ، جھگڑا کرنا، جھگڑا کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (جھگڑا کیا اُس سے)

قَوْمُهٗ (قَوْمُ۔ هٗ) قَوْمُ، مضاف، قوم، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی قوم نے)

قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ط	اُس نے کہا کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو حالانکہ یقیناً اُسی نے مجھے ہدایت دی ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ (اَ۔ تُحَآجُّوْنِ۔ نِ۔ يْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُحَآجُّوْنِ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَآجَّ يُحَآجُّ، مصدر مُحَآجَّةٌ، جھگڑا کرنا، تم جھگڑا کرتے ہو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (کیا تم

جھگڑا کرتے ہو مجھ سے)فِي اللّٰهِ۔فِيْ، حرف جار، بارے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

وَقَدْ۔وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً(حالانکہ یقیناً)

هَدٰىنِ، اصل میں هَدٰىنِيْ، ہے(هَدٰى۔نِ۔يْ)هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، اُس نے ہدایت دی، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (اس نے مجھے ہدایت دی)

وَ لَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ	اور میں اُن سے نہیں ڈرتا جن کو تم اس کا شریک بناتے ہو مگر یہ کہ میرا رب کچھ بھی چاہے۔

وَ، حرف عطف(اور)لَآ اَخَافُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، خوف کھانا، ڈرنا(میں نہیں ڈرتا)مَا، اسم موصول(ان سے جن کو)

تُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا(تم شریک بناتے ہو)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کا)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر)اَنْ، مصدریہ(یہ کہ)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا(چاہے)

رَبِّيْ(رَبِّ۔يْ)رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا(میرا رب)شَيْـًٔا(کچھ بھی)

وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ	میرے رب نے ہر چیز کا احاطہ علم سے کر رکھا ہے۔

وَسِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَسِعَ يَسِعُ، مصدر سِعَةٌ، احاطہ کرنا، گھیرنا(احاطہ کر رکھا ہے)

رَبِّيْ(رَبِّ۔يْ)رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا(میرا رب)

كُلَّ شَيْءٍ۔كُلَّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز(ہر چیز کا)عِلْمًا مصدر ہے(علم)

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَتَذَكَّرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَتَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (تم نصیحت حاصل نہیں کرتے)

وَ كَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ	اور میں کیسے اُن سے ڈروں جن کو تم نے شریک بنایا ہے۔

وَ كَيْفَ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسے (اور کیسے)

اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، خوف کھانا، ڈرنا (میں ڈروں)

مَا، اسم موصول (ان سے جن کو)

اَشْرَكْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (تم نے شریک بنایا ہے)

وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ	اور تم (اس سے) نہیں ڈرتے کہ بے شک تم نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَخَافُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا (تم نہیں ڈرتے) اَنَّكُمْ (اَنَّ۔ كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کہ بے شک تم) اَشْرَكْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (تم نے شریک بنایا ہے) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰه، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ	جس کی کوئی دلیل اس نے تم پر نہیں اتاری۔

مَا، اسم موصول (جس) لَمْ يُنَزِّلْ۔ لَمْ، مضارع کو ماضی منفی کے معنیٰ دیتا ہے، لَمْ يُنَزِّلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (اُس نے نہیں اتاری)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

عَلَيْكُمْ (عَلَيْ۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

سُلْطٰنًا (کوئی سند، کوئی دلیل)

فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ	تو دونوں فریقوں میں سے امن کا زیادہ حق دار کون ہے۔

فَاَيُّ (فَ۔ اَيُّ) فَ، حرف عطف، تو، اَيُّ، استفہامیہ، کون (تو کون)

اَلْفَرِيْقَيْنِ، تثنیہ (دونوں فریقوں) واحد، اَلْفَرِيْقُ،

اَحَقُّ۔ حَقٌّ، مصدر سے افعل التفضیل اور فاعل (زیادہ حق دار)

بِالْاَمْنِ (بِ۔ اَلْاَمْنِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْاَمْنِ، مجرور، امن (امن کا)

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾	اگر تم جانتے ہو۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع	وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے مخلوط نہیں کیا وہی ہیں کہ اُن کیلئے امن ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔

ع ۱۴ ۱۵

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ سب ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يَلْبِسُوْٓا۔ لَمْ، نہیں مضارع سے پہلے ہو تو ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے،

لَمْ يَلْبِسُوْٓا، فعل مضارع منفی جحد بہ لم جمع مذکر غائب لَبَسَ يَلْبِسُ، مصدر لَبْسٌ، مخلوط کرنا (اُنہوں نے مخلوط نہیں کیا) اِيْمَانَهُمْ (اِيْمَانَ۔ هُمْ) اِيْمَانَ، مضاف، مصدر، ایمان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر

غائب، اپنے (اپنے ایمان کو)

بِظُلْمٍ (بِ۔ظُلْمٍ) بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، ظُلْمٍ، مجرور، مصدر، ظلم (ظلم سے)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ)

لَهُمُ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) اَلْاَمْنُ (امن ہے)

وَهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب وہ (اور وہ)

مُّهْتَدُوْنَ۔اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ) واحد، مُهْتَدٍ،

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ	اور یہ ہماری دلیل تھی ہم نے وہ ابراہیمؑ کو اس کی قوم کے مقابلہ میں دی تھی۔

وَتِلْكَ۔وَ، حرف عطف، اور، تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ (اور یہ)

حُجَّتُنَا (حُجَّةُ۔نَا) حُجَّةُ، مضاف، دلیل، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری دلیل)

اٰتَيْنٰهَآ (اٰتَيْنَا۔هَا) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع حُجَّةُ ہے (ہم نے دی وہ) اِبْرٰهِيْمَ (ابراہیمؑ)

عَلٰى قَوْمِهٖ (عَلٰى۔قَوْمِ۔هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، کے مقابلہ میں، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کے مقابلہ میں)

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ	ہم درجات میں بلند کر دیتے ہیں جس کو چاہتے ہیں۔

نَرْفَعُ، فعل مضارع جمع متکلم رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، بلند کرنا (ہم بلند کرتے ہیں)

دَرَجٰتٍ (درجات) مَنْ، اسم موصول (جس کو)

نَّشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةً، چاہنا (ہم چاہتے ہیں)

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾	بے شک آپ کا رب بہت حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بہت حکمت والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ط	اور ہم نے اس کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ عطا کیے۔

وَوَهَبْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، وَهَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبٌ وَّهِبَةٌ، عطا کرنا، دینا، ہم نے عطا کیے (اور ہم نے عطا کیے)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اِسْحٰقَ (اسحاقؑ) وَ، حرف عطف (اور) يَعْقُوْبَ (یعقوبؑ)

كُلًّا هَدَيْنَا ج	ہم نے ہر ایک کو ہدایت دی۔

كُلًّا (ہر ایک کو) هَدَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (ہم نے ہدایت دی)

وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ط	اور اس سے پہلے ہم نے نوحؑ کو ہدایت دی اور اس کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (ہدایت دی)

وَنُوْحًا۔وَ، حرف عطف، اور، نُوْحًا، نوح (اور نوحؑ)

هَدَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (ہم نے ہدایت دی)

مِنْ قَبْلُ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل پہلے (اس سے پہلے)

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ (وَمِنْ۔ ذُرِّيَّتِ۔ ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، ذُرِّيَّتِ، مجرور، مضاف، اولاد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اور اس کی اولاد میں سے)

دَاوٗدَ (داوٗدؑ) وَ، حرف عطف (اور) سُلَيْمٰنَ (سلیمانؑ)

وَ، حرف عطف (اور) اَيُّوْبَ (ایوبؑ) وَ، حرف عطف (اور)

يُوْسُفَ (یوسفؑ) وَ، حرف عطف (اور) مُوْسٰى (موسیٰؑ) وَ، حرف عطف (اور) هٰرُوْنَ (ہارونؑ)

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾	اور ہم اسی طرح نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ (وَ۔ كَ۔ ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اور اسی طرح)

نَجْزِىْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا (ہم جزا دیتے ہیں)

اَلْمُحْسِنِيْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے)

واحد، اَلْمُحْسِنُ،

وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ	اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو۔

وَ زَكَرِيَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، زَكَرِيَّا، زکریا (اور زکریاؑ)

وَيَحْيٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، يَحْيٰى، یحییٰ (اور یحییٰؑ)

وَ عِيْسٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، عِيْسٰى، عیسیٰ (اور عیسیٰؑ)

وَ اِلْيَاسَ۔ وَ، عطف، اور، اِلْيَاسَ، الیاس (اور الیاسؑ)

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾	سب نیک لوگوں میں سے تھے۔

كُلٌّ، لفظاً واحد اور معنیٰ کے اعتبار سے جمع (ہر ایک، تمام، سب)

مِنَ الصّٰلِحِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِیْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک کام کرنے والے، صالحین، نیک لوگ، واحد، اَلصَّالِحُ (نیک لوگوں میں سے)

وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ الْیَسَعَ وَ یُوْنُسَ وَ لُوْطًا	اور اسماعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو۔

وَ اِسْمٰعِیْلَ۔ وَ، عطف، اور، اِسْمٰعِیْلَ، اسماعیل (اور اسماعیلؑ)

وَ الْیَسَعَ۔ وَ، عطف، اور، اَلْیَسَعَ، الیسع (اور الیسع) وَیُوْنُسَ۔ وَ، عطف، اور، یُوْنُسَ، یونس (اور یونس)

وَ لُوْطًا۔ وَ، عطف، اور، لُوْطًا، لوط (اور لوطؑ)

وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۶﴾	اور ہم نے سب کو تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔

وَكُلًّا۔ وَ، حرف عطف، اور، كُلًّا، ہر ایک، سب، تمام (اور سب کو)

فَضَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِیْلًا، فضیلت دینا (ہم نے فضیلت دی)

عَلَى الْعٰلَمِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْعٰلَمِیْنَ، مجرور، تمام جہان والوں (تمام جہان والوں پر)

وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّیّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ	اور اُن کے آباؤاجداد اور اُن کی اولادوں اور اُن کے بھائیوں میں سے بعض کو۔

وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ (وَ۔ مِنْ۔ اٰبَآءِ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض، اٰبَآءِ، مجرور، مضاف، آباؤاجداد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے آباؤاجداد میں سے بعض) وَ، حرف عطف (اور)

ذُرِّیّٰتِهِمْ (ذُرِّیّٰتِ۔ هِمْ) ذُرِّیّٰتِ، مضاف، اولادوں، واحد، ذُرِّیَّةٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی اولادوں) وَ، حرف عطف (اور)

اِخْوَانِهِمْ (اِخْوَانِ۔ هِمْ) اِخْوَانِ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر، اُن کے

(اُن کے بھائیوں)

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	اور ہم نے اُن کو چُن لیا اور ہم نے اُن کو سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی۔

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ (وَ۔اِجْتَبَيْنَا۔هُمْ)وَ، حرف عطف، اور، اِجْتَبَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِجْتَبٰى يَجْتَبِيْ، مصدر اِجْتِبَاءًا، چن لینا، ہم نے چن لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اور ہم نے اُن کو چن لیا)

وَهَدَيْنٰهُمْ (وَ۔هَدَيْنَا۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، هَدَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، ہم نے ہدایت دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اور ہم نے اُن کو ہدایت دی)

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستے، مُسْتَقِيْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے راستے کی طرف)

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اس کے ذریعے اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے رہنمائی فرماتا ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

هُدَى اللّٰهِ۔هُدٰى، مضاف، اسم ومصدر، ہدایت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی ہدایت)

يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی فرمانا (وہ رہنمائی فرماتا ہے) بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

مَنْ، اسم موصول (جس کی) يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) مِنْ عِبَادِهٖ (مِنْ۔عِبَادِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں میں سے)

وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾	اور اگر وہ شرک کرتے یقیناً اُن سے ضائع ہو جاتے جو وہ عمل کرتے تھے۔

وَ لَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَشْرَكُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ شرک کرتے) لَحَبِطَ (لَ۔حَبِطَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، حَبِطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَبِطَ يَحْبَطُ، مصدر حَبْطًا، ضائع ہونا، ضائع ہو جاتا (یقیناً ضائع ہو جاتا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

مَّا، اسم موصول (جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور حکم اور نبوت دی۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)

اٰتَيْنٰهُمُ (اٰتَيْنَا۔هُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں دی) اَلْكِتٰبَ (کتاب)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْحُكْمَ، مصدر ہے، کسی چیز کے متعلق فیصلہ کرنے کا نام (حکم)

وَ، حرف عطف (اور) اَلنُّبُوَّةَ (نبوت)

فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَ كَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾	پھر اگر یہ (کافر) اُن کا انکار کریں تو یقیناً ہم نے ان (باتوں) پر (ایمان لانے کیلئے ایسے) لوگ مقرر کر دیے ہیں کہ وہ ان کا

	ہر گز انکار کرنے والے نہیں ہیں۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

یَّکْفُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرے)

بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْکِتٰبَ وَالْحُکْمَ وَالنُّبُوَّةَ ہے (اُن کا) هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ) مراد کافر اہل مکہ،

فَقَدْ (فَ۔قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

وَکَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَکَّلَ یُوَکِّلُ، مصدر تَوْکِیْلٌ، مقرر کرنا (ہم نے مقرر کر دیئے ہیں)

بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْکِتٰبَ وَالْحُکْمَ وَالنُّبُوَّةَ ہے (اُن پر) قَوْمًا، قوم، لوگ (اہل مدینہ)

لَیْسُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (وہ نہیں ہیں) اس کا فعل مضارع نہیں ہے۔

بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْکِتٰبَ وَالْحُکْمَ وَالنُّبُوَّةَ ہے (اُن کا)

بِکٰفِرِیْنَ (بِ۔کٰفِرِیْنَ) بِ، حرف جار، نفی کی تاکید کیلئے، ہر گز، کٰفِرِیْنَ، مجرور، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، انکار کرنے والے، واحد، کَافِرٌ (ہر گز انکار کرنے والے)

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ هَدَی اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ	یہی ہیں وہ لوگ (انبیاء مذکورین) ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی پس آپ ان کی ہدایت کی پیروی کریں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی ہیں) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کو)

هَدَی اللّٰهُ۔ هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، ہدایت دی،

اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے ہدایت دی)

فَبِهُدٰىهُمُ (فَ۔ بِ۔ هُدٰی۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، بِ، حرف جار، کی، هُدٰی، مجرور، اسم، مصدر، مضاف، ہدایت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (پس اُن کی ہدایت کی)

اقْتَدِهْ (اِقْتَدِ۔ هْ) اِقْتَدِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِقْتَدٰی یَقْتَدِیْ، مصدر اِقْتِدَآءٌ، پیروی کرنا، آپ پیروی کریں، هْ، ضمیر واحد مذکر غائب، سکتہ کیلئے، ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے (آپ پیروی کریں)

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ	آپ کہہ دیجیے میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ (لَآ اَسْـَٔلُ۔ كُمْ) لَآ اَسْـَٔلُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا مانگنا، میں نہیں مانگتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے نہیں مانگتا)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اَجْرًا (کوئی اجرت، کوئی معاوضہ)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۟ؑ	نہیں ہے وہ مگر تمام جہان والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔

اِنْ، کے بعد اِلَّا ہے، اس لئے معنٰی (نہیں ہے) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

ذِكْرٰى، مصدر (ایک نصیحت) لِلْعٰلَمِيْنَ (لِ۔ الْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، الْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہان والے، واحد، اَلْعَالَمُ (تمام جہان والوں کیلئے)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ	اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ پہچانی (جیسے) اس کی قدر پہچاننے کا حق تھا۔

وَ مَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

قَدَرُوا اللّٰهَ۔ قَدَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَدَرَ یَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، قدر پہچاننا، انہوں نے قدر پہچانی،

اَللّٰہَ، اللہ کی (انہوں نے اللہ کی قدر پہچانی)

حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، حق ہونا، مستحق ہونا، واجب ہونا (حق تھا)

قَدْرِہٖ (قَدْرِ۔ہٖ) قَدْرِ، مضاف، مصدر، قدر پہچاننے کا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قدر پہچاننے کا)

جب انہوں نے کہا اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نہیں اُتاری	اِذْ قَالُوْامَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ عَلٰی بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

مَا، نافیہ (نہیں) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اتاری)

اَللّٰہُ (اللہ نے) عَلٰی بَشَرٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، بَشَرٍ، مجرور، کسی بشر (کسی بشر پر)

مِنْ شَیْءٍ۔ مِنْ، حرف جار زائدہ، برائے عموم، کوئی، شَیْءٍ، مجرور، چیز (کوئی چیز)

آپ کہہ دیجیے وہ کتاب کس نے اُتاری ہے جس کو حضرت موسیٰ لائے (جو) لوگوں کیلئے نور اور ہدایت ہے۔	قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْکِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِہٖ مُوْسٰی نُوْرًاوَّ ھُدًی لِّلنَّاسِ

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے) مَنْ، استفہامیہ (کس نے)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اتاری ہے)

اَلْکِتٰبِ، خاص کتاب مراد توریت (کتاب) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو، جس)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، صلہ میں لفظ باء سے ہے معنیٰ لانا (وہ لایا)

بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مُوْسٰی (موسیٰؑ) نُوْرًا (نور) وَھُدًی۔ وَ، حرف عطف، اور، ھُدًی، اسم ومصدر، ہدایت (اور ہدایت)

لِّلنَّاسِ (لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

تم اُسے (الگ الگ) اوراق کر دیتے ہو، تم ان (کے کچھ حصے) کو ظاہر کرتے ہو اور تم اکثر کو چھپاتے ہو۔	تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا

تَجْعَلُوْنَهٗ (تَجْعَلُوْنَ۔ هٗ) تَجْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا، تم کر دیتے ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم کر دیتے ہو اسے)

قَرَاطِيْسَ ((الگ الگ) اوراق) واحد، قِرْطَاسٌ،

تُبْدُوْنَهَا (تُبْدُوْنَ۔ هَا) تُبْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰى يُبْدِىْ، مصدر اِبْدَآءًا، ظاہر کرنا، تم ظاہر کرتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع قَرَاطِيْسَ ہے (تم ظاہر کرتے ہو اُن کو)

وَ تُخْفُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، تُخْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰى يُخْفِىْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا، تم چھپاتے ہو (اور تم چھپاتے ہو)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت، زیادہ، اکثر (اکثر کو)

اور تم تعلیم دیئے گئے جو نہ تم اور نہ تمہارے آباؤ اجداد جانتے تھے۔	وَ عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَ لَآ اٰبَآؤُكُمْ

وَ عُلِّمْتُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، عُلِّمْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا، تم تعلیم دیئے گئے (اور تم تعلیم دیئے گئے) مَا، موصولہ (جو)

لَمْ تَعْلَمُوْٓا۔ لَمْ، مضارع کے شروع میں آئے حالت جزم دیتا ہے، نُون جمع گر جاتا ہے اور معنٰی ماضی منفی سے مختص ہو جاتے ہیں، لَمْ تَعْلَمُوْا، فعل مضارع منفی جحد بہ لَمْ جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نہیں جانتے تھے) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) وَ لَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اٰبَآؤُكُمْ (اٰبَآؤُ۔ كُمْ) اٰبَآؤُ، مضاف، آباؤاجداد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے،

(تمہارے آباؤاجداد)

قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾	آپ کہہ دیجیے کہ اللہ نے (نازل کیا) پھر آپ انہیں چھوڑ دیں اپنی خرافات میں کھیلتے رہیں۔

قُلِ اللّٰهُ۔ قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہہ دیجیے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (آپ کہہ دیجیے اللہ نے (نازل کیا)) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

ذَرْهُمْ (ذَرْ۔ هُمْ) ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، آپ چھوڑ دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ چھوڑ دیں انہیں)

فِيْ خَوْضِهِمْ (فِيْ۔ خَوْضِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، خَوْضِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، بیہودہ گوئی، خرافات، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی خرافات میں)

يَلْعَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَعِبَ يَلْعَبُ، مصدر لَعْبًا، کھیلنا (وہ کھیلتے رہیں)

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ	اور یہ کتاب ہے ہم نے اسے اُتارا ہے برکت والی، تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے (کتابیں) ہیں۔

وَهٰذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ (اور یہ) كِتٰبٌ (کتاب)

اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا۔ هُ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، اتارنا، ہم نے اتارا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم نے اُسے اتارا ہے)

مُبٰرَكٌ۔ مُبَارَكَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (خیر وبرکت والی) کتاب اردو میں مؤنث اور عربی میں مذکر ہے۔ مُّصَدِّقُ۔ تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والی ہے)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

بَیْنَ یَدَیْہِ(بَیْنَ۔یَدَیْ۔ہِ)بَیْنَ، مضاف، درمیان،یَدَیْ، مضاف الیہ مضاف، اصل میں یَدَیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھوں کے،ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان، اس کے سامنے، یعنی (اس سے پہلے (کتابیں) ہیں)

وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَھَا	اور تاکہ آپ بستیوں کے مرکز (مکہ والوں) کو ڈرائیں اور جو اس کے اردگرد ہیں۔

وَلِتُنْذِرَ(وَ۔لِ۔تُنْذِرَ)وَ، حرف عطف، اور،لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَنْذَرَیُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارًا، ڈرانا، آپ ڈرائیں (اور تاکہ آپ ڈرائیں)

اُمَّ الْقُرٰی۔اُمَّ، مضاف، ماں، مرکز،اَلْقُرٰی، مضاف الیہ، بستیوں کی (بستیوں کی ماں بستیوں کے مرکز) مکہ کو کہتے ہیں۔وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور،مَنْ، اسم موصول، جو(اور جو)

حَوْلَھَا(حَوْلَ۔ھَا)حَوْلَ، مضاف، اردگرد،ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اُمَّ الْقُرٰی ہے (اس کے اردگرد)

وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ وَھُمْ عَلٰی صَلَاتِہِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾	اور وہ لوگ جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ۔وَ، حرف عطف، اور،اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

بِالْاٰخِرَۃِ(بِ۔اَلْاٰخِرَۃِ)بِ، حرف جار، پر،اَلْاٰخِرَۃِ، مجرور آخرت (آخرت پر)

یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

بِہٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، پر،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس پر)

وَهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

عَلٰی صَلَاتِهِمْ (عَلٰی۔صَلَاةِ۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار بمعنٰی لِ، کی، صَلَاةِ، مجرور، مضاف، نماز، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی نماز کی)

يُحَافِظُوْنَ، فعل مضارع مذکر غائب حَافَظَ يُحَافِظُ، مصدر مُحَافَظَةٌ، حفاظت کرنا، پابندی کرنا (وہ پابندی کرتے، وہ حفاظت کرتے ہیں)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَ لَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بہتان گھڑے یا وہ کہے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے حالانکہ اس کی طرف کوئی چیز وحی نہیں کی گئی۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَن، استفہامیہ، کون (اور کون)

اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنْ (مِنْ۔مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا، بہتان گھڑنا (وہ بہتان گھڑے) عَلَى اللّٰهِ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

كَذِبًا، اسم مصدر (جھوٹ) اَوْ، حرف عطف (یا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے)

اُوْحِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءً، وحی کرنا (وحی کی گئی ہے)

اِلَيَّ (اِلٰی۔يْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف) وَ، حالیہ (حالانکہ)

لَمْ يُوْحَ، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی نہیں کی

گئی ہے)اِلَيْهِ (اِلَیْ۔ ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس کی طرف)
شَیْءٌ (کچھ بھی، کوئی چیز)

وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ	اور جو کہے میں (اس کی) مثل عنقریب اتاروں گا جو اللہ نے اُتارا ہے۔

وَّ مَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو (اور جو)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے)
سَاُنْزِلُ (سَ۔ اُنْزِلُ) سَ، عنقریب، مضارع سے پہلے آتا ہے اور اس کے معنٰی مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے، اُنْزِلُ، فعل مضارع واحد متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا، میں اتاروں گا (میں عنقریب اتاروں گا) مِثْلَ مَا۔ مِثْلَ، حرف تشبیہ، مثل، مانند، جیسا، مَا، اسم موصول، جو (اس کی مثل جو)
اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، اتارا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے، (اللہ نے اُتارا ہے)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ	اور اگر آپ دیکھیں جب ظلم کرنے والے موت کی سختیوں میں ہوتے ہیں اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةً، دیکھنا (آپ دیکھیں)
اِذِ، اسم ظرف زمان ماضی (جب) اَلظّٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ، فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، غَمَرٰتِ، مجرور، مضاف، سختیوں، واحد، غَمَرَةٌ، اَلْمَوْتِ، مضاف الیہ، موت کی (موت کی سختیوں میں)

وَالْمَلٰٓئِكَةُ ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتے، واحد، اَلْمَلَكُ (اور فرشتے)

بَاسِطُوْا اَيْدِيْهِمْ (بَاسِطُوْا۔اَيْدِيْ۔هِمْ) بَاسِطُوْا، مضاف، اصل میں بَاسِطُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا، بَسْطٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پھیلانے والے، بڑھانے والے، پھیلائے ہوئے، واحد، بَاسِطٌ، اَيْدِيْ، مضاف الیہ مضاف، ہاتھوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے)

اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	تم اپنی جانیں نکالو۔

اَخْرِجُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (تم نکالو)

اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، جانیں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانیں)

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾	آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا اس وجہ سے دی جائے گی جو تم اللہ پر ناحق کہتے تھے اور تم اس کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔

اَلْيَوْمَ، ظرف زمان (آج) اَخْرِجُوْا، کے متعلق ہے۔

تُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، سزا دینا (تم کو سزا دی جائے گی) عَذَابَ الْهُوْنِ۔عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلْهُوْنِ، مضاف الیہ، اسم ذلت، رسوائی، خواری (ذلت کا عذاب) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہتے)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

غَيْرَ الْحَقِّ۔ غَيْرَ، مضاف علاوہ، نا، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق (حق کے علاوہ، ناحق) وَ، حرف عطف (اور)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

عَنْ اٰيٰتِهٖ (عَنْ۔ اٰيٰتِ۔ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی آیات سے)

تَسْتَكْبِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارً، اتکبر کرنا (تم تکبر کرتے)

وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ	اور بلاشبہ یقیناً تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آ گئے جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اور جو ہم نے تمہیں دیا تھا تم اپنی پیٹھوں کے پیچھے چھوڑ آئے۔

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

جِئْتُمُوْنَا (جِئْتُمُ۔ وْ۔ نَا) جِئْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، تم آ گئے، وْ، اشباع کا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تم ہمارے پاس آ گئے)

فُرَادٰى (اکیلے اکیلے، فرداً فرداً) واحد، فَرْدًا،

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

خَلَقْنٰكُمْ (خَلَقْنَا۔ كُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے پیدا کیا تمہیں)

اَوَّلَ مَرَّةٍ۔ اَوَّلَ، پہلی، مَرَّةٍ۔ مَرٌّ، اور مُرُوْرٌ، کا معنٰی گزرنا، جب وحدت پر دلالت کرنا ہو تو آخر میں ۃ بڑھا دی جاتی ہے تو ایک بار گزرنے کا معنٰی ہو جاتا ہے عمومی معنٰی بار مرتبہ دفعہ ہے (پہلی بار)

وَّتَرَكْتُمْ ۔وَ، حرف عطف، اور، تَرَكْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا، تم چھوڑآئے (اور تم چھوڑ آئے) مَا، اسم موصول (جو)

خَوَّلْنٰكُمْ (خَوَّلْنَا ۔كُمْ) خَوَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَوَّلَ يُخَوِّلُ، مصدر تَخْوِيْلٌ، مالک بنانا، دینا، ہم نے دیا تھا، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہیں (ہم نے دیا تھا تمہیں)

وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۔وَرَآءَ، مضاف، مصدر ہے بطور اسم ظرف استعمال کیا جاتا ہے، آگے پیچھے دونوں معنٰی ہوتے ہیں، ظُهُوْرِ ، مضاف الیہ مضاف، پیٹھوں، واحد، ظَهْرٌ، پیٹھ، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، اپنی (اپنی پیٹھوں کے پیچھے)

وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا	اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے وہ سفارشی نہیں دیکھتے جن کا تم نے گمان کیا کہ بے شک وہ تمہارے معاملہ میں (ہمارے) شریک ہیں۔

وَمَا ۔وَ ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةً، دیکھنا (ہم دیکھتے)

مَعَكُمْ (مَعَ ۔كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہارے (تمہارے ساتھ)

شُفَعَآءَكُمْ ۔شُفَعَآءَ، مضاف، شَفَاعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، سفارشی، سفارش کرنے والے، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہارے (تمہارے سفارشی)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جن کا)

زَعَمْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمَ يَزْعُمُ، مصدر زَعْمًا، غلط تخمینہ لگانا، گمان کرنا، دعوٰی کرنا (تم نے گمان (دعوٰی) کیا) اَنَّهُمْ (اَنَّ ۔هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) فِيْكُمْ (فِيْ ۔كُمْ) فِيْ، حرف جار، معاملہ میں، كُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہارے

(تمہارے معاملہ میں) شُرَكٰٓؤُا، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ (شریک)

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾	بلاشبہ یقیناً تمہارا آپس کا (تعلق) منقطع ہو گیا اور وہ تم سے گم ہو گیا جن کا تم گمان کرتے تھے۔

رکوع ۱۱

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

تَقَطَّعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَقَطَّعَ يَتَقَطَّعُ، مصدر تَقَطُّعًا، قطع تعلق ہونا، منقطع ہونا (منقطع ہو گیا)

بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، آپس کا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا آپس کا (تعلق)) وَ، حرف عطف (اور)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گم ہونا (وہ گم ہو گیا)

عَنْكُمْ (عَنْ۔كُمْ) عَنْ، حرف جار سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

مَا، اسم موصول (جن کا) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَزْعُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر زَعَمَ يَزْعُمُ، مصدر زَعْمٌ، گمان کرنا، دعویٰ کرنا (تم گمان کرتے)

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ	بے شک اللہ دانہ کو اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهُ، اللہ (بے شک اللہ)

فَالِقُ۔فَلْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پھاڑنے والا)

اَلْحَبِّ (دانہ) جمع، اَلْحُبُوْبُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّوٰى (کھجور کی گٹھلیاں) واحد، اَلنَّوَاةُ،

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ	وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور وہ مردہ کو زندہ سے نکالنے والا ہے۔

يُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (وہ نکالتا ہے) اَلْحَيَّ (زندہ کو)

مِنَ الْمَيِّتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَيِّتِ، مجرور، مردہ (مردہ سے)

وَ، حرف عطف (اور) مُخْرِجُ۔ اِخْرَاجٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، نکالنے والا (وہ نکالنے والا ہے)

اَلْمَيِّتِ (مردہ) مِنَ الْحَيِّ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحَيِّ، مجرور، زندہ (زندہ سے)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۹۵	یہی اللہ ہے پھر تم کہاں بہکائے جاتے ہو۔

ذٰلِكُمُ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہی) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ ہے)

فَاَنّٰى (فَ۔ اَنّٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اَنّٰى، اسم ظرف زمان مکان کیلئے آتا ہے (کہاں)

تُؤْفَكُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر اَفَكَ يَاْفِكُ، مصدر اِفْكًا، جھوٹ بولنا، بہکانا (تم بہکائے جاتے ہو)

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ	صبح کو پھاڑ نکالنے والا ہے۔

فَالِقُ۔ فَلْقٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر (پھاڑ نکالنے والا)

اَلْاِصْبَاحِ، مصدر ہے (صبح کرنے، صبح کی روشنی، صبح)

وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ	اور اُسی نے رات کو سکون کیلئے بنایا اور سورج اور چاند کو حساب کرنے کیلئے۔

وَجَعَلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنائے (اور اس نے بنایا) الَّيْلَ (رات)

سَكَنًا۔ سَكُوْنٌ، مصدر سے اسم ہے (سکون) وَّ، حرف عطف (اور) اَلشَّمْسَ (سورج)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَمَرَ (چاند) حُسْبَانًا، مصدر ہے (حساب کرنے)

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۹۶	یہ اندازہ بہت غالب، خوب جاننے والے کا ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) تَقْدِيْرُ، مصدر ہے (اندازہ لگانا، اندازہ) اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اندازے

کے مطابق اس طرح بنایا کہ جب تک وہ نہ چاہے اس میں کمی و بیشی نہیں ہو سکتی۔

اَلْعَزِیْزِ، اللہ کا صفاتی نام، **عِزَّۃٌ**، مصدر سے بمعنیٰ فاعل مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب، زبردست)

اَلْعَلِیْمِ، اللہ کا صفاتی نام، **عِلْمٌ**، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا، بڑے علم والا ہے)

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ	اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تا کہ تم اُن کے ذریعے خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ معلوم کرو۔

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، **هُوَ**، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب **جَعَلَ یَجْعَلُ**، مصدر **جَعْلًا**، بنانا (اُس نے بنائے)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، **کُمْ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَلنُّجُوْمَ (ستارے) واحد، **نَجْمٌ**،

لِتَهْتَدُوْا (لِ۔ تَهْتَدُوْا) لِ، لام تعلیل، تا کہ، **تَهْتَدُوْا**، فعل مضارع جمع مذکر حاضر **اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ**، مصدر **اِهْتِدَآءٌ**، ہدایت پانا، راہ پانا، راستہ معلوم کرنا، تم راستہ معلوم کرو (تا کہ تم راستہ معلوم کرو)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کے ذریعے، **هَا**، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع **اَلنُّجُوْمَ** ہے (اُن کے ذریعے) **فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ۔ فِیْ**، حرف جار، میں، **ظُلُمٰتِ**، مجرور، مضاف، اندھیروں، واحد، **ظُلْمَتٌ**، **اَلْبَرِّ**، مضاف الیہ، خشکی کے (خشکی کے اندھیروں میں)

وَالْبَحْرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، **اَلْبَحْرِ**، سمندر (اور سمندر)

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾	یقیناً ہم نے آیات تفصیل سے بیان کر دی ہیں اُن لوگوں کیلئے (جو) جانتے ہیں۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) فَصَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَصَّلَ یُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِیْلًا، تفصیل سے بیان کرنا، (ہم نے تفصیل سے بیان کر دی) اَلْاٰیٰتِ (آیات، نشانیاں) واحد، اَلْاٰیَةُ۔

لِقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (اُن لوگوں کیلئے)

یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم رکھنا (وہ جانتے ہیں)

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ	اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر (تمہارے لیے) ایک ٹھہرنے کی جگہ اور ایک سونپے جانے کی جگہ ہے۔

وَ هُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَنْشَاَكُمْ۔ اَنْشَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْشَاَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، اُس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُس نے تمہیں پیدا کیا)

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، نَفْسٍ، مجرور، موصوف، نفس، جان، وَاحِدَةٍ، صفت، ایک، (ایک جان سے) فَمُسْتَقَرٌّ (فَ۔ مُسْتَقَرٌّ) فَ، حرف عطف، پھر، مُسْتَقَرٌّ۔ اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم مفعول، قرار گاہ، ٹھہرنے کی جگہ (پھر ایک ٹھہرنے کی جگہ) وَّ، حرف عطف (اور)

مُسْتَوْدَعٌ، ظرف مکان، اِسْتِیْدَاعٌ، مصدر سے اسم مفعول، امانت رکھنے کی جگہ، سونپے جانے کی جگہ، بعض نے کہا ہے مُسْتَقَرٌّ زمین ہے جہاں انسان دنیاوی زندگی بسر کرتا ہے اور مُسْتَوْدَعٌ قبر ہے جہاں مرنے کے بعد حشر تک کا عرصہ گزارنا ہے (ایک سونپے جانے کی جگہ)

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ۞	یقیناً ہم نے ان لوگوں کیلئے آیات تفصیل سے بیان کر دی ہیں جو سمجھ رکھتے ہیں۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) فَصَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَصَّلَ یُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِیْلًا، تفصیل سے بیان کرنا، (ہم نے تفصیل سے بیان کر دی) اَلْاٰیٰتِ (آیات، نشانیاں) واحد، اَلْاٰیَۃُ۔

لِقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (ان لوگوں کیلئے)

یَفْقَھُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِہَ یَفْقَہُ، مصدر فَقَھًا، سمجھنا (وہ سمجھ رکھتے ہیں)

وَھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اُتارا۔

وَ ھُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب وہی (اور وہی)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اُس نے اتارا)

مِنَ السَّمَآءِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے) مَآءً (پانی)

فَاَخْرَجْنَا بِہٖ نَبَاتَ کُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْہُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْہُ حَبًّا مُّتَرَاکِبًا	پھر ہم نے اس کے ذریعے اُگنے والی ہر چیز نکالی پھر ہم نے اس سے سبز کھیتی (پتے، شاخ) نکالی (پھر) ہم اس سے تہ بر تہ چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔

فَاَخْرَجْنَا (فَ۔اَخْرَجْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، ہم نے نکالی (پھر ہم نے نکالی)

بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع مَآءً (اس کے ذریعے) نَبَاتَ (نباتات، زمین کی پیداوار، اُگنے والی)

کُلِّ شَیْءٍ۔کُلِّ، مضاف، سب، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز، قسم (ہر چیز)

فَاَخْرَجْنَا (فَ۔اَخْرَجْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر

اِخْرَاجًا، نکالنا، ہم نے نکالی (پھر ہم نے نکالی)

مِنْهُ(مِنْ۔ ہٗ) مِنْ، حرف جار، سے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَبَاتَ ہے (اس سے)

خَضِرًا۔ خَضَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (سبزہ، سبز کھیتی)

نُخْرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا (ہم نکالتے ہیں)

مِنْهُ(مِنْ۔ ہٗ) مِنْ، حرف جار، سے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

حَبًّا مُّتَرَاكِبًا۔ حَبًّا، موصوف، دانہ، مُتَرَاكِبًا، صفت، تَرَاكُبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، تہ بتہ، ایک پر ایک، تہ بر تہ چڑھے ہوئے (تہ بر تہ چڑھے ہوئے دانے)

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ الزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ	اور کھجور کے درختوں سے اس کے گابھے میں سے جھکے ہوئے گچھے ہیں اور انگوروں اور زیتون اور انار کے باغات ہیں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور نہیں (بھی) ملتے جلتے ہیں۔

وَ مِنَ النَّخْلِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّخْلِ، مجرور، کھجوروں کے درخت، واحد، نَخْلَةٍ، کھجور کا ایک درخت (اور کھجوروں کے درختوں سے)

مِنْ طَلْعِهَا (مِنْ۔ طَلْعِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، طَلْعِ، مجرور، مضاف، گابھا، خوشہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے گابھے میں سے) قِنْوَانٌ (گچھے ہیں)

دَانِيَةٌ۔ دُنُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، نزدیک، جھکنے والی، لٹکنے والی (جھکے ہوئے)

وَّ جَنّٰتٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، جَنّٰتٍ، باغات، جنتیں، واحد، جَنَّةٍ،

مِّنْ اَعْنَابٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَعْنَابٍ، مجرور، انگوروں (انگوروں سے)

وَّ الزَّيْتُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلزَّيْتُوْنَ، زیتون (اور زیتون)

وَالرُّمَّانَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلرُّمَّانَ، انار (اور انار)

مُشْتَبِهًا۔اِشْتِبَاهٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ایک و دسرے کے مشابہ، ایک دوسرے سے ملتے جلتے) وغَيْرَ مُتَشَابِهٍ۔وَ، حرف عطف، اور، غَيْرَ، نہیں، مُتَشَابِهٍ، ایک دوسرے سے ملتے جلتے (اور ایک دوسرے سے نہیں ملتے جلتے)

تم اس کے پھل کی طرف دیکھو جب وہ پھل دیتا ہے اور اس کے پکنے کو۔	اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ط

اُنْظُرُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (تم دیکھو)

اِلٰى ثَمَرِهٖ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، ثَمَرِ، مجرور، مضاف، پھل، ہٖ، مضاف الیہ، اس کے (اس کے پھل کی طرف) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنٰی شرط (جب)

اَثْمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَثْمَرَ يُثْمِرُ، مصدر اِثْمَارًا، پھل دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھل دیتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) يَنْعِهٖ (يَنْعِ۔ہٖ) يَنْعِ، مضاف، مصدر، پھل کا پکنا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (اس کے پکنے کو)

بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں (جو) ایمان رکھتے ہیں۔	اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيْ ذٰلِكُمْ۔فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكُمْ، مجرور، اسم اشارہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے، اس (اس میں)

لَاٰيٰتٍ (لَ۔اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں ہیں)

لِّقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ	اور انہوں نے جنوں کو اللہ کے شریک بنا دیا حالانکہ اُس نے اُن کو پیدا کیا اور انہوں نے اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں علم کے بغیر تراش لیں۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (انہوں نے بنا دیا)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے)

شُرَکَآءَ (شریکوں) واحد، شَرِیْكٌ، اَلْجِنَّ (جنوں کو) اللہ کی مخلوق ہے جو آگ سے پیدا کی گئی ہے۔

وَخَلَقَهُمْ (وَ۔ خَلَقَ۔ هُمْ) وَ، حالیہ، حالانکہ، خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اس نے اُن کو پیدا کیا)

وَخَرَقُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، خَرَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَقَ یَخْرِقُ، مصدر خَرْقًا، تراشنا، سوراخ کرنا، پھاڑنا (انہوں نے تراش لیں)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

بَنِیْنَ (بیٹے) واحد، اِبْنٌ، وَبَنٰتٍ۔ وَ۔ حرف عطف، اور، بَنٰتٍ، بیٹیاں، واحد، بِنْتٌ (اور بیٹیاں)

بِغَیْرِ عِلْمٍ (بِ۔ غَیْرِ۔ عِلْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، عِلْمٍ، مضاف الیہ، مصدر، علم کے (علم کے بغیر)

سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۟	وہ پاک ہے اور وہ برتر ہے اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

سُبْحٰنَهٗ (سُبْحَانَ۔ هٗ) سُبْحَانَ، مضاف، مصدر ہے، تسبیح، پاکی بیان کرنا، پاک ہے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر

واحد مذکر غائب، وہ(وہ پاک ہے)وَ، حرف عطف(اور)

تَعَالٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب **تَعَالٰی یَتَعَالٰی**، مصدر **تَعَالِیٌ**، بلند ہونا، برتر ہونا(وہ برتر ہے)

عَمَّا(عَنْ۔مَا)عَنْ، حرف جار، سے، **مَا**، مجرور، اسم موصول، جو(اس سے جو)

یَصِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب **وَصَفَ یَصِفُ**، مصدر **وَصْفًا**، اچھی یا بُری رائے بیان کرنا(وہ بیان کرتے ہیں)

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔

بَدِیْعُ، اللہ کا صفاتی نام، **بَدْعًا**، مصدر سے صفت بروزن فعیل فاعل ہے ایسی چیز بنانے والا جس کی پہلے مثال نہ ہو(موجد ہے)**اَلسَّمٰوٰتِ**(آسمانوں)واحد، **اَلسَّمَآءُ**،

وَالْاَرْضِ۔وَ، حرف عطف، اور، **اَلْاَرْضِ**، زمین(اور زمین)

اَنّٰی یَکُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ	اُس کی اولاد کیسے ہو سکتی ہے حالانکہ اس کی بیوی نہیں ہے۔

اَنّٰی، استفہامیہ(کیونکر، کیسے)

یَکُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب **کَانَ یَکُوْنُ**، مصدر **کَوْنًا**، ہونا(ہو سکتا ہے)

وَلَدٌ(اولاد)**وَّ**، حالیہ(حالانکہ)

لَمْ تَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب **کَانَ یَکُوْنُ**، مصدر **کَوْنًا**، ہونا(وہ نہیں ہے)

لَهٗ(لَ۔ هٗ)لَ، حرف جار، کی، **هٗ**، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کی)**صَاحِبَةٌ**(بیوی)

وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ	اور اس نے ہر چیز پیدا کی۔

وَ، حرف عطف(اور)**خَلَقَ**، فعل ماضی واحد مذکر غائب **خَلَقَ یَخْلُقُ**، مصدر **خَلْقًا**، پیدا کرنا(اس نے پیدا کی)**كُلَّ شَیْءٍ۔كُلَّ**، مضاف، ہر، **شَیْءٍ**، مضاف الیہ، چیز(ہر چیز)

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ هُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِكُلِّ شَيْءٍ (بِ۔كُلِّ۔شَيْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ج	یہی اللہ تمہارا رب ہے۔

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے ہے (یہی) اَللّٰه، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب ہے)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج	اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

لَآ اِلٰهَ۔لَا، نافیہ، نہیں، اِلٰهَ، معبود (نہیں کوئی معبود) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے)

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ج	ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو تم اُس کی عبادت کرو۔

خَالِقُ۔خَلْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پیدا کرنے والا)

كُلَّ شَيْءٍ۔كُلَّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

فَاعْبُدُوْهُ (فَ۔اُعْبُدُوْا۔هُ) فَ، حرف عطف، تو، اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (تو تم اس کی عبادت کرو)

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾	اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔

وَ هُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔علی، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

وَّكِيْلٌ۔ وَكْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نگران، نگہبان)

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ	نگاہیں اُس کا ادراک نہیں کر سکتیں۔

لَا تُدْرِكُهُ (لَا تُدْرِكُ۔ هٗ) لَا تُدْرِكُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَدْرَكَ يُدْرِكُ، مصدر اِدْرَاكٌ، ادراک کرنا، سمجھنا، پانا، وہ ادراک نہیں کر سکتیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (وہ اس کا ادراک نہیں کر سکتیں) اَلْاَبْصَارُ (آنکھیں، نگاہیں) واحد، بَصَرٌ، اَبْصَارُ، سے ظاہر آنکھیں اور علمی بصیرتیں مراد لی جا سکتی ہیں۔

وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ	اور وہ نگاہوں کا ادراک کر لیتا ہے۔

وَ هُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

يُدْرِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْرَكَ يُدْرِكُ، مصدر اِدْرَاكٌ، ادراک کرنا، سمجھنا، پانا (وہ ادراک کر لیتا ہے) اَلْاَبْصَارَ (آنکھیں، نگاہیں) واحد، بَصَرٌ،

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾	اور وہ بہت باریک بین، بڑا باخبر ہے۔

وَ هُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

اَللَّطِيْفُ، اللہ کا صفاتی نام، لُطْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت باریک بین)

اَلْخَبِيْرُ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب خبر رکھنے والا، خبر دار، بڑا باخبر)

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ	یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) جَآءَكُمْ (جَآءَ۔ كُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، آچکی ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آچکی ہیں)

بَصَآئِرُ (کھلی دلیلیں، روشن دلیلیں) واحد، بَصِيْرَةٌ،

مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مضاف، مجرور، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ	پھر جو دیکھ لے تو اس کی جان کے واسطے ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو، جس (پھر جو)

اَبْصَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ دیکھ لے)

فَلِنَفْسِهٖ (فَ۔ لِ۔ نَفْسِ۔ هٖ) فَ، حرف عطف، تو، لِ، حرف جار، کے واسطے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (تو اس کی جان کے واسطے)

وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا	اور جو اندھا رہے تو اس پر (وبال) ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

عَمِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِيَ يَعْمٰى، مصدر عَمًى، اندھا رہنا (اندھا رہے)

فَعَلَيْهَا (فَ۔ عَلٰى۔ هَا) فَ، حرف عطف، تو، عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع نَفْسِ ہے (تو اس پر)

وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾	اور میں تم پر کوئی نگہبان نہیں ہوں۔

وَمَاۤ اَنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور نہیں ہوں میں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

بِحَفِيْظٍ (بِ۔ حَفِيْظٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، حَفِيْظٍ، مجرور، حِفْظٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل (کوئی نگہبان، محافظ)

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا	اور اسی طرح ہم آیات کو طرح طرح سے بیان کرتے ہیں اور

دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝١٠٥	تاکہ وہ (کافر) کہیں کہ آپ نے (کسی سے) پڑھ لیا ہے اور تاکہ ہم اُسے اُن لوگوں کے لیے خوب واضح کر دیں جو علم رکھتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ (وَ۔كَ۔ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، اسی (اور اسی طرح) نُصَرِّفُ، فعل مضارع جمع متکلم صَرَّفَ يُصَرِّفُ، مصدر تَصْرِيْفًا، مختلف پہلوؤں سے بیان کرنا، طرح طرح سے بیان کرنا (ہم طرح طرح سے سے بیان کرتے ہیں)

اَلْاٰيٰتِ (آیات) واحد، اَلْاٰيَةُ، وَ، حرف عطف (اور)

لِيَقُوْلُوْا (لِ۔يَقُوْلُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہیں (تاکہ وہ کہیں)

دَرَسْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر دَرَسَ يَدْرُسُ، مصدر دَرْسًا، پڑھنا (آپ نے پڑھ لیا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) لِنُبَيِّنَهٗ (لِ۔نُبَيِّنَ۔هٗ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نُبَيِّنَ، فعل مضارع جمع متکلم بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، خوب واضح کرنا، کھول کر بیان کرنا، ہم خوب واضح کر دیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اسے (تاکہ ہم اسے خوب واضح کر دیں)

لِقَوْمٍ (لِقَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگ (اُن لوگوں کیلئے)

يَّعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، علم رکھنا (وہ علم رکھتے ہیں)

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ	آپ پیروی کریں جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے وحی کی گئی ہے۔

اِتَّبِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ۔يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (آپ پیروی کریں)

مَا، موصولہ (جو) اُوْحِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی گئی

ہے) اِلَيْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔رَبِّ۔كَ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی جانب، رَبِّ، مضاف، مجرور، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی جانب سے)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

لَآ، نافیہ (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے)

وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝	اور آپ مشرکوں سے کنارہ کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، منہ پھیرنا، کنارہ کرنا (آپ منہ پھیر لیجیے، آپ کنارہ کریں)

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مشرکوں، شرک کرنے والے، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں سے)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ	اور اگر اللہ چاہتا وہ شریک نہ بناتے۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (چاہتا)

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) مَآ، نافیہ (نہ)

اَشْرَكُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ شریک بناتے)

وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ	اور ہم نے آپ کو ان پر نگران نہیں بنایا۔

وَ مَآ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَآ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

جَعَلْنٰكَ (جَعَلْنَا ۔ كَ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے بنایا آپ کو)

عَلَيْهِمْ (عَلٰی ۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

حَفِيْظًا ۔ حِفْظٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل (حفاظت کرنے والا، نگہبان، نگران)

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾	اور نہ آپ ان پر کوئی نگہبان ہیں۔

وَ مَآ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَآ، نافیہ، نہ (اور نہ) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ)

عَلَيْهِمْ (عَلٰی ۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِوَكِيْلٍ (بِ ۔ وَكِيْلٍ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید، وَكِيْلٍ، مجرور، وَكْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ، (کارساز، ذمہ دار، کوئی نگہبان)

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	تم اُن کو گالی نہ دو جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں پس وہ زیادتی کرتے ہوئے جانے بغیر اللہ کو گالی دیں گے۔

وَلَا تَسُبُّوا ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَسُبُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر سَبَّ يَسُبُّ، مصدر سَبٌّ وَّمَسَبَّةٌ، گالی دینا، بُرا کہنا، تم گالی نہ دو (اور تم گالی نہ دو) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر غائب (اُن کو جنہیں)

يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) فَيَسُبُّوا اللّٰهَ (فَ ۔ يَسُبُّوْا ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، يَسُبُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَّ يَسُبُّ مصدر سَبًّا، بُرا کہنا، گالی دینا، وہ گالی دیں گے، اَللّٰهَ، اللہ کو (پس وہ اللہ کو گالی دیں گے)

عَدْوًا، مصدر ہے (حد سے بڑھتے ہوئے، زیادتی کرتے ہوئے)

بِغَيْرِ عِلْمٍ (بِ۔ غَيْرِ۔ عِلْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، عِلْمٍ، مضاف الیہ، علم، جاننا، سمجھ (علم کے بغیر، بے سمجھے، جہالت میں، جانے بغیر)

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ	اسی طرح ہم نے ہر اُمت کیلئے ان کے عمل کو مزین کر دیا۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، اسی (اسی طرح)

زَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا (ہم نے مزین کر دیا)

لِكُلِّ اُمَّةٍ (لِ۔ كُلِّ۔ اُمَّةٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، جماعت، فرقہ، امت، جمع، اُمَمٌ (ہر اُمت کیلئے)

عَمَلَهُمْ (عَمَلَ۔ هُمْ) عَمَلَ، مضاف، کام، عمل، جمع، اَعْمَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے عمل)

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾	پھر ان کا اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے تو وہ انہیں اس کی خبر دے گا جو وہ عمل کرتے تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلٰى رَبِّهِمْ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف)

مَّرْجِعُهُمْ (مَرْجِعُ۔ هُمْ) مَرْجِعُ، مضاف، رَجُوْعٌ، مصدر سے مصدر میمی، لوٹنا، رجوع کرنا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا لوٹنا ہے)

فَيُنَبِّئُهُمْ (فَ۔ يُنَبِّئُ۔ هُمْ) فَ حرف عطف، تو، يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، بتادینا، وہ خبر دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو وہ خبر دے گا انہیں)

بِمَا(بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس کی جو)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، (وہ تھے)

یَعْمَلُوْنَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)۔

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ	اور انہوں نے اپنی قسموں کو پکا کر کے اللہ کی قسمیں کھائیں کہ بے شک اگر اُن کے پاس کوئی نشانی آئی یقیناً وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَقْسَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا، (انہوں نے قسمیں کھائیں) بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

جَهْدَ، مصدر ہے (پکا کر کے پوری کوشش سے)

اَيْمَانِهِمْ (اَيْمَانِ۔هِمْ) اَيْمَانِ، مضاف، قسموں، واحد، یَمِیْنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قسموں کو) لَئِنْ (لَ۔اِنْ) لَ، لام تاکید، بے شک، اِنْ، شرطیہ، اگر (بے شک اگر)

جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ۔هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اُن کے پاس آئے) اٰيَةٌ (کوئی نشانی)

لَّيُؤْمِنُنَّ (لَ۔یُؤْمِنُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، یُؤْمِنُنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، وہ ضرور ایمان لے آئیں گے (یقیناً وہ ضرور ایمان لے آئیں گے)

بِهَا(بِ۔هَا) بِ، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس پر)

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	آپ کہہ دیجیے بے شک نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور تمہیں کیسے سمجھائے کہ بے شک وہ جب آئیں گی وہ ایمان

	نہیں لائیں گے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے اور اِنَّ کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے (بے شک، تحقیق، در حقیقت سوائے اس کے نہیں) اَلْاٰیٰتِ (نشانیاں) واحد، اَلْاٰیَۃُ۔

عِنْدَاللّٰہِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے پاس)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیسے (اور کیسے)

یُشْعِرُکُمْ (یُشْعِرُ۔ کُمْ) یُشْعِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَشْعَرَ یُشْعِرُ، مصدر اِشْعَارٌ، آگاہ کرنا، واقف بنانا، سمجھانا، سمجھائے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (سمجھائے تمہیں)

اَنَّھَا (اَنَّ۔ ھَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اَلْاٰیٰتِ ہے (کہ بے شک وہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آئیں گی)

لَایُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَھُمْ وَ اَبْصَارَھُمْ کَمَا لَمْ یُؤْمِنُوْا بِہٖٓ اَوَّلَ مَرَّۃٍ	ہم اُن کے دلوں کو اور اُن کی آنکھوں کو پھیر دیں گے جس طرح وہ پہلی مرتبہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائے۔

وَ، حرف عطف (اور) نُقَلِّبُ، فعل مضارع جمع متکلم قَلَّبَ یُقَلِّبُ، مصدر تَقْلِیْبًا، پھیرنا، الٹانا (ہم پھیر دیں گے) اَفْـِٕدَتَھُمْ (اَفْـِٕدَۃَ۔ ھُمْ) اَفْـِٕدَۃَ، مضاف، دلوں، واحد، فُؤَادٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَبْصَارَهُمْ۔اَبْصَارَ، مضاف، آنکھوں، نگاہوں، واحد، بَصَرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی آنکھوں کو) كَمَا(كَ۔مَا)كَ، حرف تشبیہ، طرح، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

لَمْ يُؤْمِنُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائے) بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس پر) اَوَّلَ مَرَّةٍ۔اَوَّلَ، پہلی، مَرَّةٍ، مرتبہ، دفعہ بار (پہلی مرتبہ)

وَّنَذَرُهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	اور ہم انہیں چھوڑ دیں گے وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں گے

وَّنَذَرُهُمْ (وَ۔نَذَرُ۔هُمْ)وَ، حرف عطف، اور، نَذَرُ، فعل مضارع جمع متکلم وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، ہم چھوڑ دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور ہم چھوڑ دیں گے انہیں)

فِیْ طُغْیَانِهِمْ (فِیْ۔طُغْیَانِ۔هِمْ)فِیْ، حرف جار، میں، طُغْیَانِ، مجرور، مضاف، سرکشی، نافرمانی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی سرکشی میں)

یَعْمَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِهَ يَعْمَهُ، مصدر عَمْهٌ، حیرانی سے سرگرداں پھرنا، بھٹکنا (وہ بھٹکتے پھریں گے)